

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

برکاتی بخیرہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مَلِكُ الْحَقِّ الْمُبِينُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ
جو بادشاہ ہے حق ہے روشن کرنے والا ہے

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
صَاحِبُ الْوَعْدِ الْأَمِينِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
جو وعدہ کردہ کے پختے اور امانت والے ہیں

مرکز اہل سنت برکاتِ رضا

امام احمد رضا روڈ، پور بندر، گجرات



ناجی

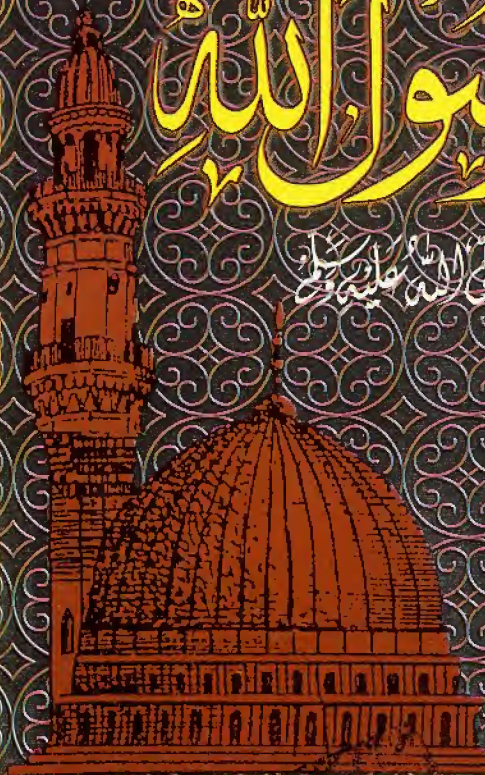
786/92

ما قیوم

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي

يا رسول الله

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



سُورَةُ الْاٰنْكَارِ

نَقَشَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



بَرَكَات
تَقْسِيمِ يَامُبَارَكُ

جو ہمیشہ اپنے پاس رکھے عزیز ہو
جس قافلے میں ہونہ لوٹا جانے جس کی
میں ہونہ ڈھلے جس حال میں ہے توری
محفوظ ہے، زیارتِ روضہ اقدس نصیب ہو
یا خواہیں حضور کی زیارت سے مشرف ہو
جس حاجت میں اس کو توسل کیا جائے وہی ہو

ارشاد

مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ درودِ خیریت پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، اس کی دس خطائیں معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجے ترقی دے دیتا ہے۔

جو سر پہ رکھنے کو مل جائیں نعلِ پاکِ حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدارِ ہم بھی ہیں

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل قدامت و کرامت کا نقش ہے جو ملتِ اہل بیت اور قیوس کے کائنات کو مرکز قرار دیتی ہو اسے علماء
اس نے سلطان عبدالعزیز حاکم وقت کو کہیں کیا تو اس نے کہہ کر ۱۲۰۰ قمری میں بطور انعام و احترام ۱۰۰ روپے عین سے دے دیے
پس اس میں جس قدر سے توجہ اہل کتب کے لئے ہوئے ہیں محفوظ کر لیا گیا ہے ابھی قریب کان یوزیم اسٹینڈل (ترکی) میں محفوظ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

برکاتی بخیرہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَاةُ الْوَعْدِ الْأَمِينِ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ
جواشاہ ہے حق ہے روشن کرنے والا ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
جو وعدہ کر کے پختے اور امانت والے ہیں

مرکز اہل سنت برکات رضا

امام احمد رضا روڈ، پور بندر، گجرات



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : برکاتی پیچیدہ

سن اشاعت : ستمبر ۲۰۰۷ء

تعداد اشاعت : ۲۱۰۰

ڈیزائننگ : سکندر برکاتی محمد ہاشم برکاتی Mob.: 9868649605

ناشر : مرکز اہل سنت برکات رضا، پور بندر، گجرات

ملنے کے پتے

(۱) محمدی بکڈ پو، ۵۲۳، ٹیامحل، جامع مسجد، دہلی۔ ۶

(۲) فاروقیہ بک ڈپو، ۴۲۲، ٹیما محل، جامع مسجد، دہلی۔ ۶

(۳) کتب خانہ امجدیہ، ۲۲۵، ٹیما محل، جامع مسجد، دہلی۔ ۶



فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱	فضائل سورۃ کہف	۴	۱۷	فضائل سورۃ انعام	۱۵۷
۲	فضائل سورۃ سجدہ	۴۱	۱۸	فضائل سورۃ کافرون	۱۵۹
۳	فضائل سورۃ یسین	۴۹	۱۹	فضائل سورۃ اخلاص	۱۶۱
۴	فضائل سورۃ محمد ﷺ	۶۷	۲۰	فضائل سورۃ الفلق	۱۶۲
۵	فضائل سورۃ فتح	۷۸	۲۱	فضائل سورۃ الناس	۱۶۳
۶	فضائل سورۃ الرحمن	۹۲	۲۲	دعائے ختم القرآن	۱۶۴
۷	فضائل سورۃ الواقعة	۱۰۲	۲۳	نعت شریف	۱۶۵
۸	فضائل سورۃ تغابن	۱۱۳	۲۴	دعائے وسعت رزق	۱۶۶
۹	فضائل سورۃ ملک	۱۱۹	۲۵	دعائے معنی از اویس کرنی	۱۶۸
۱۰	فضائل سورۃ نوح	۱۲۷	۲۶	دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۱۷۷
۱۱	فضائل سورۃ جن	۱۳۳	۲۷	فضیلت آیہ الکرسی	۱۸۰
۱۲	فضائل سورۃ مزمل	۱۴۰	۲۸	ونقیۃ شش قفل	۱۸۲
۱۳	فضائل سورۃ الدھر	۱۴۵	۲۹	ونقیۃ ہفت بیگل	۱۸۶
۱۴	فضائل سورۃ نباہ	۱۵۰	۳۰	فضائل دعائے گنج عرش	۱۹۶
۱۵	فضائل سورۃ الضحیٰ	۱۵۴	۳۱	نعت شریف	۲۱۰
۱۶	فضائل سورۃ الم نشرح	۱۵۶	۳۲	روضہ قدس ﷺ کی حاضری	۲۱۱

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۳۳	نعت شریف	۲۱۳	۵۲	درود مصطفیٰ	۲۸۰
۳۴	نعت شریف	۲۱۴	۵۳	درود قرآنی	۲۸۱
۳۵	دعا	۲۱۵	۵۴	درود فقری	۲۸۲
۳۶	سلام	۲۱۶	۵۵	درود حصول رحمت	۲۸۳
۳۷	درود تاج	۲۱۷	۵۶	درود قبرستان	۲۸۴
۳۸	درود لکھی	۲۲۱	۵۷	درود حبیب	۲۸۶
۳۹	درود ابراہیمی	۲۲۸	۵۸	درود مستجاب الدعوات	۲۸۷
۴۰	درود خضریٰ	۲۲۹	۵۹	اسم سیدنا غوث اعظم	۲۸۸
۴۱	درود ہزارہ	۲۳۰	۶۰	قصیدہ غوثیہ	۲۹۰
۴۲	درود نعمت عظمیٰ	۲۳۱	۶۱	فوائد دعائے جمیلہ	۲۹۳
۴۳	درود امام ابو بصیر	۲۳۲	۶۲	دعائے قدح معظم	۲۹۸
۴۴	درود ناریہ	۲۳۳	۶۳	عہد نامہ	۳۰۹
۴۵	درود تجنینا	۲۳۵	۶۴	دعائے صل المسکرات	۳۱۲
۴۶	درود دہائی	۲۳۷	۶۵	صفت ایمان	۳۱۳
۴۷	درود غصہ	۲۳۹	۶۶	قصیدہ بردہ شریف	۳۱۷
۴۸	درود غوثیہ	۲۴۰			
۴۹	درود مقدس	۲۴۱			
۵۰	درود اکبر	۲۵۱			
۵۱	درود اول و آخر	۲۷۹			

فضائل سورہ کہف

سورہ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں:

حدیث: حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور کے دور میں ایک مرتبہ اسید بن خنیر نے اپنے گھر میں سورہ کہف کی تلاوت کی، ان کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، وہ تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آکر سایہ لگن ہو گیا اس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کیا تو اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سیکھنے ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے۔ اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوئی ہے۔ (بخاری شریف)

سُورَةُ الْكَافِرَاتِ وَهُنَّ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً فَإِنَّا عَشَرُ كُوعًا

سورہ کہف مکی ہے اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى

سب غیماں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر

عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

کتاب اتاری اور اس میں اصلاحی

عَوَجًا ۝ قِيمًا لِّبُنْدٍ بَأْسًا

نہ رچی ہو عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت

شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

چونک کام کریں بشارت دے

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝

کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے

مَا كَثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَيُنذِرَ

جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کو ڈرائے

الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابَائِهِمْ

اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ

کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے

إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ

نا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم

بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ

اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر

لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝

وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً

بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس

لَهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝

پر ہے ا کہ انہیں آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا

اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پت پر میدان

جُرْنًا ۝ اَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ

کرچھڑوں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھد

الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ

اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب

اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوٰى الْفِتْيَةُ

نشانی تھی جب ان لوجوانوں نے غار میں

اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اٰتِنَا

پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا

پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ اٰمِرِنَا سَرَشِدًا ۝ فَضَرَبْنَا

ہمارے لئے راہ یا نبی کے سامان کر تو ہم نے اس

عَلَىٰ اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ

غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس

عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنُعَلِّمَ

تجربہ پھر ہم نے انہیں بجایا کر دیکھیں

اٰمِی الْحَزْبَيْنِ اٰحْطٰی لِمَا لِبَثْوَا

دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک

اَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوا

سائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر

بِرَّيْهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا

ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بخلائی اور ہم نے

عَلَىٰ قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوا فَقَالُوا

ان کے دلوں کی ڈھارس بندھا لی جب کھڑے ہو کر بولے

رَبَّنَا رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ

کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم

نَدْعُوْا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ

اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوچھیں گے ایسا ہو تو

قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ۝۱۳ هُوَ لَا قُوْمَنَا

ہم نے ضرور حد سے زبردستی ہوئی بات کہی

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا ۖ لَوْ لَا

اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں

يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ

لا تہ ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللَّهِ

بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا ۝۱۴ وَإِذْ اَعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا

ہاندرے اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا

يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَىٰ

پوچتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں

الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ

پھیلا دیگا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان

مَرْفَقًا ۝۱۵ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا

ہٹا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب

طَلَعَتْ تَزَوَّرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

۱۵ ہے تو ان کے غار سے وہی طرف

الْيَسِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ إِلَيْهِمْ

۱۵ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف

ذَاتِ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ

کھڑا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کچلے میدان

مِنْهُ ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۖ مَنْ

میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے

يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ

اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے

يُضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا

مُرْشِدًا ۝۱۶ وَتَحْسَبُهُمْ آيِقًا ظًا وَهُمْ

نہاؤں گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ

رَقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ

بدلتے ہیں اور ان کا سنا اپنی کلاٹیاں پھیلائے

ذِرَاعِيهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ

ہوئے ہے غار کی چوکت پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فَرَارًا

دیکھے تو ان سے پیٹھے پھیر کر بھاگے

وَلَمَلَّيْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا ۚ وَكَذَلِكَ

اور ان سے ڈھت میں بھر جائے اور یونہی

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ

ہم نے ان کو بگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک

قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوا

کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے

لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا

کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے

رُبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوا

تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو

أَحَدَكُمْ بِوَرْقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرْ آيَهَا أَنْزَلْنَاهُ طَعَامًا

بحر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ سہرا ہے

فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہئے کہ نرمی کرے

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۚ ۱۹

اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بے شک اگر وہ

إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ

تمہیں جان لیں گے تو جہیں پھراؤ کریں گے

أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تُفْلِحُوا ۚ إِذَا أَبَدًا ۚ ۲۰

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح

أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا

اللَّهُ حَقٌّ ۚ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں ہاتھ بھڑکنے لگے

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ

تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بنادو ان کا رب

أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا

انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب

عَلَى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

رہے تھے ہم ہے کہ ہم تو ان پر مسدود

مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ

پانچوں کے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا

كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

ان کا سنا اور کچھ کہیں گے باغی ہیں چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجَبًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ

ان کا سنا ہے دیکھے الودھ گناہات اور کچھ کہیں گے

سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي

سات ہیں اور آسمان ان کا سنا تم فرماؤ میرا رب

أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر

قَلِيلٌ ۖ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً

تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث

ظَاهِرًا ۖ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ

جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ

أَحَدًا ۚ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي

نہ پوچھوں اور ہر گز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں

فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۚ ۝ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

کل یہ کروں گا مگر یہ کہ اللہ

اللَّهُ ۖ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہہ

عَلَيَّ أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

مَنْ هٰذَا رَشَدًا ۚ ۝ وَلَبِثُوا فِي

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں

كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

تین سو برس غہرے

وَأَزْدَادُوا تِسْعًا ۚ ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ

تو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ

وہ جتنا ظہرے اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضِ أَبْصُرْ بِهِمْ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ

سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے اس کے سوال کا

مَنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ

کوئی والی نہیں اور وہ اپنے ہم میں کسی کو

فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝۲۶۱ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب

إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

تحصیل دہی ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلے

لِكَلِمَتِهِ ۖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ

والا نہیں اور ہر گز تم اس کے سوا پناہ

مُلْتَحَدًا ۝۲۶۲ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ

نہ پاؤ گے اور اپنی جان ان سے باتوں رکھو

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ

جو صبح و شام اپنے رب کو

وَالْعِشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں

عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ

آنکھیں چھوڑ کر اور پرنہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا

الدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِيعُ مَنْ أَغْفَلْنَا

منکار چاہو گے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا

قَلْبُهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

دل ہم نے اپنا یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۝۲۶۳ وَقُلِ الْحَقُّ

اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرماؤ کہ حق

مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِرْ

تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے

وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا

اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے

لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۖ أَحَاطَ بِهِمْ

وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں

سَرَادِقُهَا ۖ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا

گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد ہی ہوگی

بِمَاءٍ ۖ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ

اس پانی سے کہ چہرہ دیکھے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا

يُسَّ الشَّرَابِ ط وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ٢٩

کیا ہی برا پینا اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بے شک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ

ہم ان کے نیک ضائع نہیں کرتے جن کے کام

عَمَلًا ٣٠ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ

اچھے ہوں ان کے لئے بسنے کے باغ ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ

ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

سونے کے سگن پہنائے جائیں گے

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ

اور سبز کپڑے کریم اور قنادیز

وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِينَ فِيهَا عَلَى

کے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے

الْأَرَآئِكَ نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسَنَتْ

لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

مُرْتَفَقًا ٣١ وَاضْرِبْ لَهُم مِّثْلًا

آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں کا حال

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے آگودوں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ

دوباغ دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ٣٢ كَلَّا

اور ان کے چھ چھ میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أَكْلَهَا وَلَمْ تَظْلِمِ

باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ

مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْمًا نَهْرًا ٣٣

کی نہ دی اور دونوں کے چھ میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

اور وہ اس سے روپہل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں

وَأَعَزُّ نَفَرًا ٣٤ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں گیا اور اپنی

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۖ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنَّ

جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے کمان نہیں کر

تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۚ وَمَا أَظُنُّ

یہ کبھی نہ ہو اور میں کمان نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِّدْتُ إِلَىٰ

کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف

رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶

پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر چلنے کی جگہ پاؤں گا

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اس کے ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا

أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ

کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ

بنایا پھر تھریے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد

رَجُلًا ۚ لَّكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا

کیا لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور

أَشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۳۷ وَلَوْ لَا إِذْ

میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں نہ ہوا کہ جب

دَخُلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ

تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرِنَ أَنَا

ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے

أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝۳۸ فَعَسَىٰ

اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے

رَبِّي أَن يُوْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ

اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے

فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۳۹ أَوْ يُصْبِحُ

تو وہ پت پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی

مَاؤُهَا غُورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ

زمین میں چھس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش

طَلَبًا ۝۴۰ وَأُحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحْ

نہ کر کے اور اس کے بھل گھیر لے گئے تو اپنے

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ

ہاتھ ملتا رہ گیا اس لاکھت پر جو اس باغ میں خرچ

فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

کی تھی اور وہ اپنی ٹیلیں پر گراہوا تھا

وَيَقُولُ يَلِيَّتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي

اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک

أَحَدًا ۚ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ

نہ کیا ہوتا اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی

يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا

کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

كَانَ مُنْتَصِرًا ۚ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کہتا ہے کہ اختیار

لِلَّهِ الْحَقُّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

سچ اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عَقْبًا ۚ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگی دنیا کی کھات

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

تو اس کے سبب زمین کا بہرہ گھنا ہو کر نکلا کہ سوئی

هَشِيمًا تَذُورُهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ

کھس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۲۵

اللہ ہر چیز پر قابو والا ہے

الْبَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ

مال اور بیٹے یہ جتنی دنیا کا

الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصُّلْحُ خَيْرٌ

سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝۲۶

تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی

بَارِزَةً ۚ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

دیکھو گے اور ہم انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو

أَحَدًا ۚ وَعَرْضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا

نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے رب کے حضور پرا باندھے پیش ہو گئے

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ

بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار

مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَنْ نَّجْعَلَ

بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے

لَكُمْ مَوْعِدًا ۝۳۸ وَوَضَعَ الْكِتَابُ

کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا

فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ

تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے کلمے سے

مَسَّ فِيهِ وَيَقُولُونَ يَوِيلَتَنَا

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری

مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يَغَادِرُ

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ

صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۝

چھوڑا نہ بڑا نیچے گیمبر نہ لیا ہو

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۝ وَلَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور

يُظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۳۹ وَإِذْ قُلْنَا

تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا ۝

فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا

اِلَّا اِبٰلِیْسَ ۝ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

سوا ابلیس کے کہ قوم جن سے تھا

فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِۦۤ اَفَتَتَّخِذُوْهُ

تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا کیا اسے

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ

اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ

لَكُمْ عَدُوٌّۢ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۝۴۰

تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا

مَاۤ اَشْهَدُ تُهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلَقَ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

انہیں سامنے بٹھالیا تھا نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ۝۴۱

میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو بازو بنادوں

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیْ

اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو

الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

جو تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں

يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ

جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان

مُوبِقًا ۵۶ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ

کر دیکھے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ

تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے

يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۵۷ وَلَقَدْ

پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بے شک

صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ

ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل طرح

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

طرح بیان فرمائی اور آدمی

أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۵۸ وَمَا مَنَعَ

ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑانا ہے اور آدمیوں کو

النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ

کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت

الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا

ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگنے مگر

أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ

یہ کہ ان پر انگوٹوں کا دستور آئے یا

يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قَبْلًا ۵۹ وَمَا

ان پر ہم قسم قسم کا عذاب آئے اور

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی اور

وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

ڈرتانے والے اور جو کافر ہیں وہ

كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ

باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا

بنا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں

هَزُوا ۶۰ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

نمائے گئے تھے ان کی ہنسی بٹائی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب

بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا

کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا

اور اس کے ہاتھ جو آگے بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر

إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ

مخلودیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۚ قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی اچنبھا ہے موی نے کہا

ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ۚ فَارْتَدَّا عَلَى

بہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلے اپنے

أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۚ فَوَجَدَا عَبْدًا

قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے

مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ

ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۚ

رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ

اس سے موی نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر

أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ۚ

کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

کہا آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہر

صَبْرًا ۚ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ

سکھیں گے اور اس بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا

تُحِطُ بِهِ خُبْرًا ۚ قَالَ سَتَجِدُنِي

علم محیط نہیں کہا مغرب اللہ چاہے

إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کا

لَكَ أَمْرًا ۚ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں

فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھتا جب تک

أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۚ فَانْطَلَقَا

میں خود اس کا ذکر نہ کروں اب دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا

یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے چر ڈالا

قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ

موی نے کہا کیا تم نے اسے لے چرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو چٹک

جِئْتُ شَيْئًا إِمْرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ

یہ تم نے بری بات کی کہا میں نہ کہتا تھا

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے

فَارَدَتْ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ٥٩

ایک بادشاہ تھا کہ ہر ٹہٹ کشتی زبردستی چھین لیتا

وَأَمَّا الْعِلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے

فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهَا طُغْيَانًا

تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر پر

وَكُفْرًا ٦٠ فَارَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهَا

پڑھاوے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بھتر

رَأْبُهَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ

سترا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب

رُحْبًا ٦١ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

عطا کرے وہ دیوار وہ

لِغُلَبَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا

أَبُوهُمَا صَالِحًا فَارَادَ رَبُّكَ أَنْ

باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ

يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ٦٢

وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

رَاحَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے علم

أَمْرِي ذَلِكِ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

سے نہ کیا یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے

عَلَيْهِ صَبْرًا ٦٣ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ

مہر نہ ہو سکا اور تم سے ذوالقرنین کو

ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ

پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں ان کا تذکرہ

مِّنْهُ ذِكْرًا ٦٤ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي

پڑھ کر سناتا ہوں بے شک ہم نے اسے زمین میں

الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا

سَبَبًا ۸۲) فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۸۵) حَتَّىٰ إِذَا

فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اُسے ایک سیاہ

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حِشَّةٍ وَوَجَدَ

کچھ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں

عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا الْقَارِئِينَ

ایک قوم ملی ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین

إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ

یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِيهِمْ حُسْنًا ۸۶) قَالَ أَمَّا مَنْ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ

ظلم کیا اُسے تو ہم عذیب سزا دیں گے پھر اپنے

رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۸۷)

رب کی طرف پھیرا جائے گا وہ اُسے بُری مارے گا

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا

فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ

تو اُس کا بدلہ بھلائی ہے اور عقیقہ ہم اسے

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۸۸) ثُمَّ أَتْبَعَ

آسان کام کہیں گے پھر ایک سامان کے

سَبَبًا ۸۹) حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ

پہنچا اُسے ایسی قوم پر نکلتا پایا

لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۹۰)

جن کے لئے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذَلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خَبْرًا ۹۱) ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۹۲) حَتَّىٰ

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا اُن سے اوپر

مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ

کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھے

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین

اِنَّ يٰاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ

بے شک یاجوج و ماجوج زمین میں فساد

فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

نجات ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ مال

خُرْجًا عَلٰی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

مقرر کردیں اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكْنٰی

دیوار بنادیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے

فِيهِ رَبِّیْ خَيْرٌ فَاَعَيْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ

قابو دیا ہے بھر ہے تو میری مدد طاقت

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝

سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنادوں

اَتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ حَتّٰی اِذَا

میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ جب وہ

سَاوِیَ بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ اَنْفُخُوْا

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دھوگو

حَتّٰی اِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اَتُوْنِیْ

یہاں تک کہ جب اُسے آگ کر دیا کہا لاؤ

اَفْرِغْ عَلَیْهِ قَطْرًا ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

میں اس پر گھا ہوا تانبا اُنڈیل دوں تو یاجوج و ماجوج

اَنْ یُّظْهِرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ

اس پر نہ چھ سکے اور نہ اس میں سوراخ

نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّیْ

کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے

فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهُ دَكَّآءٍ

پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اُسے پاش پاش کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں

یَوْمَیْنِ یُّوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ

پھوڑویں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا دے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَعَلْنٰهُمْ جُجًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَیْنِ

تو ہم ان سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم

لِلْكَافِرِیْنَ عَرَضًا ۝ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر

فِي غَطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

میری یاد سے پردہ پڑا تھا اور حق بات سن نہ

سَعَاءٌ ۱۰۱) أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ

سکتے تھے تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ

يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءُ إِنَّا

میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۱۰۲) قُلْ هَلْ

کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۱۰۳) الَّذِينَ ضَلَّ

ہم تمہیں بتاویں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان کے جن کی

ضَلَّ سَعِيهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

ساری کوشش دنیا کی زندگی میں غم گئی اور وہ

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۱۰۴)

اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِبَّاءِيت سَابِقُهُمْ

یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا

اور اس کا ملنا نہ ملتا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے

نَقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ۱۰۵)

تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے

ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوا أَيْتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۱۰۶)

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۱۰۷)

فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۱۰۸)

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلِمَتِ

تم فرماؤ اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے

رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ

سبھی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی

كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۱۰۹)

باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ

تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی

إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ

آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

تو جس نے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا

اُسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور

يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝۱۰

اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے



فضائل سورہ سجدہ

سورہ سجدہ وہ سورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے

پڑھا ہے، اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورہ سجدہ اور سورہ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔

(دارمی، ترمذی)

سُورَةُ السَّجْدَةِ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ

سورہ سجدہ کی ہے اس میں تین آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الَّذِي تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا ہے شک پروردگار عالم کی طرف

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ

سے ہے کیا کہتے ہیں ان کی بٹائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مَنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢٠﴾

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ

مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ط مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفاشی

شَفِيعٍ ؕ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِّنْ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهَا أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٢٢﴾

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ذَٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ

یہ ہے ہر نہاں اور مہیاں کا جاننے والا عزت و رحمت

الرَّحِيمُ ﴿٢٣﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور

وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ

پیدا کر انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٥﴾

نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ط قَلِيلًا مَّا

کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق

تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ

ماننے ہو اور بولے کیا ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے

رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ يَتَوَقَّعُ مَلَكُ

مگر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا

الْمَوْتِ الَّذِي يُكَلِّمُكُمْ شَيْءٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس

تَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْبُحْرُمُونَ

جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب بحر اپنے رب

نَاكِسُو أَرْوُسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَأَرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾

دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَكِنْ

اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری

حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بات قرار پاچگی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ

حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَى

تشریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی کروٹیں

جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی غٹک ان کے لیے چھپا رکھی

أَعْيُنٍ ۖ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَسَنَ

ہے صلہ ان کے کاموں کا تو کیا جو ایمان

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے نیسے

جَنَّاتُ الْبَاوَىٰ رُزْقًا لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَ

کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری

أَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ كُلَّمَا

رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے ۔ جب کبھی اس

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَ

میں سے ٹھکانا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان

صِدِّقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

ہو۔ تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾

نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ﴿٣٠﴾

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔



فضائل سورہ لیس

سورہ لیس قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مختصر ہے اور حاکم اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں۔

حدیث: (۱) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ رہیہ اور معتر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے۔ اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورہ لیس ہے۔ رہیہ اور معتر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث: (۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص لیس شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث: (۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے قرآن کا دل سورہ لیس ہے جو لیس شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی جہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

حدیث: (۴) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضا مندی کے لیے جو شخص سورہ لیس پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (صحیح شعب الایمان)

حدیث: (۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورہ لیس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابن کثیر)

حدیث: (۶) حضرت جناب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورہ لیس پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث: (۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری پیتھنا ہے کہ یہ سورہ لیس ہر اسی کمال میں ہوئی۔ (تفسیر ابن کثیر)

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَفِي ثَلَاثِينَ آيَةً وَخَمْسُ كُورَاتٍ

۳۳ یقین کیا ہے اس میں زہی آیتیں اور پانچ کوراج ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

يَس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲ إِنَّكَ

عزت والے قرآن کی قسم بیشک تم

لَإِنَّ الْمُرْسَلِينَ ۳ عَلَى صِرَاطٍ

سیدھی راہ

مُسْتَقِيمٍ ۴ تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ

بیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا

الرَّحِيمِ ۵ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا

اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس

أَنْذَرَ آبَاؤَهُمْ فَهُمْ غَفِلُونَ ۶

کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ

بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۷ إِنَّا جَعَلْنَا

تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے

فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ۸

ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اب اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے دیوار

سَدًّا ۹ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

بنادی اور اُنکے پیچھے ایک دیوار

فَاغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۱۰

اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱۱

نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

تم تو اسی کو ڈرناٹے ہو جو نصیحت پر چلے

وَحَشَى الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ

اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے

بِسْغْفِرَةٍ ۖ وَاجْرِكْرِيمِ ۝ اِنَّا

بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو بیشک

نَحْنُ نَحْيِ الْمَوْتِی وَنَكْتُبُ مَا

ہم مردوں کو چلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

قَدْ مَوَا وَاثَارَهُمْ ۖ وَكُلَّ شَیْءٍ

انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز

اَحْصَيْنَاهُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۝

ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں

وَاَضْرَبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْیَةِ

اور ان سے مثال بیان کرو اُس شہر والوں کی

اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ اِذْ

جب ان کے پاس فرستادے آئے جب

اَرْسَلْنَا اِلَیْهِمْ اَتْنِیْنِ فَاْکَذَّبُوْهُمَا

ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْا اِنَّا

تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم

اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوْا مَا

تمہاری غوسٹ تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ

نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ

کچھ نہیں اتارا تم

اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا

زے جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب

یَعْلَمُ اِنَّا اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝

جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝

اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا

قَالُوْا اِنَّا تَطْیِرُنَا بِكُمْ لَیْنٌ لَّمْ

بولے ہم تمہیں نفوس سمجھتے ہیں بیشک تم

تَنْتَهُوْا لَنَرْجِئَنَّكُمْ وَلَیْسَنَّكُمْ

اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں نگہار کریں گے اور بیشک ہمارے

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ قَالُوْا

ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا

طٰیْرُكُمْ مَّعَكُمْ اَیْنَ ذِکْرُكُمْ

تمہاری غوسٹ تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

اور شہر کے پرلے کنارے سے

رَجُلٌ يَّسْعَىٰ قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا

ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم پیچھے

الرَّسُلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا

ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

تم سے کچھ ٹیک نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا

وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ

اور اسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے کیا اللہ کے سوا

دُونَهُ إِلَهَةً إِنَّ يُرْدِنَ الرَّحْمَنُ

اور خدا انہراؤں؟ کہ اگر رحمن میرا کچھ برا

بُضْرٍ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذَا لَفِي

اور نہ وہ مجھے بچائیں

ضَلِيلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

کلی گمراہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا

فَاسْمِعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کہا کسی طرح میری قوم جانے

بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے

الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ

عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ كَانَتْ

اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

ایک ہی چیخ تھی جیسی

خُشْدُونَ ﴿٢٩﴾ يَحْسَرَةً عَلَى الْعِبَادِ

بھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے انہوں ان بندوں پر

مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا

جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

لٹکا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی شکستیں ہلاک فرمائیں کہ وہ

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلُّ

اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں

لَّهَا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے

لَهُمُ الْأَرْضُ الْبَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا

لے ایک نئی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَيُنْهَ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ

کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے

أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَنَ

ہائے نہیں تو کیا حق نہ مانتیں گے باقی ہے

الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں

تَنْبُتُ الْأَرْضِ وَمِمَّنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ

جن کی انہیں خبر نہیں اور ان کیلئے ایک نشانی رات ہے ہم

مِنْهُ النَّهَارُ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

اس پر سے دن سمجھ لیتے ہیں جیسی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَلِكَ

اور سورج چلا ہے اپنے ایک ٹھہرائے کے لئے یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ

تجسم ہے زبردست علم والے کا اور چاند

قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

کیلے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسی کھجور کی

الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا

پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا

أَنْ تُدْرِكَ الْقَبْرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ

کہ چاند کو پھولے اور نہ رات دن پہ سبت

الْثَّهَارِ ۝ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں چر رہا ہے

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

اور ان کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے

مِنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ

دیکھی کشتیاں بنادیں جن پہ سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

تو انہیں ڈوبیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو سنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

بچانے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک

إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا

وقت تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم

مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آئے والا ہے اس امید پہ

تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

کہ تم پہ مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کسی ان کے رب

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو منہ ہی

مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا

پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دینے

مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ ۖ قَالَ الَّذِينَ

میں سے کچھ انکی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعُمْ مَنْ

کے لئے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھائیں؟ جسے اللہ

لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۖ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا

چاہتا تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب

هَذَا الْوَعْدِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٥٨﴾

آئے گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صٰبِحَةً وَّاحِدَةً

راہ نہیں دیکھتے مگر ایک صبح کی

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُوْنَ ﴿٥٩﴾ فَلَا

کہ انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جھڑے میں پھنسے ہوں گے تو

يَسْتَطِيعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَا اِلٰى اٰهْلِهِمْ

نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر لوگ کر

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا

جائیں اور بھونکا جائیگا صور جہی

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے

يُنْسِلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنِ

چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ

ہمیں سوتے سے جگادیا یہ ہے وہ جس کا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ اِنْ

رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صٰبِحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

نہ ہوئی مگر ایک چمٹاؤ جہی وہ

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَلْيَوْمَ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ

کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور جنہیں بدلہ نہ ملے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

مگر اپنے کئے کا پھل جنت والے

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِى شُغْلٍ فَاكْهَوْنَ ﴿٥٨﴾

آج دل کے بہلاؤں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِى ظِلٍّ عَلٰى

وہ اور انکی بیویاں سایوں میں ہیں

الْاَرَآءِكَ مُتَكَبِّرُوْنَ ﴿٥٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا

تختوں پر تکبر لگائے ان کے لئے اس میں

فَاَكْهَةٌ وَّلَهُمْ مَا يَدْعُوْنَ ﴿٦٠﴾ سَلٰمٌ

میدہ ہے اور ان کیلئے ہے انہیں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا

قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَحِيْمٍ ﴿٦١﴾ وَامْتٰزُوا

مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ

الْيَوْمَ آيَها الْمَجْرُمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ اَعْهَدْ

ہمت جاؤ اے مجرمو اے اولاد آدم

إِلَيْكُمْ يَبْنِىْ اَدمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو

الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾

نہ بوجھا بیٹک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

وَ اِنْ اَعْبُدُوْنِىْ هٰذَا صِرَاطٌ

اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی

مُسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

راہ ہے اور بیٹک اس نے تم میں سے

جَبَلًا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

بہت کی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی

هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِى كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا

اَصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

آج اس میں جاؤ بدل اپنے کفر کا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

آج ہم ان کے مونہوں پر سہہ کر دیں گے اور ان کے

اَيَّدِيْكُمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں انکے کئے کی

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو

اَعْيُنُهُمْ فَاَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنىٰ

ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستے کی طرف

يَبْصُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ

جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے تو ان کے

مَكَاتِرِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا

گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے کہ نہ آگے بڑھ سکتے

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى

نہ بچے لائے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں

الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

الفاظ پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو

الشَّعَرَ وَمَا يَنْبَغِىْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا

شعر کہتا نہ سکھایا اور نہ وہ انکی شان کے لائق

ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لَّيْنِذِرَ مَنْ

ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن کہ اسے ڈرائے

كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى

جو زندہ ہو اور کافروں پر بات

الْكَافِرِينَ ۝۴۰ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا

ثابت ہو جائے اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے

لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ آيَاتُنَا أَنْعَامًا فَهُمْ

اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا کئے تو یہ

لَهَا مُلْكُونَ ۝۴۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر

رَكَبَهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝۴۲ وَلَهُمْ فِيهَا

سوار ہوتے اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کیلئے ان میں کئی طرح

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝۴۳

کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریگے

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرائے کہ

لَعَلَّهُمْ يَنْصُرُونَ ۝۴۴ لَا يَسْتَطِيعُونَ

شاید ان کی مدد ہو وہ انکی مدد

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحَضَّرُونَ ۝۴۵

نہیں کر سکتے اور وہ انکے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝۴۶ أَوْ لَمْ يَرَ

وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی

الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ

نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝۴۷ وَضَرَبَ

جبھی وہ صریح بھڑالو ہے اور ہمارے

لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

لے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝۴۸ قُلْ

ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ

يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ

انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝۴۹ الَّذِي

اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

تمہارے لئے ہرے پھل میں سے

نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ﴿٨٥﴾

آگ پیدا کی بھی تم اس سے سلائے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین

وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ

بنائے ان چھپے اور نہیں بنا سکتا

مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

اسکا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے

يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٧﴾ فَسَبِّحْ

فرمائے ہو چاہہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور

وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

فضائل سورہ محمد

اگر کسی شخص کو بڑے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ سونے سے پہلے اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوائے انشاء اللہ کوئی برا خواب نہ آئے گا بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا ہو اور اسے دودھ نہ آتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کر کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچے کے پینے کے لئے وافر دودھ آنے لگے گا غرضیکہ اس سورت کو روزانہ پڑھنا دین و دنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَقْدَنِيَّتُنَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اللہ نے اس کے عمل برباد کئے اور ایمان لائے اور اچھے کام

الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَفَرَتْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور

أَصْلَحَ بِأَلْفِهِمْ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے اللہ لوگوں سے ان کے احوال پر نئی بیان

أَمْثَالَهُمْ ۚ فَإِذَا الْقِيَمَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبُ

فرماتا ہے۔ تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردیں

الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْنَتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوُثَاقَ ۚ

مارتا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط بانڈھو

فَرِمَامًا بَعْدَ وَمَا فِدَاءٌ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

أَوْزَارَهَا ۚ ذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ لَا يَتَصَرَّمُ مِنْهُمْ ۚ وَ

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

لَكِنْ يَلْبَسُوا بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قَتَلُوا فِي

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جاچنے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

سَيُبَلِّغُ اللَّهُ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۚ سَيَهْدِيهِمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصْلِحُ بِأَلْفِهِمْ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَفَهَا لَهُمْ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن

انہیں اس کی پہچان کراوی ہے اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد

تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۚ

کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم پتھرا دے گا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَصْلًا أَعْمَالَهُمْ ۚ

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناکوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا

أَعْمَالَهُمْ ۚ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے انگوں کا کیا انجام ہوا اللہ

قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ

نے ان پر تباہی ڈالی اور ان کافروں کے لیے بھی

امثالها ۱۰ ذلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ

وہی کتنی ہی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۚ إِنَّ

اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے

اللَّهُ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَعَلَتْ تَجَرِبِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَالَّذِينَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوا يَمْتَحِعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ

برستے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے

الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۚ وَكَأَيِّنْ مِنْ

کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

أَخْرَجَتْكَ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۚ أَفَمَنْ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلَى بَيْتِنَا مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زَيْنَ لَهُ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے

سَوْءٌ عَلَيْهِمْ وَأَتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ مَثَلُ الْجَنَّةِ

برے عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ

جس کا وعدہ پر بیڑ گاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ اسِنٍ ۚ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ

جو کبھی نہ گڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّرْبِ يَنْهَارُ وَأَنْهَارٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۚ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الشَّجَرِ وَمَغْفِرَةٌ ۚ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَمَنْ هُوَ

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کے

خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولنا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کو

أَمْعَاءَهُمْ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ

ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

إِذَا أَخْرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا

تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اِنْفَاثُ اُولَئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا اَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَ

اللہ نے مہر کردی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَاتَّبَعُوا

جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی پیروی جاری

تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾ فَبَلَّيْنا نَظْرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کابے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَفَقَدْ جَاءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنَّى

اچانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آتی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ اِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ﴿١٨﴾ فَاَعْلَمَ اَنَّهُ

وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اسے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُولُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نَزَّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَاِذَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَحُكْمُهُ وَذِكْرُ فِيْهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالِ ۚ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظْرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنْ

تو تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مردی

الْمَوْتِ ۖ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ ۖ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ

چھائی ہو تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرما نبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے

فَاِذَا عَزَمْتَ الْاَمْرَ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَ اَنْ

پھر جب حکم مطلق ہو اور چکا تو اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢٠﴾ فَبَلَّيْنا نَظْرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

بھلا تھا۔ تو کیا تمہارے یہ لیکن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں

تُفْسِدُ وَاِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ﴿٢١﴾ فَاَعْلَمَ اَنَّهُ

حکومت لے تو زمین میں فساد پھیلائے اور اپنے رشتے کاٹ دو

اُولَئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے

اَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٢﴾ اَفَلَا يَتَذَكَّرُوْنَ الْقُرْآنَ

بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا

یا بعضے دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْهُدَىٰ ۚ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝۱۵

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مددوں پہنے کی امید دلائی

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا تارا ہوا ناکوار ہے

اللَّهُ سَنُطِيعُكَ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری باتیں گے اور اللہ اگلی چھپی ہوئی

إِسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

جاتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے یہ اس لیے کہ وہ

اتَّبَعُوا مَا اسْتَخْطَا اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبَطَ

ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اس کی خوشی

أَعْمَالَهُمْ ۝۱۶ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

انہیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے عمل اکارت کر دیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں

مَرَضٌ أَنْ لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَصْغَانَهُمْ ۝۱۷

ہیں کہ اللہ ان کے چھپے ہیر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

لَوْ نَشَاءُ لَا رَيْبَ لَكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۖ وَ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے اور اللہ تمہارے عمل

أَعْمَالَكُمْ ۝۱۸ وَلِتَبْلُوكُمْ حَتَّىٰ تَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ

جاتا ہے اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَنَبْلُوكُمْ أَخْبَارَكُمْ ۝۱۹ إِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمائیں گے بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول

شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الْهُدَىٰ ۚ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحِطُّ

تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

أَعْمَالَهُمْ ۝۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِّيعُوا اللَّهَ

کیا دھرا اکارت کر دے گا اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا

وَاطِيعُوا الرُّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ۚ إِنَّ

حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ فَلَا

ہی مر گئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا تو تم

تَمْنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۚ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۚ

سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے

وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۚ إِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا دنیا کی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَ

زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری

تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۚ

کرتو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا

إِنْ يَسْأَلْكُمْ هُمْ فَاخْفِكُمْ تَبْخُلُوا وَيُخْرِجْ

اگر انہیں تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں

أَصْغَانَكُمْ ۚ هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِتَنْفِقُوا

کے نیل ظاہر کرو گے گا ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِمَنْ مِّنْ يَّبْخُلُ ۚ وَمَنْ

میں خرچ کرو۔ تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو

يَّبْخُلُ فَإِنَّمَا يَخِلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْعَنِيُّ

بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھيرو تو وہ تمہارے سوا اور

غَيْرَكُمْ ۚ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۚ

لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔



فضائل سورہ فتح

یہ سورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت آکیر ہے خاصکر دشمنان دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسب ذیل ہیں۔

حدیث: ابن سعد نے مجمع بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارک باد دی۔ (بخاری شریف) اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو چالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے ان شاء اللہ حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنانے سے کشادگی رزق کا ذریعہ بنتا ہے اس کے علاوہ رمضان المبارک کے چاند کو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، ان شاء اللہ پورا سال امن و ایمان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ مولیٰ کریم غیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بنا دے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو پڑھنا فتوحات کی کنجی ہے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ نَزَّلَ فِي رَجَبٍ وَعِشْرِينَ وَالْإِنشَاءُ فِي رَجَبٍ

سورہ فتح مدنی ہے اس میں انیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝

ہے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے

ذُنُوبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَتِمَّ نِعْمَتَهُ

انگوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے

عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں

قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا

اطمینان اتارا تاکہ انہیں یقین پ

مَعَ إِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ

یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لکڑ آسمانوں

وَالْاَرْضُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو

جَنَّتِ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں روان

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئٰتِهِمْ

بمیش ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

اور یہ اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے

وَيُعَذِّبُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

اور عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّٰلِمِيْنَ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر

بِاللّٰهِ ظَنُّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَاۤئِرَةٌ

برا گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری

السَّوْءِ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وِسَاءً مَّصِيْرًا ۝

اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی برا انجام ہے

وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ

اللہ اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لکڑ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور اللہ عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا

شٰهَدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيْرًا ۝

حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈرسانا تاکہ اے لوگو

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَعَزَّوْهُ وَتُقِرُّوْهُ

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت

اللّٰهُ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے

تَكُتْ فَإِنَّمَا يَنْكُتُ عَلَى نَفْسِهِ

عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا

وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا

فَسِيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۰ سَيَقُولُ

تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے

لَكَ الْمَخْلُفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

کہیں گے جو منار پیچھے رہ گئے تھے

شَغَلْتْنَا أَصْوَالَنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرُ

کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور

لَنَا يَقُولُونَ بِالسَّيْتِهِمْ مَا لَيْسَ

ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے

فِي قُلُوبِهِمْ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ

دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے سامنے

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ

یا تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ

تمہارے کاموں کی خیر ہے بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے

أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيَّنَ ذَلِكَ فِي

واہیں نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں بھلا

قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنُّ السَّوِّءِ وَكُنْتُمْ

سمجھے ہوئے تھے اور تم نے برا گمان کیا اور تم

قَوْمًا بُورًا ۝۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

ہلاک ہونے والے لگتے تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ

وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

اور اس کے رسول پر تو بے شک ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ

سَعِيرًا ۝۱۳ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشنے اور جسے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيمًا ۱۴ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا

مہربان ہے اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب

انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمٍ لِتَأْخُذُواهَا

تم فتنیں لینے چلو تو نہیں بھی

ذُرُونًا نَتَّبِعُكُمْ يَرِيدُونَ أَنْ

اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں

يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلٌ لَّنْ تَتَّبِعُونَا

اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ

كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ

اللہ نے پہلے سے یونہی فرمادیا ہے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلے ہو بلکہ

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۱۵

وہ بات نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ

ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ

سَتُدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولَىٰ بَأْسٍ

عقرب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِفُونَ فَإِنْ

کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر

تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا

تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے

قَبْلُ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۶

تو تمہیں درد ناک عذاب دے گا

لَيْسَ عَلَى الْأَعْلَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

انہم سے پر سختی نہیں اور نہ

الْأَعْرَجُ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ

لنگرے کے مضائقہ اور نہ بیمار کے

حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

مواخذہ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

رواں اور جو پھر جائے گا اسے درد ناک عذاب

اَلَيْسَ ۚ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ

فرمانے کا ہے شک اللہ راضی ہوا

الْمُؤْمِنِينَ اِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

ایمان والوں سے جب وہ اس بیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

بیت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ

تو ان پر الطینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح

فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۱۸ وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

کا انعام دیا اور بہت سی قیمتی

يَاْخُذُوْنَهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

جن کو لیں اور اللہ عزت

حَكِيْمًا ۝۱۹ وَعَدَكُمْ اللّٰهُ مَغَانِمَ

و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ

قیمتوں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی

هٰذِهِ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

اور اس لئے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲۰ وَآخِرَى لَمْ

راہ دکھائے اور ایک اور

تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ احَاطَ اللّٰهُ

جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں

بَهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہے اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرًا ۝۲۱ وَلَوْ قَتَلَكُمْ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو دور ہے اور اگر کافر تم سے لڑیں

لَوْكُُوْا اَلْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ

تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیچھے پھریں گے پھر کوئی حمایتی

وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ۝۲۲ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ

نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَكِنْ تَجِدَ

کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہر گزتم اللہ کا دستور

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝۲۳ وَهُوَ الَّذِيْ

بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے

كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ

ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ

روک دیئے وادی مکہ میں بعد اس کے

أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

کہ تمہیں ان پر قابو دینا تھا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۚ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

کام دیکھتا ہے وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا

وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور تمہیں مسجد حرام سے روکا

وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّةً

اور قربانی کے جانور کے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے

وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ

اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان

مُؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ

عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو

فَتَصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ

تو تمہیں ان کی طرف سے اچھائی میں کوئی کردہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتل کی اجازت دیتے

لِيُدْخَلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

ان کا یہ بچاؤ اس لئے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے

يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ

چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم ضرور ان میں کے

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ إِذْ

کافروں کو درد ناک عذاب دیتے

جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمْ

جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی

الْحِصْيَةَ حِصْيَةً أَلْجَأِهَا إِلَيْهِ فَاَنْزَلَ

وہی زمانہ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

اپنا اطمینان اپنے رسول اور

الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَمَ كَلِمَةً التَّقْوَى

ایمان والوں پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا

وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ

اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۚ لَقَدْ

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بے شک

صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرَّئِیَّ بِالْحَقِّ

اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ

اے شک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ

اللَّهُ أَمِینٌ مُّحَلِّقِیْنَ رُءُوسَکُمْ

چاہے امن دامن سے اپنے سروں کے بال منڈاتے

وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

یا ترشواتے اے خوف تو اس نے جانا جو

تَعْلَمُوا فَبَجَلْ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتَحًا

تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح

قَرِیبًا ۲۵ هُوَ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ

رہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر

الدِّیْنِ كُلِّهِ ۖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ۖ مُحَمَّدٌ

غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد

رَّسُولُ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِیْنَ مَعَهُ اَشِدَّاءُ

اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر

عَلَى الْكُفَّارِ رَحْمًا ۖ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا

نکتہ ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے

سَجْدًا ۖ يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ

سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا

رِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے

السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۚ

نشان سے یہ ان کی ممت تورات میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْءُهُ

اور ان کی ممت انجیل میں جیسے ایک بھٹی اس نے اپنا پھٹا نکالا

فَاَزْرَا۟هُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلَى سُوْقِهِ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيُغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۖ

کسانوں کو بھلی بھٹی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے

الصَّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۙ

کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا

فضائل سورہ رحمن

سورہ رحمن حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے۔ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرز ادائیگی میں دہن کی طرح آراستہ و بیارستہ اور حریف ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں ان کے سامنے ہمای الاء دیکھا فکلدہن پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

نبیؐ نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہر شے کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورہ الرحمن ہے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اسیر ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، ککھو، رے، بچھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکے، ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَفِيهَا ثَمَانٌ وَاثْنَانِ اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا

سورہ رحمن مکی ہے اس میں اٹھ سو آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان

الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

محمد کو پیدا کیا ماکان و ماکون کا بیان انہیں سکھایا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۝

اور سبزے اور پھل سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْبِيزَانَ ۝

اور آسمان کو بلند کیا اور ترازو رکھی

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْبِيزَانِ ۝ ۱۸ ۝ وَاقِيْمُوا

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

کے ساتھ قول قائم کرو اور وزن

الْبِيزَانَ ٩ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا

نہ گھاؤں اور زمین رکھی

لِلنَّاسِ ١٠ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ

مخلوق کے لئے اس میں میوے اور غلاف والی

ذَاتُ الْأَكْمَامِ ١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ١٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور خوشبو کے پھول۔ تو نے جن والی تم دونوں اپنے رب کی کوئی نعمت

تُكْذِبِينَ ١٣ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

جھلاؤں کے اس نے آدمی کو بنایا

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ١٤ وَخَلَقَ الْجَانَّ

جنتی مٹی سے جیسے شکاری اور جن کو پیدا فرمایا

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ١٥ فَبِأَيِّ

آگ کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ١٦ رَبُّ

رب کی کون سی نعمت جھلاؤں کے دونوں پر رب

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ١٧

کا رب اور دونوں پہنچ کا رب

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ١٨ مَرَجَ

تو تم دونوں اپنے رب کی کوئی نعمت جھلاؤں کے اس نے دو

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ١٩ بَيْنَهُمَا

سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ٢٠ فَبِأَيِّ آلَاءِ

روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کوئی نعمت

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٢١ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

جھلاؤں کے ان میں سے موتی اور مونگا

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ٢٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ

نکلا ہے تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٢٣ وَلَهُ الْجَوَادِ

نعمت جھلاؤں کے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں

الْمُنَشَّاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ٢٤

کہ دریا میں ابھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٢٥ كُلُّ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھلاؤں کے زمین پر

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ٢٦ وَيَبْقَى وَجْهُ

جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی

رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ

ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی

الَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ

کون سی نعمت چھٹاؤ گے اسی کے منگتا ہیں

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ

جنے آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہر دن

يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ الَاءِ

ایک کام ہے تو اپنے رب کی کوئی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ

نعمت چھٹاؤ گے جلد سب کام نہما کر تم تمہارے حساب

أَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ الَاءِ رَبِّكُمَا

کا قصہ فرماتے ہیں بے دروغی بھاری گروہ تو اپنے رب کی

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ يَلْعَنُشَرُّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

کوئی نعمت چھٹاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ

إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے

أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا

کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ

جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے

الَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ يُرْسِلُ عَلَيْكُمَا

رب کی کوئی نعمت چھٹاؤ گے تم پر چھوڑی جائیگی

شَوَاطِلَ مِنْ تَارٍ ۚ وَنُحَاسٌ فَلَا

بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں

تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ الَاءِ رَبِّكُمَا

تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کوئی نعمت

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ

چھٹاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ

تو گلاب کے پھول سا ہو جائیگا جیسے سرخ رنگ ہوا پھرا تو اپنے

الَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ

رب کی کون سی نعمت چھٹاؤ گے تو اس دن

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَلَا

گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی

جَانٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ الَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت چھٹاؤ گے

يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيَاهُمْ فَيُؤْخَذُ

مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ہاتھ اور پاؤں

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی کوئی

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۚ هَذِهِ جَهَنَّمُ

نعت جہلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم

الَّتِي يُكْذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۚ

جسے مجرم جھٹلاتے ہیں

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَبِيبٍ ۚ إِنَّ

بھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۚ وَلَسُنَّ

تو اپنے رب کی کوئی نعت جہلاؤ گے اور جو

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ۚ

اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کیلئے دو جنتیں ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۚ

تو اپنے رب کی کوئی نعت جہلاؤ گے

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کوئی نعت

تُكْذِبَانِ ۚ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۚ

جہلاؤ گے ان میں دو چشمے بہتے ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۚ

تو اپنے رب کی کوئی نعت جہلاؤ گے

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۚ

ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۚ

تو اپنے رب کی کون سی نعت جہلاؤ گے

مُتَكَيِّنٍ عَلَى فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ

اور ایسے پتھروں پر تکیہ لگائے جن کا استر

اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانِ ۚ

قادر کا اور دونوں کے میوے اتنے بھلے ہونے کہ نیچے سے جن لو

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۚ فِيهِنَّ

تو اپنے رب کی کون سی نعت جہلاؤ گے ان پتھروں پر

قُصْرَاتُ الظُّرْفِ لَمْ يَطْبُخْهُنَّ اِنْسٌ

وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو ان کا کھانا نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھاسی آدمی

قَبْلَهُمْ وَلَا جِآنٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کوئی نعت

رَبِّكُمْ تُكَذِّبْنَ ۝۴۷ كَا تَهْنِ الْيَا قُوتُ

جھٹلاؤ گے مویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ۝۴۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۴۹

اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝۵۰

نیکی کا بدلہ کیا ہے عمر نیکی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۱ وَمِنْ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے

دُونِهَمَا جَنَّتَيْنِ ۝۵۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی

تُكَذِّبْنَ ۝۵۳ مُدْهَامَيْنِ ۝۵۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ

نعمت جھٹلاؤ گے نہایت بڑی سے سیاقی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۵ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ۝۵۶

کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے ہیں جھلکے ہوئے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۷ فِيهِمَا

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝۵۸ فَبِأَيِّ

میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۴۹ فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ

رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک

حَسَنَاتٌ ۝۵۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۱

صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝۵۲ فَبِأَيِّ

عوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۳ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝۵۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ

کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۵ مُتَكِيَيْنِ ۝۵۶ عَلَى

جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے

رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَعَبَقَرِيُّ ۝۵۷ حَسَنَاتٌ ۝۵۸

سبز پتھروں اور مقلع خوبصورت چاندنیوں پر

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۹ تَبَرَّكَ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے

اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝۶۰

تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

فضائل سورہ واقعہ

حدیث: حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تو نگری کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دہلی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تو نگری اور مالدار کی سورت ہے۔ (روح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے اسے روزانہ پڑھنے والا فنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہئے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیچ بونے سے پہلے بیچوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیچوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ كَيْدٌ بَرُّهُنَّ وَتَسْعَوْنَ إِلَيْهِ تِلْكَ الْأَمْثَالُ

سورہ واقعہ مکی ہے اس میں چھانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ لَيْسَ

جب ہولے گی وہ ہونے والی

لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۲ خَافِضَةٌ

اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی کسی کو پست کر دینا

سَّارِفَةٌ ۝۳ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ

کسی کو باندی دینے والی جب زمین کاٹنے کی

رَاجَا ۝۴ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۝۵

تھر تھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ۝۶ وَكُنْتُمْ

تو ہو جائیگے جیسے روزانہ کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے۔ اور تم

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝۷ فَاصْحَبُ الْمِينَةِ ۝۸

تین کے تم ہو جائے گے تو دائیں طرف والے

مَا أَصْحَبُ الْمِينَةِ ۝۹ وَأَصْحَبُ

کیسے دائیں طرف والے اور بائیں طرف

الْبَشْمَةِ ۙ مَا أَصْحَبُ الْبَشْمَةِ ۙ

والے کیسے بائیں طرف والے

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۙ أُولَٰئِكَ

اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی

الْمُقَرَّبُونَ ۙ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۙ

مقرب بارگاہ ہیں جہنم کے باغوں میں

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۙ وَقَلِيلٌ مِّنَ

انگوں میں سے ایک گروہ اور کچھ لوگ

الْآخِرِينَ ۙ عَلَى سُرٍّ مَّوْضُونَةٍ ۙ

میں سے تھوڑے جزاء تختوں پہلوں کے

مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۙ يُطَوَّفُ

ان پر تکیہ لگائے ہوئے آئے سامنے ان کے گرد لے

عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ۙ بِأَكْوَابٍ

پھریں کے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے

وَأَبَارِيقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۙ

اور آقا بے اور جام آنکھوں کے سامنے بہتی شراب

لَّا يَصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفُونَ ۙ

کے اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۙ وَلَحْمِ

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۙ وَحُورٌ

گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ والیاں

عَيْنٌ ۙ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۙ

حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی

جَزَاءً ۙ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ لَا

صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ

يَسْعَوْنَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۙ

سینیں گے کوئی بیکار بات نہ گنہگاری

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۙ وَأَصْحَابُ

ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور دائمی

الْيَمِينِ ۙ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۙ فِي

طرف والے کیسے دائمی طرف والے

سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۙ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۙ

بے کانٹے کی بیڑیوں میں اور کیلے کے گٹھوں میں

وَزَيْلٍ مَّهْدُودٍ ۙ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۙ

اور ہمیشہ کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۖ لَا مَقْطُوعَةٍ

اور بہت سے میوؤں میں جو نہ ٹم ہوں

وَلَا مَنُوعَةٍ ۖ وَفُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۖ

اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھوئوں میں

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ۖ فَجَعَلْنَهُنَّ

پیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا

أَبْكَارًا ۖ عُرُبًا أَتْرَابًا ۖ لِأَصْحَبِ

کنواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں

الْيَمِينِ ۖ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ

دقی طرف والوں کیلئے انگوں میں سے ایک گروہ

وَتَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ وَأَصْحَبُ

اور پچھلوں میں سے ایک گروہ اور بائیں طرف

الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَبُ الشِّمَالِ ۖ

والے اور کیسے بائیں طرف والے

فِي سَوْمٍ وَحَيِّمٍ ۖ وَظِلٌّ مِّنْ

چلتی ہوا اور کھولے پانی میں اور چلتے درختیں

يَحْصُومٍ ۖ لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ۖ

کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ

پیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے

وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْحَنُثِ

اور اس بڑے گناہ کی بہت

الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۖ إِذَا

رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا

ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں

لَسَبْعُونَ ۖ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۖ

تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۖ

تم فرماؤ کہ پیشک سب اگلے اور پچھلے

لَسَجْسُوعُونَ ۖ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی

مَعْلُومٍ ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ

میرا ہدایت پیشک تم اے گمراہ

الْمُكْذِبُونَ ۖ لَا كَلُونَ مِنْ شَجَرٍ

جھٹلانے والو ضرور تمہوہ کے پھل میں سے

مِنْ زَقُومٍ ۝۵۲ فَمَا لَوْ أَنَّ مِنْهَا

کھاؤ گے پھر اس سے پیٹ

الْبُطُونُ ۝۵۳ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ

بھرو گے پھر اس پر کھول پانی

الْحَيِّمِ ۝۵۴ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ۝۵۵

پیو گے پھرایا پیو گے پیسے سخت پیاسے اوند نہیں

هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝۵۶ نَحْنُ

یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن ہم نے

خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۝۵۷

تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

اَفَرَأَيْتُمْ مَا تُثْنُونَ ۝۵۸ ءَا أَنْتُمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم

تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝۵۹

اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝۶۰ عَلَىٰ

اور ہم اس سے ہارے نہیں

أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ

کہ تم پیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں

فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۶۱ وَلَقَدْ

جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمْ النِّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں

تَذَكَّرُونَ ۝۶۲ اَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝۶۳

سوچتے تو بھلا بتاؤ تو جو بوٹے ہو

ءَا أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ

کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم

الزَّارِعُونَ ۝۶۴ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روغن

حُطًا مَّا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝۶۵ إِنَّا

کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم

لَمَعْرَمُونَ ۝۶۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝۶۷

جتنی پڑی بلکہ ہم بے نصیب رہے

اَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝۶۸ ءَا أَنْتُمْ

تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو کیا تم نے

أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمِزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿١٩﴾

اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٠﴾

ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٢١﴾ ءَأَنْتُمْ

تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے

أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٢٢﴾

اس کا بیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَ مَتَاعًا

ہم نے اسے جہنم کی یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا

لِّلْمُقْوِينَ ﴿٢٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

فائدہ تو اسے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب

الْعَظِيمِ ﴿٢٤﴾ فَلَا أَقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿٢٥﴾

کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں

وَ إِنَّهُ لَاقْسَمُ لَّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٢٦﴾

اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٢٧﴾ فِي كِتَابٍ

پیک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

مَكْنُونٌ ﴿٢٨﴾ لَا يَسْهَوْنَ إِلَّا الْبَاطِلُونَ ﴿٢٩﴾

نوشہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باطل

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾ أَفَبِهَدْمٍ

اتارا ہوا ہے سارے جہاں کے رب کا تو کیا اس

الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٣١﴾ وَ تَجْعَلُونَ

بات میں تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ﴿٣٢﴾ فَلَوْلَا

یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو

إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٣٣﴾ وَأَنْتُمْ

کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم

حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٣٤﴾ وَ نَحْنُ أَقْرَبُ

اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں

إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٥﴾

تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٣٦﴾

تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٧﴾

کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾

پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ ۖ وَجَنَّتٌ نَّعِيمٌ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا

تو راحت ہے اور پھول اور بچن کے باغ اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

وہی طرف والوں سے ہو

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾

تو اے محبوب تم پر سلام ہے وہی طرف والوں سے

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

اور اگر جھٹلانے والے

الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنَزَلَ مِنْ حَيِّمٍ ﴿٩٣﴾

گمراہوں میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی

وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَذَا

اور بھڑکتی آگ میں دھنسا یہ جہنم

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے

رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

رب کے نام کی پاکی بولو

فضائل سورہ تغابن

سورہ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکیسر ہے جو شخص سورہ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہوگی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے ان شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔



سُوْرَةُ التَّغْوِيْنِ مَدَنِيَّةٌ مِنْ ثَمَانِي عَشْرَةِ آيَاتٍ وَفِيهَا اَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورہ تغویٰ مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْكُمْ كَافِرُوْا

ہے وہی جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور

مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۝ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی

فَاَحْسَنَ صُوْرَكُمْ ۝ وَالِيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يَعْلَمُ

تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرتا ہے جاتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُوْنَ

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جاتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوْا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا۔

فَذَاقُوْا وِبَالَ اَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اور اپنے کام کا وہاں چکھا اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُ كَانَتْ تَاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوْا اَبَشْرٌ يَّهْدُوْنَنا فَاكْفَرُوْا وَاتَّوَلَّوْا

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور

اَسْتَغْنٰی اللّٰهُ ۝ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں کو سراہا کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ لَّنْ يَّبْعَثُوْا قُلًا بَلٰی وَ

بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

رَبِّیْ لَتُبْعَثْنَ ثُمَّ لَتُبْعُوْنَ بِمَا عَمِلْتُمْ ۝

رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں جتا دیے جائیں گے اور

ذٰلِكَ عَلٰی اللّٰهِ یَسِّرُ ۝ فَاٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

رَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۖ وَاللَّهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

کاموں سے خبردار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن

ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

وہ دن ہے ہار والوں کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

بیچائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں گی وہ ہمیشہ ان

فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ

میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں چھلنائیں وہ آگ والے ہیں ہمیشہ

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ مَا أَصَابَ

اس میں رہیں اور کیا ہی برا انجام کوئی مصیبت

مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرما دے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھيرو

فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ وَ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیٹیاں اور

أَوْلَادِكُمْ عِدَّةٌ مِّمَّنْ لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ

معاف کرو اور در گزرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا

چاہئے ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

اللَّهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمَعُوا وَاطِيعُوا

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

أَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقْ شَحْ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٩﴾

سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دو گے کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٠﴾ عِلْمٌ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا علم والا ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢١﴾

اور حیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا



فضائل سورۃ ملک

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ وَفِيهَا اَرْكُوعَانِ

سورۃ الملک مکہ ہے اس میں تین آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي خَلَقَ

ہر چیز پر قادر ہے وہ جس نے موت اور

الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا

أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾

کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشنے والا ہے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَوَاتٍ طِبَاقًا

جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا

مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ

تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق

تَفَوُّتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ

مِنْ فُطُورٍ ۚ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

نظر آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا

يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝۲

نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِبَصَائِحَ

اور بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا

اور انہیں شیطانوں کے لئے مار کیا اور ان کیلئے بھڑکتی آگ

لَهُمْ عَذَابُ السَّعِيرِ ۝۵ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

کاذب تیار فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبُئْسَ الْمَصِيرُ ۝۶

ساتھ کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینگنا سنیں گے

وَهِيَ تَفُورٌ ۚ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ

کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائیگی

كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

جب کبھی کوئی گروہ انہیں ڈالا جائیگا اسکے داروغہ ان سے پوچھیں گے

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝۸ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرنا بخلا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں چلکے ہمارے پاس

نَذِيرُهُ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ

ڈرنا نہ والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں

شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝۹

اٹارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ

دلوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا

فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝۱۱ إِنَّ الَّذِينَ

تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بیشک وہ جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۝

بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور

اجر کبیر ۱۲ ۝ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۝

بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ ۱۳ ۝ أَلَا يَعْلَمُ

وہ تو لوگوں کی جانتا ہے کیا وہ نہ جانتے

مَنْ خَلَقَ ۝ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ ۱۴ ۝

جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر بارگاہ جانتا خبردار

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا ۝

وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کر دی

فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ

تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی

رِزْقِهِ ۝ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ ۱۵ ۝ أَمِنْتُمْ

میں سے کھڑا اور اسی کی طرف اٹھنا ہے کیا تم اس سے

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ

نذر ہوگئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ ۱۶ ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ

دھنڈا دے جیسی وہ کاہتی رہے یا تم نذر ہوگئے

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پھراؤ

حَاصِبًا ۝ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۝ ۱۷ ۝

بیسیمے تو اب جانو گے کیا تھا میرا ڈرانا

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور چنک ان سے انہوں نے جھٹلایا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ ۱۸ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا

تو کیا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفٌّ ۝ وَيَقْرُضُنَّ

پرندے نہ دیکھے پچھلے اور سچے

مَا يُسْكُنُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۝ إِنَّهُ بِكُلِّ

انہیں کوئی نہیں روکتا سواران کے چنک وہ سب

شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ ۱۹ ۝ أَمِنْ هَذَا الَّذِي

کچھ دیکھتا ہے یا وہ کون سا

هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ دُونِ

تمہارا لشکر ہے کہ دشمن کے مقابل تمہاری

الرَّحْمَنِ ۝ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝ ۲۰ ۝

مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرِزُقُكُمْ إِنْ

یا کونسا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر

أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ

وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں ڈھب

وَنُفُورٍ ۚ أَفَمَنْ يَبْشَىٰ مُكِبًّا عَلَىٰ

ہے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے

وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَبْشَىٰ سَوِيًّا عَلَىٰ

اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ قُلْ هُوَ الَّذِي

سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے

أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ قُلْ

اور دل بنانے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ

هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا اور اسی کی طرف

تُحْشَرُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا

اٹھائے جاوے گا اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ قُلْ

آئے گا اگر تم سچے ہو تم فرماؤ

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا

یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو

نَذِيرٌ مُبِينٌ ۚ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

بہی صاف ڈرنا نے والا پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۚ

یہ ہے جو تم مانگتے تھے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے

مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو

مِنْ عَذَابِ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ

دکھ کے عذاب سے بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمن ہے

أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ

ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے

مَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۹ قُلْ

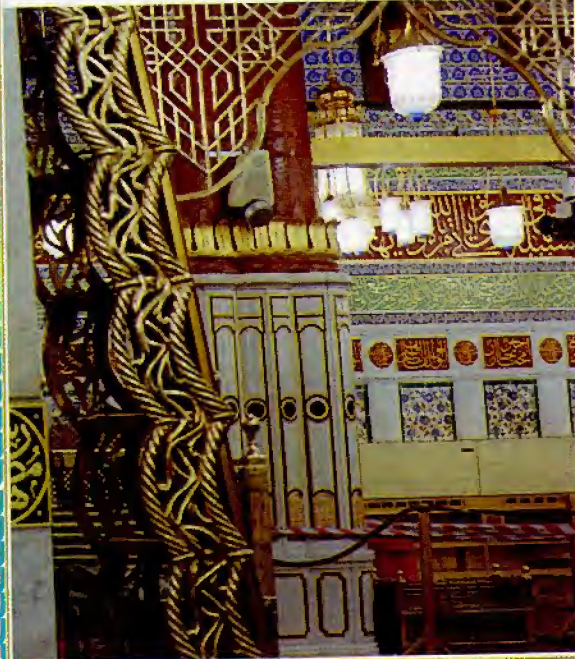
کون کھلی گمراہی میں ہے تم فرمادے

اَسْأَلِيْكُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاوَكُمْ غَوْرًا

بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں ڈھنس جائے

فَمَنْ يَّاتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝۳۰

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لارے نگاہ کے سامنے بہتا



فضائل سورۃ نوح

سورۃ نوح کو اس لیے سورۃ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سورۃ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے، اس سورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں۔

سُورَةُ نُوحٍ نَزَّلْنَا بِهَا عِشْرَةَ آلَاءٍ وَفِيهَا الْاِسْمَاءُ

سورۃ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ اَنْ

چونکہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ

اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَهُمْ

ان کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّي

عذاب آئے اس نے فرمایا اے میری قوم میں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنْ اَعْبَدُوْا

تمہارے لئے صریح ڈر سنائے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی

اللَّهُ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ۖ يَغْفِرْ

کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ

گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر میدان تک تمہیں

أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا

مہلت دے گا بیشک اللہ کا وعدہ جب

جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ قَالَ رَبِّ

آتا ہے بتایا نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے عرض کی لئے میرے رب

إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۚ فَلَمْ

میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا تو میرے

يَزِدَّهُمْ دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ۚ وَإِنِّي

بلانے سے انہیں بھاگتا ہی بڑھا اور میں نے

كَلْبَادَ عَوْثُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

جتنی بار انہیں نکایا کہ تو ان کو بخش انہوں نے اپنے کانوں میں

فِي أَذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاصْرَوْا

اکھیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور ہٹ کی

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي

اور بڑا غرور کیا پھر میں نے

دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ

انہیں علانیہ نکایا پھر میں نے ان سے باعلان

لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۚ

بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ

تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ۚ يُرْسِلِ السَّيَّءَ عَلَيْكُمْ مَّدْرَارًا ۚ

فرمانے والا ہے تم پر شرانے کا مینہ بھیجے گا

وَيَسِدْ دُكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغ بنادے گا

وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۚ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ

اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت

لِلَّهِ وَقَارًا ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۚ

حامل کرنے کی امید نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے

طَبَاقًا ۚ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

ایک پر ایک اور ان میں چاند کو روشن کیا

وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝۱۶ وَاللَّهُ

اور سورج کو چراغ اور اللہ نے

أَنْتَبَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝۱۷ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

تمہیں بڑے کی طرح زمین سے اگایا پھر تمہیں اسی میں

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝۱۸ وَاللَّهُ جَعَلَ

لے جائے گا اور دوبارہ نکالے گا اور اللہ نے

لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝۱۹ لَتَسْلُكُوا مِنْهَا

تمہارے لئے زمین کو پھوٹا بنایا کہ اس کے وسیع

سُبُلًا فِجَاجًا ۝۲۰ قَالَ نُوحٌ رَبِّ اِنِّهْمُ

راستوں میں چلو نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ

میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہوئے جسے اس کے مال

وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝۲۱ وَمَكْرُوهًا مَكْرًا

اور اولاد نے نقصان ہی بڑھایا اور بہت بڑا داؤں

كِبَارًا ۝۲۲ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

کھیلے اور بولے ہر گز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ

اور ہر گز نہ چھوڑنا ود اور سواع اور یغوث

وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝۲۳ وَقَدْ أَضَلُّوا

اور یعوق اور نسر کو اور بیشک انہوں نے بہتوں کو

كَثِيرًا ۝۲۴ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلَالًا ۝۲۵ مِمَّا خَطِيئَتُهُمْ أُغْرِقُوا

گمراہی اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے

فَادْخُلُوا نَارًا ۝۲۶ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ

پھر آگ میں داخل کئے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝۲۷ وَقَالَ

اپنا کوئی مددگار نہ پایا اور نوح نے

نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝۲۸ إِنَّكَ إِن

کوئی بسنے والا نہ چھوڑے بیشک اگر

تَذَرُهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا

تو انہیں رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور ان کے اولاد ہوگی

إِلَّا فَاِجْرًا كَفَّارًا ۝۲۹ رَبِّ اغْفِرْ لِي

تو وہ بھی نہ ہوگی مگر ہدایت دہی بخشا اے میرے رب مجھے بخش دے

وَلِوَالِدَيْ وَلَسُنْ دَخَلَ بَيْتِي

اور میرے ماں باپ کو اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے

مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝۸۰

اور کافروں کو نہ بڑھا کر تباہی



فضائل سورہ جن

اگر کوئی شخص سوچے وقت اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم و فکر میں مبتلا نہ ہوگا۔ جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ أَوَّلِ آيَاتِهَا رُكُوعَانِ

سورہ جن مکہ میں افغانیں آجی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

تم فرماؤ مجھے دی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا

لکھ کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب

قُرْآنًا عَجَبًا ۝۱ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ

قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے

فَأَمَّا بِهِ ۝ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا

تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

أَحَدًا ۝ وَآتَهُ تَعْلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا

نہ کریں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَآتَهُ

اس نے عورت اختیار کی اور نہ بیٹے اور یہ کہ

كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ

ہم میں کا بے وقوف اللہ پر

شَطَطًا ۝ وَآتَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ

بڑھ کر بات کہتا تھا اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز

الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝

جن اور آدمی اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے

وَآتَهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد

يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ

جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکثر

رَهَقًا ۝ وَآتَهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ

بڑھا اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے

أَنْ لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَآتَا

کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا اور یہ کہ ہم نے

لَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا

آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ سخت پھرے

شَدِيدًا وَشُهَبًا ۝ وَآتَا كُنَّا نَقْعُدُ

اور آگ کی چنگاریوں سے بھردیا گیا ہے اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سنبھنے

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّبْعِ ۝ فَمَنْ يَسْتَبِيعُ

کے لئے کچھ مقعوں پر بیٹھا کرتے تھے بحر اب جو کوئی

الْأَنْ يَجِدَ لَهُ شُهَابًا رَّصَدًا ۝

نئے وہ اپنی ناک میں آگ کا لوکا پائے

وَآتَا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي

اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی بُرائی کا ارادہ

الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے

وَآتَا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح

ذَلِكَ كُنَّا طَرَأِقَ قَدَدًا ۝ وَآتَا ظَنَنَّا

کے ہیں ہم کی راہیں پہنچے ہوئے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا

أَنْ لَّنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ

کہ ہر گز زمین میں اللہ کے قابو سے نہ کھل سکیں گے

وَلَنْ نُعْجزَهُ هَرَبًا ۚ وَآتَا لِمَا

اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے جب

سَمِعْنَا الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهِ ۚ فَمَنْ يُّؤْمِنُ

ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر

بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۚ

ایمان لائے اسے نہ کسی کی کا خوف نہ زیادتی کا

وَآتَا مِمَّا السُّلٰمُونَ وَمِمَّا الْقٰسِطُونَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۚ

تو جو اسلام لائے انہوں نے بھلائی سوچی

وَاَمَّا الْقٰسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ

اور رہے ظالم وہ جہنم کے اندر

حَطَبًا ۚ وَ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلٰی

ہوئے اور فرماؤ کہ مجھے یہ حق ہوئی کہ

الطَّرِيقَةِ لَا سَقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۚ

اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم انہیں دافر پانی دیتے

لَنَنْفِتَنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ

کہ اس پر انہیں جانچیں اور جو اپنے رب کی یاد سے منح

رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۚ وَ اَنْ الْمَسْجِدَ

پھیرے وہ اسے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا اور یہ کہ مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۚ

اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو

وَ اَنْتَ لِمَا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو قریب تھا

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لَبَدًا ۚ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا

کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو اپنے رب ہی کی

رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهِ اَحَدًا ۚ قُلْ اِنِّيْ

بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ میں

لَا اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۚ قُلْ

تمہارے کسی بُرے بھلے کا مالک نہیں تم فرماؤ

اِنِّيْ لَنْ يُجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۚ وَلَنْ

ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز

اَحَدٌ مِّنْ دُوْنِهِ مُلْتَحَدًا ۚ اِلَّا

اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا مگر

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلَتِهِ ۚ وَمَنْ يَّعِصِ

اللہ کے پیام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں اور جو اللہ

اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

اور اس کے رسول کا علم نہ مانے تو بیشک ان کے لئے جہنم کی آگ ہے

خُلْدٍ إِنَّ فِيهَا آبَدًا ۝۳۱ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا

جس میں ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ جب دیکھیں گے

مَا يُوعَدُونَ فَيَسْمِعُونُ مَنْ أَوْعَدُ

جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار

نَاصِرًا ۖ وَآقَلُّ عَدَدًا ۝۳۲ قُلْ إِنْ

کمزور اور کس کی گنتی کم تم فرماؤ میں نہیں

أَدْرِي أَقْرَبُ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ

جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا

يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝۳۳ عِلْمُ

میرا رب اسے کچھ وقفہ دے گا غیب کا

الْغَيْبِ فَلَا يُظْهَرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝۳۴

جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا

إِلَّا مَن ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ

سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے

يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

آگے پیچھے

خَلْفَهُ رَاصِدًا ۝۳۵ لِّيَعْلَمَ أَنَّ قَدْ

کردیتا ہے تاکہ دیکھ لے کہ

أَبْلَغُوا رَسُلَتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا

انہوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیے اور جو کچھ ان کے پاس

لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۳۶

سب اس کے علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے



فضائل سورہ مزمل

سورہ مزمل بڑی بابرکت سورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کر دے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْمَزْمِلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عَشِيرٌ وَآيَاتُهَا ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ

سورہ مزمل مکی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا أَيُّهَا الْمَزْمِلُ قُمْ إِلَيْنَا

اے مجرم مارنے والے رات میں قیام فرما سوا

قَلِيلًا ۚ تُصَفِّهِ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ

کچھ رات کے آدھی رات یا اس سے کچھ

قَلِيلًا ۚ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب بخیر پڑھ کر

تَرْتِيلًا ۚ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا

پڑھو بیشک غریب ہم تم پر ایک بھاری بات

ثَقِيلًا ۚ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ

ڈالیں کے بیک رات کا اٹھنا وہ

أَشَدُّ وَطْأً وَ أَقْوَمُ قِيلًا ۚ إِنَّ

زیادہ دباؤ ڈالنا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۚ

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں

وَ اذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ إِلَيْهِ

اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبَتَّلًا ۚ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ہو رہو وہ پھرپ کا رب اور بچم کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۚ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَ اصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَ اهْجُرْهُمْ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی

هَجْرًا جَبِيلًا ۚ وَ ذَرْنِي وَ الْمُكَذِّبِينَ

طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے

أُولَى النَّعْمَةِ وَ مَهْلِكُمْ قَلِيلًا ۚ إِنَّ

مال داروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک

لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِييًا ۝۱۱ وَطَعَامًا

ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں

ذَاغَصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۲ يَوْمَ

پھنٹا کھانا اور درد ناک عذاب جس دن

تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ

قرمخرائیں گے زمین اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيرًا مَّهِيلًا ۝۱۳ إِنَّا أَرْسَلْنَا

اور پہاڑ ہوجائیں گے ریت کا تیل بہتا ہوا بیکہ ہم نے تمہاری طرف

إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۖ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں بھیجے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۴

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ

تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت

أَخْذًا وَبِيلًا ۝۱۵ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنِ

گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو گے اگر

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۶

کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

السَّمَاءُ مُنْفَطِرًا بِهِ ۖ كَانَ وَعْدُهُ

آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُولًا ۝۱۷ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ

ہوکر رہنا بیکہ یہ نصیحت ہے تو جو

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۱۸

چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ

بیکہ تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو بھی

مِنْ ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلَاثُهُ

دو تہائی رات کے قریب بھی آدمی رات بھی تہائی

وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۖ وَاللَّهُ

اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ

يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۖ عَلِمَ أَنْ

رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ

لَنْ تَحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا

اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی ہمت تم پر رجوع فرمائی اب

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَنْ

قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضًى وَآخَرُونَ

عقرب یکم تم میں بیمار ہوں گے اور یکم

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ

زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل

فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي

مُحَارَبَاتِ اللَّهِ اور یکم اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَأْ وَمَا تَبَسَّرَ

لِزَمَانِهِ توجہ نہ کرنا قرآن میں ہو دھما

مِنْهُ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

وَاقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا

اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو

لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

بھلائی آگے بھیجے اے اللہ کے پاس بہتر

هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

یا تمہارا اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فضائل سورۃ دھر

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرنا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سورہ کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ ۱۳ اداں تک پڑھے ان شاء اللہ جس سے چاہے گنجائش مل جائے گی۔

سُورَةُ الدَّهْرِ مَبْدِئًا وَنَهْيًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ خَيْرًا وَعِلْمًا

سورہ دھر مبدی ہے اس میں آیتیں آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ

یکھ آدی پر ایک وقت وہ گذرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا یکھ ہم نے آدی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۝ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا

پیدا کیا لی ہوئی مٹی سے کہ وہ اسے جانچیں تو اسے سنتا

بَصِيرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھ کر دیا یکھ ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانا

وَ اِمَّا كَفُورًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلْسِلًا

یا پھنسی کرتا ہے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَأَعْلًا وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْآبَارَ يَشْرَبُونَ

اور طوق اور بھرتی آگ پھک پھک پھس گے اس جام میں

مَنْ كَانِيسَ كَانَ مَزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا

سے جس کی ملوثی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

اللہ کے نہایت خاص بندے پھس گے اپنے غلوں میں اسے جہاں جہاں بہا کر لے جائیں گے

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

اپنی تمثیل پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی

مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ

پھلی ہوئی ہے اور کھانا کھاتے ہیں اس کی محبت پر

مُسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝

خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکرگزار نہیں مانگتے

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝

پھک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرُّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ نَصْرَةً

تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَ

شاد مانی دی اور ان کے مہر پر انہیں جنت اور ربی کپڑے ملے

حَرِيرًا ۝ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۝ لَا

میں دیئے جنت میں تختوں پر ٹکیے لگائے ہوں گے نہ

يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمَهْرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً

اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝

سائے ان پر پھٹے ہوں گے اور اس کے پچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جوششے کے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا

شل ہو رہے ہوں گے کیسے ششے چاندی کے ساتیوں نے انہیں پورے

تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

انعامہ پر رکھا ہوگا اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس

زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنٌ فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۝ وَ

کی ملوثی اورک کی ہوگی وہ اورک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسیل کہتے ہیں اور

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ إِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو انہیں

رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۝۱۹ وَإِذَا

دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھیرے ہوئے اور جب

رَأَيْتَ تَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝۲۰

تو ادھر نظر اٹھائے ایک جہنم دیکھے اور بڑی سلطنت

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۝۲۱

ان کے بدن پر ہیں کریم کے سبز کپڑے اور قنادیز کے

وَحُلُوفًا أَسَاوِرٌ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمُ رِبِّهِمْ

اور انہیں چاندی کے لنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستی

شَرَابًا طَهُورًا ۝۲۲ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَ

شراب پلائی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۝۲۳ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝۲۴ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر

وَلَا تَطْعَمْ مِنْهُمْ إِثْمًا أَوْ كُفُورًا ۝۲۵ وَادْكُرْ اسْمَ

ربو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنا اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بِكُرَّةٍ وَأَصِيلًا ۝۲۶ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ

لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝۲۷ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ

کرد اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز

الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ وَرَأَاهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝۲۸

رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۝۲۹ وَإِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شُنَّا بَدَلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝۳۰ إِنَّ هَذِهِ

جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں گے شک یہ

تَذَكُّرٌ ۝۳۱ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۳۲

تذکرہ ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۝۳۳ إِنَّ اللَّهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے گے شک وہ علم و

كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۳۴ يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ

حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِي رَحْمَتِهِ ۝۳۵ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے درد ناک

الْعِمَاءُ

عذاب تیار کر رکھا ہے

فضائل سورہ نبا

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سورۃ نبا کہا جاتا ہے۔
اس سورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۳۱ روز تک اسے ۱۴ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ كَيْتُوْرٌ هِیْ اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَفِیْهَا رُكُوْعٌ ثَلَاثٌ

سورہ نبا کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ ۙ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ۙ ۲

یہ آپس میں کا ہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی

الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۚ ۳ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ۙ ۴

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ۚ ۵ اَلَمْ یَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ

حَدًّا ۙ ۶ وَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۚ ۷ وَ خَلَقْنٰکُمْ

کیا اور پہاڑوں کو نیچیں اور تمہیں جوڑے

اَزْوَاجًا ۙ ۸ وَ جَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا ۙ ۹ وَ جَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات

الَّیْلَ لِبَاسًا ۙ ۱۰ وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۙ ۱۱ وَ

کو پردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَنَیْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ۱۲ وَ جَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چٹائیاں چھیں اور ان میں ایک

سِرَاجًا وَ هَاجًا ۙ ۱۳ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی

مَآءً ثَجَاجًا ۙ ۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَنَبَاتًا ۙ ۱۵ وَ

اتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں نافع اور بہرہ اور

جَعَتِ الْاَفَاقُ ۙ ۱۶ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

گئے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت

مِیْقَاتًا ۙ ۱۷ یَوْمَ یُفْطَحُ فِی الصُّوْرِ فَتَاتُوْنَ

ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوجوں

اَفْوَاجًا ۙ ۱۸ وَ فُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ ۱۹

کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا

وَسُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۙ ۲۰ اِنَّ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا رہتا دور سے پانی کا دھوکہ دیتا بے شک

جَهَنَّمَ کَانَتْ مِرْصَادًا ۙ ۲۱ لِّلطَّٰغِیْنَ مَا بَا ۙ ۲۲

جہنم تاک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا

لَبِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۚ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

اس میں قروں رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنک کا

بَرْدٌ أَوْ لَا شَرَابًا ۚ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَاقًا ۚ

مزہ نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو مگر کھول پانی اور دوزخیوں کا جلا پیپ

جَزَاءٌ وَفَاقًا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

جیسے کو تیسرا بدلہ بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ۚ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۚ وَكُلَّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں اور ہم نے

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۚ فَذُوقُوا فَلَنْ

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چھو کہ ہم

نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۚ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۚ

تمہیں نہ بڑھا دیں گے مگر عذاب بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۚ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۚ وَ

باغ ہیں اور انور اور اٹھتے جوین والیاں ایک عمر کی اور

كَأْسًا دِهَاقًا ۚ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

چھلکا جام جس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں نہ

كَذِبًا ۚ جَزَاءٌ مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حَسَبًا ۚ

جھٹانا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ يَوْمَ يَقُومُ

ہے رُحُن کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

الرُّوحُ وَالْمَلِكُ صَفًا ۚ لَا يَتَكَلَّمُونَ

کھڑا ہوگا اور سب فرشتے (صف) باندھے کوئی نہ بول سکے گا

إِلَّا مَن أِذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ

مگر جسے رُحُن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذَلِكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ فَمَن شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهِ مَآبًا ۚ إِنَّا أَنْذَرْنَكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ

بنا لے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَوْمَ يُنْظَرُ الْمُتَرِّءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَيَقُولُ الْكَافِرُ لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۚ

اور کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔

فضائل سورۃ الضحیٰ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غیب کو واپس لانے کے لیے بہت اکسیر ہے، بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائیگا کہ کام کا انجام کیا ہوگا۔ بد خوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

سُورَةُ الضُّحَىٰ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ الضحیٰ کی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبِّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

نے نہ چھوڑا اور نہ مکر وہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر

الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝

ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا ۝

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور مسکین کو نہ

تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

بھڑک کر اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چچا کر دو

فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا۔ عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ قصہ یہ سورۃ اسرار الہی کا خزانہ ہے جسے پڑھنے سے ملکی دولت سے لالہ مال ہو جاتا ہے اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص سوئے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اسے ہمیشہ بہ تم کرے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُورَةُ الْاِنشِرَاحِ بِمَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثِي اَيَّامٍ

سورہ الم نشرح کی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرًا ۝ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنْ

لے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

فضائل سورۃ التکاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر کسی شخص میں زر پرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے انجام کو بھولا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو سوئے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ لے کھل جائے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثِي اَيَّامٍ

سورہ تکاثر کی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلْهٰكُمُ التَّكْوِيْنُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان

تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝

جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جانتا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَيْنٌ

بے شک ضرور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَسَأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

گے پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے

النَّعِيمِ ۝

پیش ہوگی۔



فضائل سورۃ الکفرۃ

جو شخص اس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ وَفِي سِتِّ اَيَّاتٍ

سورۃ الکفرۃ مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ

تم فرماؤ اے کافر وہ میں پوجتا ہوں

مَا تَعْبُدُونَ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ

جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو

مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا

جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو

عَبْدُكُمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَّا

تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ



فضائل سورۃ الاخلاص

سورۃ اخلاص حب اور فرح حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ ان شاء اللہ محبوب الخلاق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ مَوْحِيَّةٌ اَرْبَعٌ اَيَّاتُهَا

سورۃ اخلاص مکی ہے اس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

فضائل سورۃ الفلق

یہ سورت آسیب، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورۃ فلق مدنی ہے اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان

شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝

عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

فضائل سورۃ الناس

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کر چہرے اور سر سے لے کر پیرت اور ناگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفات مادی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

سُورَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

سورۃ ناس مدنی ہے اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب

النَّاسِ ۝ إِلَهُ النَّاسِ ۝

لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر

الَّذِي

جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دبا رکھے وہ جو

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝

لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جن اور آدمی

دعا ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اِنْسَ وَحَشَتِيْ فِيْ قَبْرِىْ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

اِرْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لئے

اِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں تلاوت

ذَكَرْتَنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْهَا

میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

جَهَلْتُ وَاَرَسْتُ فَنِيْ تِلَاوَتَهُ اِنَّا الْيَلَّ وَ

سکھاتا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر دے

اِنَّا التَّهَارُ وَاَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

میرے پروردگار اے میرے لیے حجت بنا دے

نعت شریف

مدینہ منورہ پہنچ کر پڑھنا

فضل رب العلا اور کیا چاہیے

مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیے

دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو

اس کو روز جزا اور کیا چاہیے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا

حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے

مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے

یہ جبین اور ریاض الجنہ کی زمین

اب قضا کے سوا اور کیا چاہیے

ہے سکندر ثنا خوان شاہ ام

عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے

دعائے وسعت رزق

یہ دعا اضافہ رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ غربت، تنگی رزق، کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، مکان کا حسب نفع نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ، غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر و عقیقہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی جو شخص اس دعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسب نفع مال و دولت پائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّالِئِينَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

صَمِيرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لیے جو تجھ سے کیا

سَمِعَ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيدٌ وَلِكُلِّ صَامِتٍ

جائے سنتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِّنْكَ عِلْمٌ بِأَطْنِ مُحِيطٌ أَسْأَلُكَ بِمَوَاعِيدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةُ وَآيَاتُكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ

وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةُ وَسُلْطَنُكَ وَمُلْكُكَ الدَّائِمُ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

وَكَلِمَاتُكَ الثَّامَنَاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

اور تیرے پورے کلموں کے ظہیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الطَّيْعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةٌ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

گناہگاروں کے درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آل اس کی کے اور

ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي فِيمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے سچ اس چیز کے

تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (صحت) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

دعائے مغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

دعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے، دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

إِلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ هُوَ بِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تعجبی سے

أَسْتَغِيثُ فَأَعِثْنِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تعجبی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِي يَا كَافِيَ الْغِنَى الْمِهْمَاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دنیا اور آخرت کی

أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْآخِرَةِ يَا رَحِيمَهُمَا أَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ أَسِيرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مُسْكِينُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبِّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعَالَمِينَ هَذَا ظَالِمٌ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے، جہاں حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيثِينَ هَذَا مَهْمُومُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے، غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ هَذَا عَاصِيكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِئِينَ هَذَا مُقَرَّبُكَ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکو کاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ هُ الْخَاطِئُ بِبَايِكَ

اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطا کار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُنْذِرِيْنَ هُ الْمُعْتَرِفُ بِبَايِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا سامنے والا تیرے در پر ہے اے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هُ الظَّالِمُ بِبَايِكَ يَا مَآمِلَ

پروردگار جہانوں کے۔ ظالم تیرے در پر ہے اے امید گاہ طلب

الطَّالِبِيْنَ هُ الْمُسِيءُ بِبَايِكَ الْبَائِسُ

کرنے والوں کے، بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَايِكَ الْخَاشِعُ بِبَايِكَ اِرْحَمْنِي يَا قَوْلَايَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيءُ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبُّ هُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ

پر مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَسْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَسْلُوكُ

تو مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ هُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

بھی مالک کے سوا، میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الدَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الدَّلِيْلُ اِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيْزُ هُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِي

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفُ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِي هُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا الْكَرِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْكَرِيْمُ اِلَّا الْكَرِيْمُ

اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں

الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقُ اِلَّا

رزق دیا ہوا اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر

الرَّازِقُ هُمَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا

وَإِنَّا الدَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَإِنَّا السُّدْبُ

اور میں ذیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَإِنَّا الضَّعِيفُ هُمَوْلَايَ

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

الْأَمَانُ الْأَمَانُ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ وَ

توبہ توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِيْقَهَا هُمَوْلَايَ الْأَمَانُ الْأَمَانُ عِنْدَ

نگہی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر کبیر کے

سُؤَالٍ مُنْكَرٍ وَتَكْبِيرٍ وَهَيْبَتِهِمَا هُمَوْلَايَ

سوال کرنے اور اگلی ہیبت کے وقت اے اللہ

الْأَمَانُ الْأَمَانُ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تھائی اور

ضَغْطَتِهَا هُمَوْلَايَ الْأَمَانُ الْأَمَانُ فِي

نگہی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مرجائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِي الْأَرْضِ الْأَمَنْ شَاءَ اللَّهُ هُمَوْلَايَ

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ نَزَلَتْ الْأَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زَلْزَالَهَا هُمَوْلَايَ الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ هُمَوْلَايَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانُ يَوْمَ تَطْوِي السَّمَاءُ كَطَيِّ السَّجَلِ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے کا

بَلَكْتُبُ هُمَوْلَايَ الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ

کے کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تَبْدَلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرِّزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

ٱلْأَمَانِ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کئے کو اور

يَقُولُ ٱلْكَافِرُ لِيَلَيْتَنِي كُنْتُ ثَرِيًّا ۝ إِلَهِي

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

ٱلْأَمَانِ ٱلْأَمَانِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

إِلَّا مَنَ آتَىٰ ٱللَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

ٱلْأَمَانِ يَوْمَ يَنَادِ ٱلسَّادُ مِن بُطْنَانِ ٱلْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب مٹادی آواز دے گا عرش میں سے

أَيُّنَ ٱلْعَاصُونَ وَآيُنَ ٱلْمُذْنِبُونَ ۝ وَإِنَ ٱلْحَافِقُونَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَإِنَ ٱلْحَاسِرُونَ هَلُمُّوْا إِلَى ٱلْحِسَابِ ۝ أَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو جانتا ہے میرے

سِرِّي وَعَلَا نَبِيِّي ۝ فَاقْبَلْ عَذْرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي

پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت کو

فَاعْطِنِي سَوَالِي ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ

جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ انہوں گناہوں کی کثرت

ٱلذُّنُوبِ وَٱلْعُصْيَانِ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلظُّلُمِ وَ

سے اور نافرمانی سے ، انہوں ظلم اور

ٱلْجَفَاءِ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلنَّفْسِ ٱلْمَطْرُودَةِ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

بدی کی کثرت سے ، انہوں نفس لہارہ سے انہوں اس نفس پر

ٱلْمَطْبُوعَةِ لِلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

جو خواہشات کا پجاری ہے انہوں خواہش نفسانی پر انہوں خواہش نفسانی پر

۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

انہوں خواہش نفسانی پر فریاد رس میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کی

۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

وقت اے اللہ میں تیرا گنہگار مجرم خطا کار

۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے

۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ اگر تو مجھ پر

۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ ۝ كَثْرَةُ ٱلْهَوَىٰ ۝ إِلَهِي ٱلْأَمَانِ

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے

فَاَنَا أَهْلٌ فَارْحَمْنِي يَا أَهْلَ التَّقْوَى

تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ والے

وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ

اور اے بخشنے والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنے والوں سے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

اور اے بہتر بخشنے والوں کے اور اے بہتر مددگاروں کے

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولیٰ

وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی

خَيْرِ خَلْقٍ سَيِّدًا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

خلقت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر آپ کی آل پر اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

صحاب سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنے والے

الرَّحِيمِينَ ○

رحم کرنے والوں سے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

قربانی کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر پڑھیں اس

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ

اِبْرَاهِيمَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مثنیٰ کے بجائے مثن کے

بعد ان ساتوں کے ناک لیے جائیں۔

دعائے صدیق رضی اللہ عنہ

یہ دعا خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز

کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا إِلَهِي مَنْ لَكَ زَادٌ قَلِيلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُقْلِسٌ بِالْصِّدْقِ يَا قِيَّ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيلُ

مقلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

كَيْفَ حَالِي يَا إِلَهِي لَيْسَ لِي خَيْرٌ أَعْلَى

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل

سَوْءُ أَعْمَالٍ كَثِيرٌ زَادٌ طَاعَاتِي قَلِيلٌ

برے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں

مِنْهُ عَصِيَانٌ وَنَسِيَانٌ وَسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ إِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيلِ

تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَأَعْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہ عظیم کو بخش دے

إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار ، غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَأَقْضِ عَنِّي حَاجَتِي

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا أَنْتَ مَنْ يُشْفِي الْعَلِيلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِنَارِ أَبْرِدِي يَا رَبِّي فِي حَقِّي كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي أَنْتَ فِي حَقِّ الْخَلِيلِ

جس طرح تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لیے کہا تھا غلیل کے لیے

طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلِ لَا تُعَدُّ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لا تعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَأَصْفِرِ الصَّفْرَ الْجَبِيلَ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور در گزر کر دے

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِنْ خَافٍ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِيُ الدَّيْنِ جَبْرِئِلُ

اے مالک تو اضااف کرنے والا ہوگا اور جبرائیل پکارنے والا

أَنْتَ كَافِي أَنْتَ وَافِي فِي مُهِمَّاتِ الْأُمُورِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَابُ الرَّحِيمِ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشے والا ہے

أَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي دُكْنِي خَيْرَ الدَّلِيلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر

آيْنَ مُوسَى آيْنَ عِيسَى آيْنَ يَحْيَى آيْنَ نُوحٍ

کہاں ہیں موسیٰ کہاں میں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح

أَنْتَ يَا صَدِيقُ عَاصٍ ثَبَّ إِلَى الْمَوْلَى الْحَبِيلِ

تو اے گنہگار صدیق تو بہر خداے بزرگ و برتر کی بارگاہ میں

آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریادری کرے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا

اس کے یہاں سفاکش کرے ہے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے

بَشَىءٌ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی

كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اُسے

يُؤْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بھاری نہیں ان کی تنہائی اور وہی ہے بلند بڑائی والا



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ



وظیفہ شش قفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تکم کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بناء پر پڑھنے والا بے دنی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیائے عظام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سو تے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال اور مال و اسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو ان شاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غنا حاصل ہوتا ہے، ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو ان قفل کو سو تے وقت ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقہ سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

قفل اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

كَمَثَلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاللَّهُ أَجْمَعِينَ

کے اور ان کی سب آل پر

قفل دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْخَالِقِ

اللہ کے نام سے شروع پیدا کرنے والے جاننے

الْعَلِيِّ الَّذِي لَيْسَ كَمَثَلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْفَتْاحُ الْعَلِيُّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

تفل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے

الْعَلِيِّ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ

الْغَفِيُّ الْقَدِيرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

تفل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

اللہ کے نام سے شروع غالب بے نقاب

الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بختے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

تفل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے

الْعَلِيِّ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے، اور وہ

هُوَ الْعَلِيُّ الْخَبِيرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

تفل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

اللہ کے نام سے شروع غالب

الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ فَإِنَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَ

غالب بختے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ

هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ جزوں میں ترتیب دیا گیا ہے ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے ورد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح حفاظت ہوتی ہے لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔

الْهَيْكَلُ الْأَوَّلُ (۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پگھلتی اس کو ادھ

وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور نہ نیند۔ واسطے اس کے ہے جو کچھ آسمانوں کے اور جو کچھ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اسکے مگر ساتھ حکم اس کے۔ کہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے۔ اور نہیں گھبراتے ساتھ کسی

بَشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

چیز کے علم اس کے۔ مگر بختا وہ چاہے سالیبا ہے کرسی اس کی

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

کی اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا۔

الْهَيْكَلُ الثَّانِي (۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتْ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے تیرے جو

فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي اِنَّكَ اَنْتَ

کچھ کہ تیرے بطن سے ہے۔ آزاد کر کے قبول کر مجھ سے یقیناً تو ہی سننے

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سُنَّةٌ مِّنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

والا جاننے والا ہے۔ عادت اس کی کہ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں

مِّنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا اِقِمِ الصَّلَاةَ

اپنے سے اور نہ پادے گا تو واسطے عادت ہماری کے تغیر، قائم کر نماز

لِدُلُوكَ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ

کو وقت ڈھلنے سورج کے اندھیرے رات کے ٹٹک اور قرآن پڑھ فجر کو

اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا وَمِنَ اللَّيْلِ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی رات کو

فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ

پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے ثواب ہے یہ کہ بھیجے تجھ کو پروردگار

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِي

تیرا مقام محمود میں اور کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ

داخل کرنا سچا اور نکالنا مجھ کو نکالنا سچا اور

وَاَجْعَلْ لِّي مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا

الْهٰیكَالُ الثَّلَاثُ (۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَمِّنْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے اور مسلمان ہر ایک

كُلٌّ اَمِّنٌ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں کے

لَا تَفْرِقُ بَیْنِ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا

نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ لَا

اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں

یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا لَّا وُسْعًا لَّهَا مَا كَسَبَتْ وَ

تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اوپر اس

عَلَيْهِمَا مَا كُتِبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِنَّا نَسِينَا

کے ہے جو مکایا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا

أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا

خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ

مَا لَاطَاقَةٌ لَنَا بِهِ وَعَافِ عَنَّا وَعَافِرْنَا وَارْحَمْنَا

چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

تو ہے دوست اور ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعِزَّنَا نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَقُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق باطل تھا

كَانَ زَهُوقًا وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا

گم ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ

هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ

شفاء ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے اور نہیں زیادہ کرتا

الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى

ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم

الْإِنْسَانَ أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ

اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے کروٹ اٹھتا اور جب لگتی

الشَّرُّ كَانَ يَؤُوسًا قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ

ہے اس کو برائی ہوتا ہے، ناامید کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے

عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ

اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ بہت راہ

سَبِيلًا وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلْ

پاسنے والا ہے راہ کو۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو روح سے کہہ

الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ

روح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو تم

الْعِلْمُ إِلَّا قَلِيلًا

علم سے مگر تھوڑا۔

الْهِكْلُ الْخَامِسُ (۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعِزُّ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی کہا

رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ

اے رب میرے تحقیق ست ہو گئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا

شَيْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّیْ

اور نہ تھا بچ پکار نے تیرے کے اے رب میرے بے نصیب۔ اور تحقیق میں

خِفْتُ الْمَوَالِیْ مِنْ وَّرَآئِیْ وَكَانَتْ اُمْرَاتِیْ

ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے اور ہے عورت میری ہانچ

عَاقِرًا فَهَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلَدًا ۝ وَلِیَّا یَرِثْنِیْ ۝ وَ

پس بھل واسطے میرے اپنے پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا

یَرِثُ مِنْ اِلٰی یَعْقُوْبَ ۝ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝

اور وارث ہو اولاد یعقوب کا اور کر دے اس کو اے رب میرے پسندیدہ

لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْرَّیُّ بِالْحَقِّ لَنُحْیِیَنَّ

البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے البتہ ضرور داخل

السَّجْدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللَّهُ اٰمِنٌ لَا

ہو گے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منہ داتے

مُحَرِّقَیْنِ رُءُوسَکُمْ وَمُقَجِّرَیْنِ لَا

ہوئے سروں انہوں کو اور کھڑواتے ہوئے نہ

تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانتا تم نے پس کی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتَحًا قَرِیْبًا ۝

ورے اس کے فتح نزدیک

الْهِكْلُ السَّادِسُ (۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعِزُّ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

اَوْحِیْ اِلَیَّ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَهْدِیْ

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ قَامَتَابِهِ ۖ وَلَنْ تَشْرَكَ

طرف بھلائی کی پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک

بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا

لاویں گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ وَأَنَّهُ كَانَ

نہیں پکڑی اس نے جوڑو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے

يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ

ہے و قوف ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر

الْهِمَّكَ السَّابِعُ (۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۖ وَ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

إِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ

تحقیق نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوئے البتہ بچلا دیں تجھ کو

بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ

ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ

إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۖ وَمَا هُوَ إِلَّا

البتہ دیوانہ ہے اور نہیں وہ مگر نصیحت

ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۖ

واسطے جہانوں کے



فضائل دعائے گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں اس لیے یہ دعا ان رمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوئی ہیں بہت ہی موثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کئے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دست غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا اگر کوئی دشمن ہوگا۔ تو وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ میدان جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا۔ تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرائے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحب اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ زمین و آسمان کی کوئی بلا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی گویا کہ اس دعا کے اتنے فیوض و برکات ہیں کہ جو بھی اللہ سے مانگے وہی پائے گا۔

دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ و فاکرے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْودُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ الْحَفِيفِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمہیان محافظ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُهَيِّئِ الْمُسَيِّئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرینوالا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا تمہیان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَسْبِ الشَّهِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر و ناظر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نرم دہار بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْآخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ السَّعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّيِّعِ الْبَصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَرَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّاتِرِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (بیہوش کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْكَبِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بڑا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْعَلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرتے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّمدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا رزق دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پردہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ الْمَلَكُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْهِبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دہبہ اور قدرت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبَرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عظیم کا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَمِيدِ الْمَجِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبوں والا بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سنے والا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پردہ عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پردہ بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ قَرِيبِ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غریبوں کے نزدیک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غریبوں کا دوست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّبُورِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے صبر دینے والا عیب پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ السَّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اجالے کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمَخْلُصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفْرَانِ الْمُسْتَعَانَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جائے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْغَفْرِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمَصْرُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو شرک بیان کرتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السُّبُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلِكَةِ وَالرُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْأَلَاءِ وَالنِّعَمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمُقْصُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصود

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَدْمُ صَفِيٍّ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نُوحٌ نَبِيٍّ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح اللہ کا نبی (مہراز) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلِ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اِسْمَعِيلُ ذَبِيحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسماعیل اللہ کا ذبح (اس کی راہ میں) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلیم (مکلام) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَاوُدُ خَلِيفَتُهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَى رُوحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهِ وَزِينَةِ فَرْشِهِ أَفْضَلُ الْأَنْبِيَاءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِينَ سَيِّدَنَا وَسَنَدَنَا وَشَفِيعَنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور

وَحَبِيبَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِهِ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

أَصْحَابِهِ وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

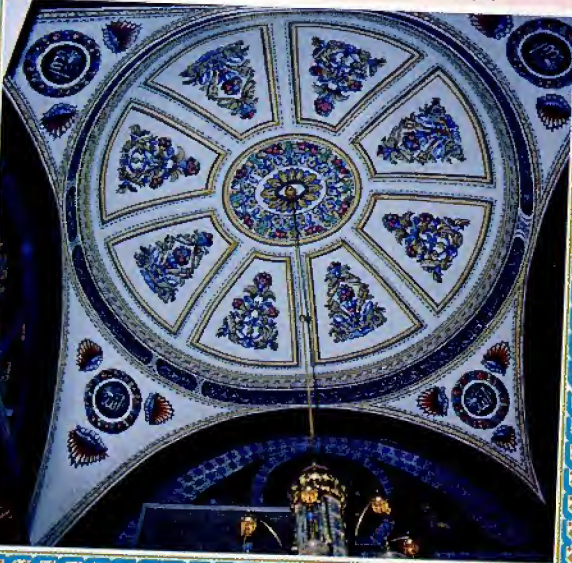
تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفَنِي

(اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما) تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّلَاحِينَ

فرماں بردار بنا اور نیکو کا رول میں شامل فرما۔



نعت رسول مقبول

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ
 ملے آپ کی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ
 ہمیشہ آپ کے دربار میں حاضر رہوں آقا ﷺ
 مدینہ سے جدائی ہو کبھی نہ یا رسول اللہ ﷺ
 میرے احباب بھی حاضر ہوں آقا آپ کے در پر ﷺ
 یہی ہے آرزو میری دینہ یا رسول اللہ ﷺ
 مجھے صحت عطا کر دیجئے حسین کریمین کا صدقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 یہی ہے میری صحت کا مہینہ یا رسول اللہ ﷺ
 ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ
 ملے آپ کی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ

روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری

نبی پاک محمد مصطفیٰ محبوب رب کریم حبیب کبیر یا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور
 حاضری نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اور بڑے ہی ادب و احترام سے اور خشوع
 و خضوع کے ساتھ کیجئے۔

یاد رہے کہ بس نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہی اللہ تبارک و تعالیٰ رحمن و رحیم کی
 ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہیں کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ وسلم
 کو دنیا میں بھیج کر ہمیں اپنا احسان یاد کروایا ہے۔

جب اللہ کریم ایمان والوں سے راضی ہوا تو اللہ کریم نے ایمان والوں کو درود
 و سلام پڑھنے کا انعام اس تکرار کیساتھ فرمایا کہ میں خود اور میرے فرشتے پڑھتے ہیں
 تاکہ اہل ایمان اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا صرف تصور اور اندازہ کرنے کی کوشش
 کریں کہ اس سے بڑا انعام ہمارے لیے کیا ہو سکتا ہے۔

آئیے ہم سب اللہ کریم کی نعمت عظمیٰ (نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے
 اللہ کریم کا شکر ادا کریں اور اس کا انعام اور حکم کا حق ادا کرتے ہوئے وجد اور سرور
 کے ساتھ درود و سلام والہانہ انداز سے پڑھیں۔

در حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری اور زیارت کرنے والے کے لیے
 رحمت للعالمین اپنی بے پناہ رحمت کا اظہار یہ کہہ کر فرماتے ہیں کہ اے شخص کے لیے
 میرے شفاعت واجب ہوگئی۔

ہماری جان، مال، ماں باپ، آباء و اجداد، اہل عیال اور آل اولاد نبی پاک محمد
 مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ وسلم پر قربان جائے کیسے کریم ہیں اور زیارت کرنے والے غمزدہ

ڈرے ہوئے اور سبے ہوئے حاضری دینے والے کیلئے کتنی بڑی خوشخبری کہ اپنی شفاعت کے واجب ہونے کا فرمان جاری کر رہے ہیں۔

مدینہ منورہ کا سفر ہم جہاں سے بھی شروع کریں ارادہ کرتے ہی دل قابو میں نہیں رہتا کیونکہ یقین ہے کہ بھنگی ہوئی انسانیت کو ہدایت، بے آسروں کو آسراء، ڈوبتوں کو سہارا گنہگاروں کو شفیق الہدٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی اور عاشقوں کی منزل یہیں ملنے والی ہیں۔

ڈر، محبت اور خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ جب زبان بھی درود و سلام پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے تو آقا رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کو قریب پاتی ہے۔ اور یہی سبب بن جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اس کے انعام و اکرام کا۔

آنسوؤں کی لڑی اور درود و سلام کا درود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا سبب بنتا ہے۔ اللہ کرے کہ درود و سلام ہماری نُس نُس میں بس جائے۔

درود شریف پڑھنے کے ان گنت لا تعداد فائدے ہیں جن میں سے صرف کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۔ درود شریف پڑھ کر ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے وظیفے کو دہرانے کی عادت حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ اول و آخر درود شریف سے دعا کی قبولیت ۳۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی

۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ۵۔ گناہوں کی بخشش

۶۔ درجات میں بلندی ۷۔ کسی کا محتاج نہ ہونا

۸۔ حاجتوں کا پورا ہونا ۹۔ غیبی امداد

۱۰۔ جنت کی کئی ۱۱۔ رب کی رضا



نعت شریف

نعتیں بانٹنا جس سمت وہ ڈیشان گیا ساتھ ہی منشی رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا میرے مولا میرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ نا کام تنہا ہی رہی ہائے وہ دل جو ترے در سے پران گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا انہیں ماننا نہ رکھا غیر سے کام اللہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی نجد یو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے انکی پناہ آج مدد مانگ ان سے پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اف رے منکر یہ بدھا جوش تعصب آخر بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو دے دینے پہنچے

تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

نعت شریف

عاصیوں کو در تہوار ا مل گیا بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا
فصل رب سے پھر کسی کس بات کی مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا
کشف راز من دانسی یوں ہوا تم ملے تو حق تعالیٰ مل گیا
بے خودی ہے باعث کشف حجاب مل گیا ملنے کا رستہ مل گیا
ان کے درنے سب سے مستغنی کیا بے طلب بے خواہش اتنا مل گیا
ناخدائی کے لئے آئے حضور صلی اللہ تعالیٰ وسلم ڈوبتوں کو سہارا مل گیا
دونوں عالم سے مجھے کیوں کھو دیا نفس خود مطلب تجھے کیا مل گیا
آنکھیں پر نم ہو گئیں سر تھگ گیا جب ترا نقض کف پائل گیا
خلد کیسا کیا چمن کس کا وطن مجھ کو صحرائے مدینہ مل گیا
ہے محبت کس قدر نام خدا نام حق سے نام والا مل گیا
ان کے طالب نے جو چاہا پایا ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا
تیرے در کے کھلے ہیں اور میں غریب مجھ کو روزی کا ٹھکانا مل گیا

اے حسن فروں میں جاکیں جناب

ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

کے

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
یا الہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
یا الہی جب پڑے محشر میں شور دار دیگر
یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
یا الہی سرد مہری پر ہو جب نور شید حشر
یا الہی گری محشر سے جب بھگدیں بدن
یا الہی ناز اے مال جب کھٹے لنگیں
یا الہی جب ہیں آنسو حجاب جرم میں
یا الہی جب حجاب خندہ بیجاڑ لائے
یا الہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں
یا الہی جب چلوں تاریک لہ پل صراط
یا الہی جب سر شمشیر پر چلیں اپڑے
یا الہی جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں

یا الہی جب رخصا خواب گراں سے سر اٹھٹا

دولت بیدار عشق مصطفیٰ کا ساتھ ہو!

سلام

اراعی حیات فاضل بریلی علیہ السلام

مصلطہ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شب اسری کے دلہا پہ دائم درود
فتح باب نبوت پہ بے حد درود
خلق کے دادرس سب کے فریادرس
مجھ سے بیچیں کی دولت پہ لاکھوں درود
رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
جس کے ماتھے شفاعت کا سہارا ہوا
جس کے سحر کو عذاب کبھی نہ پہنچا
جس طرف اٹھ کئی دم میں دم اٹکیا
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس کی پیاری مضاحت پہ بچہ درود
باتھ جس سمت اٹھا غنی کو دیا
ٹوڑ کے چشمہ لہریں دریا بہریں
بھین بھینی ہنک پر ہنکتے درود
ان کے نام و نسبت پہ نامی درود
ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود
تیرے سب دوستوں کے طفیل لے خدا
میرے استاد مال باپ بھائی بہن
ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
کاش عشرت میں جب ان کی آمد ہو اور

مجھ سے خدمت کے قدری کہیں ہاں رخصتا
مصلطہ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

درود تاج شریف

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا بیج ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنادینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم سو مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے شرف ہوگا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الحی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحب

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبَرَقِ وَالْعِلْمِ دَافِعِ

تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے

الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرْضِ الْأَلَمِ بِرَأْسِهِ

سے بلا، وبا قحط مرض اور دکھ دور ہوتا ہے۔ آپ کا نام

مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ مَنفُوشٌ فِي لَوْحٍ وَقَلَمٍ

نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں کھنسا ہوا ہے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِجَسْمِهِ مُقَدَّسٌ مَعْطَرٌ

آپ عرب و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم مقدس نہایت مقدس خوشبودار

مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسٌ لَصُحٍّ

پاکیزہ اور خالص کعبہ اور حرم پاک میں موز ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب

بَدْرٌ لِّلدُّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى كَهْفٌ

اندھیری رات کے مہتاب ہندویوں کے صدر نشین، راہ ہدایت کے نور، خلوقات کی

الْوَرَى مَصْبَاحُ الظُّلَمِ جَبِيلُ الشِّيمِ

جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ، نیک اطوار کے مالک،

شَفِيعِ الْأُمَمِ بِصَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ

امتوں کے بخشنے والے، بخشش و کرم سے موصوف ہیں،

وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبَرَقُ

اللہ آپ کا نگہبان، جبریل علیہ السلام آپ کے خدمت گزار، براق

مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى

آپ کی سواری، معراج آپ کا سفر، سدرۃ المنتہی

مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَ

آپ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قلاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور

الْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ

مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے، اور مقصود آپ کو حاصل ہے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ

آپ رسولوں کے سردار، نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے، گنہگاروں کے

الْمُذْنِبِينَ إِنْشَى الْغَرِيبِينَ رَحِمَهُ

بخشنے والے، مسافروں کے غمخوار، دنیا جہان

لِلْعَالَمِينَ رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ بِمَرَادٍ

کے لیے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں

الْمُشْتَاقِينَ شَمْسُ الْعَارِفِينَ بِسَرَّاجِ

کی مراد، خدا شناسوں کے آفتاب، راہ خدا پر

السَّالِكِينَ بِمُصْبِحِ الْمُتَّقِينَ : مُحَمَّدٍ الْفَقْرَ

چلنے والوں کے چہرے، مقربوں کے رہنما، محتاجوں غریبوں اور

وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينَ : سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ

مسکینوں سے محبت رکھنے والے، جن وائس کے سردار، حرمین کے

الْحَرَمَيْنِ : إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ : وَسَيِّدَتِنَا فِي

نہا، دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا، اور دنیا و آخرت میں

الدَّارَيْنِ : صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ : مُحِبُّو

ہمارے وسیلہ ہیں، وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں، دو مشرقوں اور

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

دو مشرقوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے

وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي

جد امجد اور ہمارے اور تمام جن وائس کے آقا ہیں یعنی

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ مَن

ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک

اللَّهُ يَأْتِيهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِهِ صَلَوَاتُ

نور ہیں اسے نور جمال محمد ﷺ کے مشتاقوں کو بشارت ہے اور آپ ﷺ کی

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام بھیجو جو بھیجے گا حق ہے۔

درود لکھی

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباء و اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک امرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح و ارین حاصل ہوتی ہے۔ تجید کے بعد امرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہذا اگر کسی گھر میں بدسلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللَّهِ ط

آل پر بیشمار اپنی رحمت کے برابر درود و سلام نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللَّهِ ط

آل پر بیشمار اپنے فضل کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللَّهِ ط

آل پر بیشمار اپنی مخلوقات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللَّهِ ط

پر بیشمار اپنی معلومات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللَّهِ ط

آل پر بیشمار اپنے کلمات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كِسْمِ اللَّهِ ط

پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوفِ كَلَامِ اللَّهِ ط

آل پر کلام اللہ کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ ط

آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَوْرَاقِ الشَّجَارِ

آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرَمَلِ الْقِفَارِ

آل پر صحراؤں کی ریت (وڑوں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عُمَرَ

اے ہمارے آقا و مولیٰ عمر ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا خُلِقَ فِي الْبَحَارِ

آل پر بشار اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْجُوبِ الْتَمَارِ

پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

آل پر بشار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

کی آل پر بشار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے

مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

آل پر بشار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَحِضَ عَلَيْهِ

بشار ان (نفوس) کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور ﷺ پر درود نہیں بھیجا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

آلِی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُنْجُومِ السَّمَوَاتِ

آسمانوں کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

آلِی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْلِ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور آپ ﷺ کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَلَائِكَتُهُ وَ

نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں اور

أَنْبِيَآءِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ عَلَى سَيِّدِ

نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں

الْمُرْسَلِينَ وَأَمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ الْعُرَى

کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا، درخشاں پیشانی والوں،

الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمُدْنِيِّينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کے رہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنوالے، (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

محمد ﷺ پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد

وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ

اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ط وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول فرما)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

اور حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا ط

ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

اور تمام خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے



درود ابراہیمی

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوة بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ

آل پر صلوة بھیجی ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمولات میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگان چورہ شریف حضرت بابا فقیہ محمد چورانی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیج

درد ہزارہ

درد ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درد ہے کیوں کہ اس درد سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درد زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت موثر اور کثیر ہے لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درد روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو چالیس پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔ وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درد پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روزا سے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درد خاندانِ پشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درد بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ أَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

درد نعمت عظمیٰ

یہ درد شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درد شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے اللھم صل کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ ولی الہ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب علی اصحاب کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درد کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اس درد شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درد پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

پر درد برکت اور سلام بھیج

درود امام بوسیری

یہ حضرت امام بوسیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوسیری کے نام سے مشہور ہے واصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو زیارت سے نواز جائے گا۔ واصل اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضوری شفاعت سے جنت ملے گی۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یارسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

درود ناریہ

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہے۔ اسے چاہئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے گا اس پر وہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہئے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًّا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کامل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنَحَّلَ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرُ بِهِ الْكُرْبُ وَ

ذریعے سے مشکیں مل ہو تی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور

تُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالَ بِهِ الرَّغَائِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بالخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكُرْبِمِ وَعَلَى إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ فِي كُلِّ

یراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لِمَحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ دِكْلٍ مَعْلُومٍ لَكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ ۝

اے اللہ اے اللہ اے اللہ

درود تنجینا

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

الِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جن سے

جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتُقْضَى لَنَا بِهَا

ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے

جَمِيعَ الْحَاجَّاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

پاک و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر چسکن ہوں اور

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

انچائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں خداے پاک

إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ

تحقیق ہماری دعاؤں کا قبول فرمانے والا ہے اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والا

وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَّاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ

اور ہماری حاجتوں کو برلا نے والا اور ہماری ہلاؤں کو رفع کرنے والا

وَيَا دَافِعَ الْبَلَايَاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكَلاتِ

اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والا میری

أَعِثْنِي أَعِثْنِي يَا إِلَهِي

مدد فرما اور اے اپنے حضور تک رسائی دے میری عرض قبول

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرما الہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

درود مائی

درود مائی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حد جنت اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے نیکو مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْأُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلَى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَصَلَّ عَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلَّ عَلَىٰ كُلِّ الْمَلَائِكَةِ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا أَطْرَحَمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ يَا قَدِيمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا أَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وڑ اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

بے نیاز جیسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کر

درود خمسہ

عزت کی زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کے لیے درود خمسہ کا دروسب سے اُٹھنا اور موثر ہے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دارخانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تھو القاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

جتنی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَتَّبِعِي الصَّلَاةَ عَلَيْهِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ (۵۱۱) مرتبہ یا (۱۱۱) مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ (۱۱۱) مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی، (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کا آسان ہو جائیں گے۔ (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُعَدِّنَ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالِیْهِ وَبَارِكْ

جو جود و کرم کا خزانہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

درود مقدس

درود مقدس دین دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا اور خدا میں کمی جی اور نقل روزے رکھنے کے مساوی ہے اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قلوب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا و اگر قبر کی منزلیں یعنی مگر کبیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مشعل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَافْعَالِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور افعال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اصْحَابِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

اور اصحاب کے وسیلہ سے یا الہی

بَدَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَطْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن

وَبَرَكَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(بطن) شہم برکت اور بیعت

وَبَرَاءَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

اور بے نیکی کے وسیلہ سے یا الہی

بِحُرْمَةِ تَوْلِيدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَعْبُدِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تولد (پیدائش) اور تعبد

مُحَمَّدٍ وَتَهَجُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(عبادت کرنا) اور تہجد کے وسیلہ سے

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَثَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعریف اور ثواب اور ثمال (خصائل) کے وسیلہ سے

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلال

وَجَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جمال اور بزرگی اور جہت

وَجِهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَعِدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جعد (گیسوئے) مبارک کے وسیلہ سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ سَيِّدِنَا

کے حسن اور حسنات (نیکیاں) اور

مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَالِ سَيِّدِنَا

عزت اور حالت مبارکہ اور

مُحَمَّدٍ وَحُلِيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ شریف کے وسیلہ سے

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ سَيِّدِنَا

اخلاق اور خطبات اور

مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

و خیرات کے وسیلہ سے

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ

و دیانت داری اور دولت و درجہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درجات و دعا کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک

وَذَكَرْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذَوْقْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ذوق (عبادت) کے وسیلہ مبارک سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ سَيِّدِنَا

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک

مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ سَيِّدِنَا

دراں مبارک و رزق رفیق (رفاقت)

مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ سَيِّدِنَا

و رضا (خوشنودی) کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهْرَةِ

زہد و زہادۃ زہرۃ (خوشی سے کھانا)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور زینت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ سَيَادَةِ سَيِّدِنَا

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ

سیادت (سردار) و سعادت اور سنت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ

اور اسرار و سلامتی کے وسیلہ سے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

شَرِّعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

شریعت شرف (بزرگی) اور شرف

وَشَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَادِي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و خوشی مبارک کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ صَدَقِ سَيِّدِنَا

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَوَاتِ

صداقت و صوم (روزہ) و برکات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و صفا (سچائی) کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ سَيِّدِنَا

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضَحَاءِ

ضیاء (روشنی) و ضمیر و تبسم مبارک

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضِيَاوِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و ضیافت (مہمان نوازی) کے وسیلہ سے

صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ یَا اللہُ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَهْرِ سَيِّدِنَا

طلعت (چمک) و طہارت (پاکیزگی) و پاکی

مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ سَيِّدِنَا

اور طریقہ (سنت) اور طواف مبارک کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ یَا اللہُ بِحُرْمَةِ ظَاہِرِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظِلِّ

کی پھری کے ظاہری ظہور و ظل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَفَرِ

(وسایہ مبارکہ جو تمام عالم پر ہے)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ یَا اللہُ بِحُرْمَةِ

اور ظفر (کامیابی) کے وسیلہ سے یا الہی

عَشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَرَفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عشق و عرفان و علم مبارک و

وَعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ یَا اللہُ

تعلق اور عون (امداد) کے وسیلہ سے

بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَارِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَغَرِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَيْرَةِ سَيِّدِنَا

کے غائب اور غرائب اور غیرت

مُحَمَّدٍ وَغَنِيمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

اور غنیمت کے وسیلہ سے

یَا اللہُ بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور قدر اور قناعت (توکل) اور قوت کے وسیلہ سے

صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ یَا اللہُ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَفَقْرُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفِرَاقُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فقر اور فراق اور فضل مبارک

وَفَضْلُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور فضیلت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَكُشْفُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكِيَاسَةُ سَيِّدِنَا

کے کلام مبارک اور کشف اور کیاست

مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةُ سَيِّدِنَا

(ذہانت) اور کتابت اور کنیت کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِقَاءُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِإِيقَةِ

کی شب بیداری لقاء رب (ملاقات)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

لیاقت (صلاحت) کے وسیلہ سے

وَمَعْرَاجُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَجَاهِدَاتُ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَاتُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُلَاحَظَةُ

کی معراج اور مجاہدات (عبادت و ریاضت میں شقت اٹھانا)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور مشاہدات اور ملاحظہ مساحت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ نُورِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَنَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَصِيرُ سَيِّدِنَا

کے نور اور نوال (جود و سخا)

مُحَمَّدٍ وَنَفِيرُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نفرت اور ندا کے وسیلہ سے

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ وُدُّودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَقَاءِ

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوُدْعَةِ

کی محبت اور وقاء (حفاظت)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

اور وجود مبارک اور ودیعت کے وسیلہ سے

هَمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهْدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَهْدِيَّة سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

کی ہمت اور ہدایت اور ہدیہ کے وسیلہ سے

بِحُرْمَةِ يَتَمُّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَيُسْرَ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتمام اور سہولت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

کے وسیلہ سے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِلَهٍ وَصَحْبِهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں درود سلام

وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي اللُّوحِ وَ

نازل ہوں آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب پر لوح محفوظ

الْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَ

میں لکھے ہوئے عدد کے برابر ہر دن اور رات کی

مَحِيًّا أَلْفَ أَلْفٍ مِائَةِ أَلْفٍ مَرَّةً إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ

ہر گھڑی اور ہر سانس میں کڑوروں کڑوروں قیامت تک

إِلَّا أَنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

سن لو بیشک اللہ کے دلیوں پر نہ کوئی خوف ہے نہ کچھ غم

يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے ارحم الراحمین تیری رحمت کے ساتھ (سب سے زیادہ رحم کرنے والے)

درود اکبر

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگان سلف رحمتہ اللہ علیہ نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ
جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک و صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے
اور پاک و صاف جگہ پر بکمال ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ
یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بکھور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدق دل
و اخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ
کی ذات کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سورہ ہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ
کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت آں حضور پر نور صلی اللہ علیہ
وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایام زکوٰۃ میں نماز، خشکانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے
بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدار حبیب حق سے بھی
مشرف ہوتا رہے گا اور نبی اور پیغمبر نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے حبیب اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے خلیل اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے مکی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرِيبِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے قریبی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے مدنی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے خلیفہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے حاضر ہونے والے بارگاہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برہان اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے رحمت اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نور اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا أَرْسَلَ اللَّهُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے محمد رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمُعَاجِزِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب تاج اور معجزات کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب حوض کوثر کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب شفاعت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّعْمَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب نعمت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبَوَّةِ وَالرَّسَالَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی مدینہ والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی حرم والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی عرب کے رہنے والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَجَّازِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی حجاز والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الشَّهَامِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی شہامہ والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی ہاشمی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی قریشی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزَّكِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی پاک

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّدْفِيِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی ادنی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پر تیز گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سچوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْطَفِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُودِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَاطِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قہر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّائِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِيَنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَتْرَهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوقِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيَنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہمارازوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَفَاطِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّلَمِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْحِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد دیئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الثَّوَابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّالِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فح مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُطْغَرِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فح دیئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رزق دیئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغَبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفَقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّيْخَانِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَالُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْيَبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبْدِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْكِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوَافِقِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مریضوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاقِزِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَمِلِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَايِدِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاجِحِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهِرِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الثَّبَعِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّكْرِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيعِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُورِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضِلِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَوِّبِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک کئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَامِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبُّوبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرُودِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبُولِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَرَقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مشفقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَمِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تو محمدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْظَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلَغِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَفْسِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُقَلَاءِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَادِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خراج کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَجْوَدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمْعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رذیت دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْرِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نزدیک کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدِّسِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْمُولِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امید دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں باریکی بینیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّوْقِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْفُوْظِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حفاظت کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّفْعِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْطَهَرِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غائبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غناکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غوثی کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزَلِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَدِّلِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں متنازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

يا اَلٰهِي درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَتَوَاضِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتَوِّلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت کئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں داغ ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَافِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہاجرین کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غلبہ پائے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْمَذْنُونِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَذَكِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَُرْضِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْفَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَذَكِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تذکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاحِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوْسَرِ عَيْنِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَظْهَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجَبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَارِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَسِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْكِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فوجیت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زمین کے جب

بَدَّلْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

بدلی جائے یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سینوں کے

إِذَا أَحْضَلْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کھولے جاویں یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ إِذَا أَظْهَرْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَبْدَلْتُ اللَّهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَنْزَلْتُ اللَّهُمَّ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا أَقْضَيْتُ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاجتوں کے جب پوری کی جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أُرْلِفْتُ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ النَّفُوسِ إِذَا زُوِّجَتْ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نفوس کے جب ملائے جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ إِلَى الْأَمِينِ عَلَى وَحْيِكَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو لمانت دار ہیں اور وحی تیرے کے

صَلَاةَ لَا أَحَدَ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

درود بے حد اور بے انتہا یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَعَلَى آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ صَلِّ

سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور برکت اور سلام بھیج یا الہی درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ أَصْعَافَ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ جَمِيعُ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اس کے

الْمُصَلِّينَ مِنَ السَّابِقِينَ وَالْمُؤَخَّرِينَ

سب درود خواں اگلے اور پچھلے

أَصْعَافًا مَضَاعِفَةً أَلْفَ أَلْفٍ فِي أَلْفِ

وگنا وگنا کئی لاکھ اور

أَلْفٍ وَصَلِّ كَذَلِكَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور اوپر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنی ہر چیز کے جو سچ دنیا

وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ

اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

رسولوں کے اور پیشوا پر پیغمبروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کی اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

اور رسول پر دروگاہ جہانوں کیا اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْفَادَهُ أَجْمَعِينَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

یا الہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَائِيلَ وَمُنْكَرَ وَنَكِيرَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ اللَّهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کرانہ کاتبین کے یا الہی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِيَ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام خوف اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ

چ زنگانی کے اور بعد مرنے کے یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

بھیج اور مبعوث اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکیوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

بہت یا الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بظہیل اس درود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِي الْمَنَامِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِأَسْتَاذِي

سچ خواب کے ادویہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

میرے اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتُجَيِّرَنِي

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبْ لِي رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے



درود اول و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ
بھی کرتا ہو تو وہ سات جہد کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔



صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ أَكْرَمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم ﷺ کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذات سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سر ہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے واسطے سے اللہ کے حضور بیماری محسوس نہ ہوگی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَعَلَى آلِهِ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلَامٌ

پر اور سلامتی

درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوال لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برساتنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے جو شخص اس درود کو قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اے اللہ بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بَعْدَ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا أَلْفًا

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کی حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روانگی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ امرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھنے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیر گزرے گا عام طور پر پڑھنے سے شریطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ الْحَبِيبِ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کے میل تکمیل کو اسی طرح دھو دلاتا ہے اس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً دَائِمَةً وَسَلَامًا أَبَدًا

اے اللہ درود بھیج اور ابدی درود بھیج سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلَىٰ حَبِيبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّكَ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْمَعِينَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی سفیرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کرے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنادے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوٰةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِی الصُّوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النَّفُوْسِ وَ صَلِّ عَلٰی

بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الرَّیَاضِ وَ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَاَهْلَ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام اصحاب اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درود حبیب

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے لیے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے یہ درود فقیہ کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے صبح و شام بلکہ ہر نماز کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبُ اللَّهِ

اور صحابہ پر بھی درود سلام ہو۔

درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و کرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ ۱۰۰ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا۔ تو اس سے دنیا آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَىٰ آلِهِ

اے اللہ اپنے ای کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اور سلامتی نازل فرما

درود شریف

اللَّهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ محمد کا رب ہے درود اور سلام ہو ان پر

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم محمد کے غلام ہیں درود اور سلام ہو ان پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَسْمَاءُ حُضُورِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ وَتَسْلِيمِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

هُوَ قُطْبُ الَّذِي لَا قُطْبَ إِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ
جِيلَانِي هُوَ الْغَوْثُ الَّذِي لَا غَوْثَ إِلَّا هُوَ

سَيِّدٌ	مُؤَيَّدٌ	كَرِيمٌ	عَظِيمٌ	شَرِيفٌ	ظَرِيفٌ	إِمَامٌ
مُؤْمِنٌ	مُهَيَّمٌ	سَالِكٌ	صَالِحٌ	مُنْعَمٌ	مُكْرَمٌ	
طَيِّبٌ	مُطَيِّبٌ	جَوَادٌ	مُرْفَادٌ	صَائِمٌ	قَائِمٌ	عَالِدٌ
زَاهِدٌ	سَالِحٌ	وَالِدٌ	مَلِجٌ			
جَلِيٌّ	خَفِيُّ					
كَامِلٌ	بَارِدٌ					
جَمِيدٌ	نَاصِرٌ	مُنَاصِرٌ	سَعِيدٌ	رَشِيدٌ	مُتَبَيِّ	غَوْثٌ
قُطْبٌ	نَقِيبٌ	نَجِيبٌ	خَاشِعٌ	خَاضِعٌ	بُرْهَانٌ	
صَاحِبٌ	ثَابِتٌ	وَارِثٌ	وَارِعٌ	بَارِعٌ	فَائِزٌ	لَا تُقَى



رَاسَةٌ	شَامَةٌ	وَلِيٌّ	خَفِيُّ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ
ظَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	مُطِيعٌ	مُجِيبٌ	إِحْيَاءٌ	شَاهِدٌ
زَائِدٌ	قَائِمٌ	بَصِيرٌ	مُنِيرٌ	سَرَّاجٌ	تَاجٌ
مُقَرَّبٌ	مُحَدَّثٌ	خَلِيلٌ	دَلِيلٌ	صَادِقٌ	عَادِلٌ
حَسَنِيٌّ	حُسَيْنِيٌّ	حَنِينِيٌّ	شَافِعِيٌّ	عَالِمٌ	حَاكِمٌ
عَادِلٌ	مُعِينٌ	مُسَيِّدٌ	مُصَلِّ	مُفَتِّحٌ	شَاكِرٌ
مَلَكٌ	مَعَادٌ	رَافِعٌ	نَاصِعٌ	وَاضِعٌ	حَافِظٌ

وَلَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا كَثِيرًا يَا رَحْمَتَكَ يَا رَحِيمَكَ



وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ
 اگر میں اپنا راز کسی مردے پر ڈالوں
 وَمَا مِنْهَا شَهُوْرٌ اَوْ دُخُوْرٌ
 اور نہ اسے کوئی شہرت ہوگی اور نہ کسی
 وَتُعْبِرُنِيْ بِمَا بَاقِي وَتَجْعَلُنِيْ
 اور وہ مجھ کو گزرتے ہوئے اور آگے والے واقعات کی خبر
 مُرِيْدِيْ هُمْ وَطَبَّ وَاسْطَحَّ وَغَنَّ
 اے میرے مرید! میری باتیں سنو اور میرے پاس سے پورے دل سے
 مُرِيْدِيْ لَا تَحْتَفِ اِللّٰهُ سَرِيْ
 اے میرے مرید! کسی سے مت ڈرو، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے
 طَبُوْنِيْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ قَتَّ
 میرے نام کے لئے زمین و آسمان میں بجائے جائے ہیں
 يَلَادُ اللّٰهُ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي
 اللہ تعالیٰ کے لئے میرا ملک ہے اور ان پر میری حکومت ہے
 نَظَرْتُ اِلَى يَلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
 میں نے خدا تعالیٰ کے تمام مخلوق کی طرف دیکھا
 دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا
 میں نے علم سیکھا کہ میں بن گیا
 فَمَنْ فِيْ اَوَّلِيَاءِ اللّٰهِ مِثْلِيْ
 تو اولیاء اللہ میں سے کون میری مثل ہے
 رَجُلًا فِيْ هَوَا جَرِهْمُ حَيًّا
 میرے مرید ہوں گرام میں رواہ رکھتے ہیں
 وَلَكِنْ وَّيْلٌ لِّهٖ قَدَمٌ قَرَانِيْ
 ہر ایک دل کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں
 مُرِيْدِيْ لَا تَحْتَفِ وَاشْفِ قَاتِيْ
 اے میرے مرید! کسی سے مت ڈرو اور میری حالت کو دیکھو
 اَنَا الْعَجِيْبُ مُجِى الدِّيْنِ اِسْمِيْ
 میں عجیب کا رہنے والا ہوں اور میری دین کے نام (عجیب) ہے
 اَنَا الْحَسْبَى وَالْخِدْعُ مَقَامِيْ
 میں نصرت والا ہوں اور میری دھوکا دہی (عجیب) ہے
 وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرِ اِسْمِيْ
 اور مہر القادر میرا مشہور نام ہے

فوائد دعائے جمیلہ

دعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی کا امرانی سے ہمسار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو اس واپس سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سید نور خداوندی سے روشن ہو جائے گا۔ اور اس پر حصول معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کا مرشد کامل نہ ہو تو اس دعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشد کامل مل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا جَمِيْلُ يَا اللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اللّٰهُ يَا
 اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے
 عَجِيْبُ يَا اللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اللّٰهُ يَا دَوِّقُ
 عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا مَعْرُوفُ يَا اللَّهُ يَا مَتَّانُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نیکو کار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

يَا دَيَّانُ يَا اللَّهُ يَا بَرَّهَانَ يَا اللَّهُ يَا سُلْطَانَ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ غالب

يَا اللَّهُ يَا مُسْتَعَانَ يَا اللَّهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

يَا مُتَعَالَى يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے علم والے اے اللہ اے خبر دار

يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

يَا فَحِيدُ يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ يَا غَفَّارُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِئُ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان

يَا اللَّهُ يَا خَبِيرُ يَا اللَّهُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ يَا

شکر کریں والوں کے اے اللہ اے خبر رکھنے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے

سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ

سننے والے اے اللہ اے اول اے اللہ اے

يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا اللَّهُ يَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے صفوں سے اے اللہ اے

سَلَامُ يَا اللَّهُ يَا مُهَيِّمُنُ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ

يَا وَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُدِّدُ

تاقبض اے اللہ اے فراخ کنندہ اے اللہ اے ذلت دینے والے

يَا اللَّهُ يَا قَوِيَّ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدَ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيَّ يَا اللَّهُ يَا مَانِعُ يَا اللَّهُ يَا خَافِضُ

یا عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

كَفِيلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا

کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اللَّهُ يَا رَشِيدُ يَا اللَّهُ يَا صَبُورُ يَا اللَّهُ يَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ هُ وَصَلَّى اللَّهُ

تخلیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

ی ہوا اور بہترین خلق کے جو نام ان کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان کی آل پر

أَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى

اور اصحاب پر اور بیویوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ



دعائے قدح معظم

اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیے گا ہے بگا ہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اس ایک مرتبہ پڑھے وہ عالم برزخ میں عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یوم آخرت میں بلا حساب بخشا جائے گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دعا کو پڑھنا بیماری کی شفا یابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن بھوت بلا، جادوؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ ہر قسم کے برے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہوگی اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اس دعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہمان نہایت رحم والا

بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى الَّذِي

اللہ کے نام سے ابتدا جو اول آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَايَةَ لَهُ وَلَا مُنْتَهَى لَهُ فِي السَّمَوَاتِ

ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلَى ۝ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى

اسی کا ہے رُحْن جس کا عرش پر استوی ہے

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۝ وَإِنْ تَجَاهَدْ

ان میں ہے اور جو تحت الثری میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ اللَّهُ

کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ اللَّهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ دَائِمُ التَّعَمُّاتِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْأَعْدَاءِ الرَّحْمَنُ الْعَاطِفُ عَلَى خَلْقِهِ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق

يَرْزُقُهُ الْمَعْرُوفُ يُلْطِفُهُ الْعَادِلُ فِي

کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِي مُلْكِهِ رَحِيمًا بِخَلْقِهِ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحم

رَحِيمُ الرَّحْمَاءِ عَلِيمُ الْعُلَمَاءِ بَصِيرٌ

سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیرتوں کا

الْبَصَرَ آتَىٰ بَاْعَثُ الْأَنْبِيَاءِ صَاحِبِ الْأَوَّلِيَّاتِ

بہر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهُ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِيدِ ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْأَسْبَابِ وَسَابِقُ الْأَسْبَاقِ وَرَازِقُ

سبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْأَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمَقْدُورِ وَقَاهِرُ الْمُقَهَّرِ وَعَادِلٌ فِي

قادر اور سرکش پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و

يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ إِلَهُ الْعَالَمِينَ جَامِعُ

نشر کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبَّنَا غُفُورٌ رَّحِيمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِيمٌ شَكُورٌ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ

علم شکور قدیم اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالسَّلَوتِ وَالْأَرْضِينَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيمٌ غُفُورٌ رَّحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

علیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اوّل آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالِدَ آيَمِ الدَّارِ

ظہن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ وَ

دافع بلہ ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

يَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ وَيَبْعَثُ النََّادِمِينَ وَ

خطا کیوں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگزر کرتا ہے

يَعْفُو الظَّالِمِينَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَيُنْجِي

اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمُغْمُومِينَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِينَ وَيَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِينَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْمَعْبُودُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت

كَثِيرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاوِرُ الْعُيُوبِ

سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیوبوں پر پردہ ڈالنے

شَكُورٌ رَّحِيمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُورِ مُنْكَبِتُ

والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھتی اور درختوں

الزُّرُوعِ وَالْأَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْحُبُوبِ خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور دانوں کو پھاڑنے والا آسمانوں زمین کا خالق مخلوق سے

غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ الْأَمْزَاقِ

غنی رزق کو تقسیم کرنے والا

عَلَامُ الْغُيُوبِ مُذْهَبُ الْهُمُومِ أَنْتَ

غیوبوں کو جاننے والا غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشِعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بچے پانی کا

الْمَاءِ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيرٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْإِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِي الْقُلُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تَعْفُو

میں ہے جانتا ہے یا الہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِي بَعْدَ أَنْ تَغْرُقَ فِي

پھنسے ہیں تو معاف کر دیتا ہے الہی تو وہ ہے

الدُّنُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ لَا

کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت

تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

سے ناامید نہ ہونا چاہئے ہے کہ اللہ تمام گناہ

الدُّنُوبِ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

معاف کرتا ہے ہے کہ وہ غفور الرحیم ہے

وَأَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمَكْدُوبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

تَجْنِي يَا اللَّهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَالنِّعَمِ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَأَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَصْرُوفٍ

اور تو ہر مکروب اور مصروف اور مظلوم کی مدد

وَمَظْلُومٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِي مَوْلَايَ مِنْ أَفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولا مجھے دنیا آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْآخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِي يَا سَيِّدِي عَلَى

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر

الْمَوْعُودِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا سب سے

كَبِيرًا لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا شِبْلَهُ

بڑا نہیں کوئی اس کا مد مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا

وَلَا حِدَّةَ لَهُ وَلَا عَدَّةَ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كُفُولَهُ وَلَا نَظِيرَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيكَ لَهُ فِي الْمُلْكِ أَسْأَلُكَ يَا عَزِيزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيزُ يَا عَزِيزُ أَنْ تُعْزِّرَنِي بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت، عظمت اور کبریائی، نسبت

الْعِظْمَةِ وَالْكَبرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبْرُوتِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

رحمن یا رحمن یا رحمن یا رحیم

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ أَنْ تُرِيَنِي فِي مَنَامِي

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَأَكْرَبُنِي

زیارت سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں جرات اور قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے

اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے اللہ اے حنان اے متان اے جلال اور عزت

الْإِكْرَامِ أَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ بِنِ دُونِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ أَمَنْتُ بِأَنَّ لَكَ إِلَهًا إِلَّا أَنْتَ رَحِيمٌ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہوگا

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي مِنَ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَخَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَاجْرِنِي مِنَ

بچا اور نجات دے اپنی کڑ سے۔ اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مُبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کثادہ حلال پاک رزق دے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے

اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِحِلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر معصیت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ إِلَهِي خَلَقْتَنِي وَلَمَّا كُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَارْتَكَبْتُ

چیز۔ ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِيَ وَأَنَا مُقَرَّبٌ لِرَبِّكَ يَا رَبِّ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب معاف

اغْفِرْ لِي إِنَّ عَفْرَتَكَ لِي يَا رَبِّ فَلَا

کر دے یہ کہ مغفرت میرے لیے اے رب پس نہیں

يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَلَا

کی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو مجھے

عَذَابَتْنِي يَا رَبِّ فَلَا يَزِيدُنِي سُلْطَانَكَ

عذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي

تیرے غیر سے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا اور

وَأَنَا لَا أَحَدٌ مَّنْ يَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي غَيْرَكَ

تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُورٌ يَا رَحِيمٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

اے رحم کرنے والے اور صلوة ہو اللہ کی جو

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

خلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

أَجْبَعِينَ ۝ وَسَلَّمْ وَسَلِّمْ كَثِيرًا كَثِيرًا

ان کے صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کے اے رحم کرنے والے۔

عہد نامہ

روایت: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وہ (عہد کیا ہوا) ان کو دے گا۔

امام صفار نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذاب قبر سے مامون فرمائے امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطلح کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ حبس فسی سبیل اللہ تعالیٰ۔ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول البخمل میں درودہ کے دفعیہ کے لیے آیہ کریمہ والقت ما فیہا وتخلت کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لیے اصل ہے۔ ابن عجل فقیہ اس کے لیے حکم کیا کرتے تھے۔ مگر کل کی انگلی سے لکھیں روشانی سے نہ لکھیں ان روایات سے نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ (بہار شریعت)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشنے والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْهَدُ لِيكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ

اے میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں

الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُولٌ فَلَا تَكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ

تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

إِنْ تَكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي تُفَرِّبْنِي إِلَى الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَكْبِلُ إِلَّا

دور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا ثَوَقِيًّا

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روز قیامت

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبَيْعَةَ

تک پورا کرے تو ہر گز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور خیر الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام آل و

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں سب

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)



دعائے حل المشکلات

اگر کسی کو کسی قسم کی کوئی مشکل درپیش ہو چھے بیماری مقدمہ یا کسی حاکم یا افسر سے کام ہوا قرض یا کوئی ایسی چیز جو بیماری یا الجھن ہو جو حل نہ ہو سکتی ہو تو وہ مسجد میں جا کر وضو کر کے سجدہ میں رکھ کر دعا پڑھے لیکن دعا کے اول و آخر درود شریف ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي لَيْسَ الْغَيْبُ عَنْهُ وَقَالَ يَمْ سُبْحَانَ الَّذِي تَعْظَمُ بِالْمَجِيدِ وَتَكْذِبُ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُنْبِئُنِي الشَّيْبُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالْمِنَّةِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالتَّكْوِينِ سُبْحَانَ ذِي الْقَوْلِ وَالْحُكْمِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاذِي عَزْلِكَ وَعَذِيبِكَ وَمُنْتَهَى رَحْمَتِكَ مِنْ كَثَائِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجَدَلِكِ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ الثَّمَنَاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرْؤٌ وَلَا فَاجِرٌ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دعا مانگے اور نہایت عاجزی سے حاجت طلب کرے انشاء اللہ ایک ہی چلہ میں مراد برآئے گی۔

ترجمہ:

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا پاک ہے وہ ذات جس پر غلبہ نہیں ہے اور جسکے بارے میں اس نے کہا، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کے ساتھ مہربانی فرمائی اور آپ کو کرم عطا کی۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کا احاطہ کیا اپنے علم کے ساتھ۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کے علاوہ کسی کی بزرگی بیان کرنا مناسب نہیں پاک ہے وہ فضیلت والا ہے اور احسان کرنے والا ہے پاک ہے وہ غلبے والا اور عزت والا پاک ہے وہ تسلط والا اور ذاتی کی باتوں والا ہے جس تجھ سے مانگتا ہوں تیرے غلبے کے واسطے سے اور تیرے عرش کے واسطے سے اور تیری رحمت کی انتہا سے اور تیری کتاب اور تیرے اسم اعظم بلند شان اور پختہ کلمات کے واسطے سے جن سے کوئی نیک یا بد کار آدمی انحراف نہیں کر سکتا اس بات سے کہ وہ درود بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد پر۔

ایمان مفصل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلِيْكَتُمْ وَكِتٰبِهِ

میں اللہ پر اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرَ خَيْرِهِ

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر کے

وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ

خلاق اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

ایمان مجمل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَ

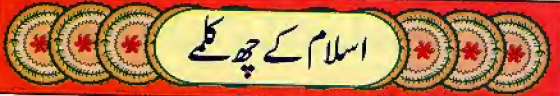
اس اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

صِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ اِقْرَأْ

اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے

بِاللِّسَانِ وَتَصَدِّقُ بِالْقَلْبِ

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کئے۔



اَوَّلُ كَلِمَتَيْ لَدَالَةِ اِلَهِ اَلَا اَللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دُوْسَرُ كَلِمَتَيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَآمَنَّا بِهِ أَنْ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝

اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تحمید سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ

وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا

کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بَيِّدِ الْخَيْرِ

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ

میں اللہ سے۔ معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَبْدًا أَوْ خَطَايَا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر

أَوْ عِلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

کیا یا ظاہر کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں

أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَأْرُ

نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیوب کا جاننے والا اور غیوب کو

الْغُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رُكْفَرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں

أَنَّ أَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بنانا اور بخشش مانگنا ہوں تجھ سے

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ ثَبَّتْ عَنْهُ

اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور بھوٹ سے

وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالشِّمِيمَةِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبَهْتَانِ وَالْمَعَاصِي

بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

فُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور ہے قصیدہ کے معنی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا ہے اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بوسری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید ثبوت ہے جوانی کے عالم میں وہ امرا اور سلاطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ایک دفعہ آپ پر اپنا تک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افادہ نہ ہوا بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتیٰ کہ عزیز و اقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے چنانچہ انہوں نے نہایت ہی بے بسی کی حالت میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت میں عقیدت مندی کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہی قصیدہ پڑھتے رہے حتیٰ کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے امام بوسری کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بوسری بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور انکا مرض جاتا رہا۔ یہ قصیدہ ۶۶۰ھ میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی لکھا گیا ہے۔ اس قصیدہ میں ایک طرح کے درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں روز محشر حضور کی شفاعت نصیب ہوگی۔ قصیدہ بردہ شریف کے اشعار حسب ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَنْتَ أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

أَمِنْ تَذَكُّرٍ جَيْرَانٍ بِذِي سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرَى مِنْ مَقْلَبَةٍ بِدَمٍ
أَمْهَبْتَ الرَّيْحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاطِمَةٍ
وَأَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ اِضْمٍ

ترجمہ: کیا تو نے ذومل کے ہمایوں کی یاد سے آنکھ کے جاری آنسو کو خون آلود کیا ہے۔ یا کاظم کی طرف سے ہوا چلی یا اندھیری رات میں اضم سے بجلی چکی ہے

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ أَكْفَاهُمَا
وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِيقْ لَهُم

ترجمہ: پس تیری آنکھوں کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ رونے سے باز آؤ تو آنسو بہاتی ہیں۔ اور تیرے دل کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ ہوش کرو تو میہوش ہو جاتا ہے

لِيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ
مَا بَيْنَ مَنْسَجِهِ مِنْهُ وَمُظْطَرِمٌ

ترجمہ: کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ ایسی محبت پوشیدہ رہ سکتی ہے جو اس کے جاری آنسو اور شعلہ زن دل کے درمیان ہے۔

لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تَبْقِ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ
وَلَا أَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

ترجمہ: اگر تجھے محبت نہ ہوتی۔ تو کھنڈروں پر آنسو نہ بہاتا اور نہ بان و پہاڑ کی یاد سے جاگتا رہتا۔

فَكَيْفَ تُنْكَرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ
وَأَثَبْتَ الْوَجْدَ خَطِيئَةً وَضَعِي
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَلَمِ

ترجمہ: پس تو محبت سے کیونکر انکار کر سکتا ہے جبکہ تیری محبت پر عادل گواہ یعنی آنسو اور بیماری موجود ہیں اور عشق نے اشک و لاغری کے دو خط تیرے دونوں رخساروں پر گل زد و غم کی طرح ثابت کر دیے ہیں۔

نَعَمْ سِرِّي حَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَأَرْقَنِي
وَالْحُبُّ يَغْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ

ترجمہ: ہاں رات کو محبوب کا خیال آیا پس اس خیال نے مجھے جگادیا عشق خوشیوں میں رنج و الم لایا یہی کرتا ہے۔ اس شعر کا مطلب ظاہر ہے۔

يَا لَأَعْمَىٰ فِي الْهَوَى الْعُدْدِيَّ مَعْدَرَةً
مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلَمْ
عَدْنُكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَأْيِي بِمُتَحَبِّمٍ

ترجمہ: اے عشق عذر میں ملامت کرنے والے مجھے معذور رکھ۔ اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا۔ میرا حال تیرے سوا اوروں تک پہنچ چکا ہے اب نہ تو میرا عیب غمازوں سے پوشیدہ ہے اور نہ میرا مرض دور ہو سکتا ہے۔

مُحَضَّتَنِي النَّصَحَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعَدَالِ فِي صَمَمٍ

ترجمہ: تو نے بے غرضانہ نصیحت کی لیکن میں اس کو سن نہیں سکتا کیونکہ عاشق ملامت گروں کی ملامت کے سننے سے بہرا ہوتا ہے۔

إِنِّي أَتَهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذْلِي
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ مِنِّي نَصَحَ عَنِ التَّهَمِ
فَإِنْ أَمَارَتِي بِالسُّوءِ مَا أَلْعَطْتُ
مِنْ جَهْلِيهَا بِذَمِّ الشَّيْبِ وَالْهَمِ
وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَيْلُ قَرِي
ضَيْفِ الْمَرِّ بِرَأْسِي غَيْرَ مَحْتَمِ

ترجمہ: تحقیق میں نے ناح بیوی کو اپنی ملامت میں متہم ٹھہرایا۔ حالانکہ بیوی نصیحت میں تہمتوں سے دور تر ہے۔ اس لیے کہ میرے نفس نے جو بدی کا امر کرتا ہے اپنی نادانی سے بالوں کی سپیدی اور کہن سالی کے تذکرے کے وعظ سے عبرت نہ پکڑی اور نہ نیک عمل سے اس مہمان کی ضیافت کا سامان کیا جو میرے سر پر آئرا دراز حالانکہ اس سے شرم نہ کی گئی۔

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَا أَوْقَرُهُ
كَثُمْتُ سِرًّا أَبَدًا إِلَى مَنَّهُ بِالنَّكَمِ

ترجمہ: اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میں اس مہمان کی توقیر نہ کروں گا تو میں اس راز (موئے سپید) کو جو اس مہمان کے باعث مجھ پر ظاہر ہوا وسمہ سے چھپا دیتا۔

مَنْ لِي بِرِدِّ جَمَاحٍ مِنْ غَوَايَئِهَا
كَمَا يُرَدُّ جَمَاحُ الْخَيْلِ بِاللِّجَمِّ

ترجمہ: کیا کوئی شخص میرے لیے اس امر کا ذمہ لیتا ہے کہ میرے سرکش نفس کو گمراہی سے روک دے جیسا کہ سرکش گھوڑوں کو لگاموں کے ساتھ روکتے ہیں۔

فَلَا تَرْمِ بِالْمُعَاصِي كَسَرَشَ هَوَاتِهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يَقْوِي شَهْوَةَ النَّفْسِ
وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَمَلَّهُ شَيْءٌ عَلَى
حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقَطَّمَهُ يَفْطِمُ

ترجمہ: پس تو گناہوں کے ساتھ نفس کی خواہش کو دور کرنا طلب نہ کر۔ کیونکہ طعام پیڑوں خواہش کو اور زیادہ کرتا ہے اور نفس شیر خوار بچہ کی مانند ہے کہ اگر اس کو دودھ پینے پر چھوڑ دیا جائے تو وہ دودھ پینے کی خواہش میں جواں ہوگا اور اگر تو اس سے دودھ چھڑا دے تو چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرْ أَنْ تُؤَلِّيَهُ
إِنَّ الْهَوَى مَاتَوَلَّى يُصِمُّ أَوْ يَصِمُّ

ترجمہ: پس تو نفس کو ہوا دہوں سے روک اور ہوشیار رہ کہ کہیں تجھ پر غالب نہ آجائے کیونکہ جب ہوا دہوں کسی پر غالب آجاتی ہے تو اسے مار ڈالتی ہے یا عیب دار بنا دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَأَنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْغَى فَلَا تَسِمُ

ترجمہ: اور اس کی حفاظت کر در اس حالانکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو۔ اگر وہ اپنی چراگاہ کو خوشگوار خیال کرنے لگے تو مت چرنے دے۔

كَمْ حَسَنَتْ لَدَّةَ الْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السَّيِّئَ فِي الدَّمِّ

ترجمہ: نفس اکثر انسان کے سامنے لذت کو جو قاتل ہو اچھی ظاہر کرتا ہے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ چرب کھانے میں زہر پوشیدہ ہوتا ہے۔

وَإِخْشِ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ
فَرَبَّ فُحْصَةٍ شَرٌّ مِنَ الدُّخْمِ

ترجمہ: اور نفس کے پوشیدہ مکرروں سے ڈر جو بھوک اور سیری سے پیدا ہوتے ہیں اس لیے کہ بسا اوقات بھوک سیری سے برتر ہوتی ہے۔

وَأَسْتَفْرِغِ الدَّمَ مِنْ عَيْنِ تِلْكَ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْحَارَمِ وَالزَّمَّ حَمِيَّةَ الدَّمِّ

ترجمہ: اور آنکھ سے جو حرمت پر ہو گئی ہے آنسو بہا اور نمرندامت کو لازم پکڑ

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَأَعِصِمَا
وَإِنْ هُمَا مَخْضَاكَ النَّصَمَ فَالْتَهُم

ترجمہ: اور نفس و شیطان کی مخالفت کر اور ان کا حکم نہ مان۔ اگر چہ یہ دونوں تجھے
محض خیر امدادی سے نصیحت کریں۔ تو بھی ان کو تم سمجھ نہ طلب ظاہر ہے۔

وَلَا تَطْعُمْ مِنْهُمْ مَخْصَمًا وَلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصَمِ وَالْحَكَمِ

ترجمہ: اور دونوں کا کہنا نہ مان خواہ خصم ہوں یا حکم۔ کیونکہ تو خصم و حکم کے کمر کو
پہچانتا ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بَلََا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عُقْمٍ

ترجمہ: میں قول بے عمل سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ بخدا میں نے اس قول سے
اولاد کو با نوح عورت کی طرف منسوب کیا۔

أَمْرُكَ الْخَيْرُ لَكِنْ مَا انْتَهَرْتُ بِهِ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمَّ

ترجمہ: میں نے تجھ کو نیک عمل کا حکم کیا لیکن میں نے خود وہ عمل نہیں کیا اور ثابت
قدم نہیں رہا۔ پس میرا تجھ کو یہ کہنا کہ ثابت قدم رہ کیسا برا ہے۔

وَلَا تَرْوِدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أَصِلْ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أَصُمْ

ترجمہ: اور موت سے پہلے میں نے عبادت نافرمانی کا تو شر نہ لیا اور میں نے کوئی
نماز سوا نماز فرض کے نہیں پڑھی اور کوئی روزہ سوا روزہ فرض کے نہیں رکھا۔

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلَى
إِنْ اشْتَكَيْتُ قَدْ مَاءَ الضَّرْمِ وَرَمِ
وَشَدَّ مِنْ سَغَبِ أَحْشَاءِ وَطَوَى
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مَتَرَفِ الْإِدَمِ
وَرَأَوْدَتُهُ الْجِبَالِ الشَّمِّ مِنْ ذَهَبِ
عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيْمًا شَمِّ
وَأَكْدَتْ زُهْدَةً فِيهَا ضَرُورَتُهُ
إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ
وَكَيْفَ تَذْعُرُ إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَتُهُ مَنْ
لَوْلَا لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

ترجمہ: میں نے اس ذات شریف کی سنت کو ترک کیا جو تار یک راتوں میں جا گتے
رہتے یہاں تک کہ قدم مبارک ورم سے سخت تکلیف اٹھاتے اور جھوک سے اپنے

پیٹ کو باندھ لیتے اور نرم و نازک چمڑے والے پہلو کو پتھر کے نیچے لیٹ لیتے سونے کے اونچے پہاڑوں نے آپ کو پھسلا نا چاہا۔ پس آپ نے ان کو کمال استغناء دکھایا۔ آپ کی شدت حاجت نے آپ کے زہد کو اور محکم کر دیا کیونکہ شدت حاجت اہل عصمت پر غالب نہیں آسکتی ضرورت ایسی ذات شریف کو دنیا کی طرف کیسے بلا سکتی ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

فَحَمْدُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

ترجمہ: اوصاف مذکورہ بالا کے مصداق حضرت محمد ہیں جو سرور دو جہان اور سر دار جن وانس اور سر وارد گردو یعنی عرب و عجم ہیں۔ اس کا مطلب ظاہر ہے۔

نَبِيَّنَا الْأَمْرُ الْمَاهِي فَلَاحِدٌ
أَبَدِي فِي قَوْلٍ لَا مَنَهُ وَلَا نَعَمَ

ترجمہ: سیدنا محمد صلی علیہ وسلم ہمارے پیغمبر ہیں جو تنگی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے ہیں۔ پس لا ینعم کہنے میں کوئی آپ سے زیادہ نہیں۔

هُوَ الْحَيِّبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ
بَلْ هُوَ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحَمٌ

ترجمہ: آپ وہ حبیب خدا ہیں جسکی شفاعت کی امید ہر بلا کے وقت کی جاتی ہے جسمیں انسان مبتلا ہو جاتا ہے

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ بِجَبَلٍ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

ترجمہ: حضرت نے لوگوں کو خدا کی طرف بلایا۔ پس جو لوگ آپ کا دامن پکڑنے والے ہیں وہ ایسی رسی کو پکڑے ہوئے ہیں جو منقطع نہیں۔

فَاقِ السَّيِّئِينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خَلْقٍ
وَلَمْ يَدِ الْأَوْكَ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

ترجمہ: آپ حسن صورت و حسن میرت میں سب پیغمبروں پر سہقت لے گئے۔ وہ نہ علم میں آپ کے مرتبے کو پہنچے نہ کرم میں۔

وَكَلَّمَهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ
عُرْفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ شَفَا مِنَ الدَّيْمِ
وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ
مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحَكَمِ

ترجمہ: اور وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اخذ کرنے والے ہیں بمقدار ایک چلو آپ کے سمندر سے یا بمقدار ایک گھونٹ آپ کی لگا تار بارشوں سے اور وہ آپ کے آگے اپنی حد پر قائم ہیں جو آپ کے علم سے ایک نقطہ یا آپ کی حکمتوں سے ایک اعراب ہے

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئًا نَسَمِ
مَنْزَلًا عَنْ شَرِيكَ فِي حَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

ترجمہ: آپ وہ ہیں جن کی صورت و سیرت کامل ہے تب خالق انسان (خدا) نے آپ کو اپنا حبیب منتخب کیا۔ آپ اپنی خوبیوں میں شریک سے پاک ہیں۔ پس آپ کا جوہر حسن تقسیم نہیں ہو سکتا۔

دَعَا مَا ادْعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي بُيُوتِهِمْ
وَأَحْكَمُ بِمَا شِئْتُمْ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتِكَمُ
وَالنُّسُبُ إِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتُمْ مِنْ شَرَفٍ
وَالنُّسُبُ إِلَىٰ قُدْرَتِهِ مَا شِئْتُمْ مِنْ عِظَمِ
فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعَرِّبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

ترجمہ: انصاریوں نے اپنے پیغمبر کی نسبت جو دعویٰ کیا ہے اس کو چھوڑ دے۔ پھر جو تیراجی چاہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح میں کہہ اور مخالف کو جس حکم کے پاس چاہے لے جا اور حضور کی ذات شریف کی طرف جو شرف تو چاہے منسوب کر۔ اور حضور کی قدر کی طرف جو بزرگی کہ تو چاہے منسوب کر کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد نہایت نہیں کہ اس کو کوئی ناطق زبان سے بیان کر سکے۔

لَوْ نَاسَبَتْ قُدْرَةُ آيَاتِهِ عِظَمًا
أَحْيَىٰ اسْمُهُ حِينَ يُدْعَىٰ دَارِسُ الرَّحْمِ

ترجمہ: اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بزرگی میں آپ کی رفعت قدر کے مناسب ہوتے تو آپ کا اسم شریف جس وقت پکارا جاتا پرائی بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کر دیتا۔

لَمْ يَخْتَأِبْ مَا تَعْبَىٰ الْعُقُولُ بِهِ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ تَرْتَبْ وَلَمْ نَهْمِ

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری ہدایت میں شدت و رغبت کے سبب سے ہم کو ایسی چیز سے نہیں آزمایا کہ جس سے عقلیں عاجز ہوں۔ اس لیے ہم نے شک نہ کیا اور نہ حیران ہوئے۔

أَعْيَىٰ الْوَرَىٰ فَهُمْ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ بِرَىٰ
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَجِمِ
كَالشَّمْسِ نَظِيرٍ لِلْعَيْنَيْنِ مَنْ بَعْدِ
صَغِيرَةٍ وَتَكِلُ الطَّرْفُ مِنْ أُمِّ

ترجمہ: آپ کی حقیقت کی معرفت نے خلقت کو عاجز کر دیا۔ پس قرب و بعد دونوں حالتوں میں بجز عاجز کوئی دیکھنے میں نہیں آتا مثل آفتاب کے جو آنکھوں کو دور سے چھوٹا دکھائی دیتا ہے اور نزدیک سے آنکھ کو چند سیادیتا ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نَبِيًّا تَسْلَوْنَ عَنْهُ بِالْحِلْمِ

ترجمہ: اور دنیا میں حضور انور کی حقیقت کو سوائے ہونے لوگ کس طرح پاسکتے ہیں جو آپ کی حقیقت کو چھوڑ کر خواب و خیال پر قائل ہیں

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

ترجمہ: پس حضور کی نسبت لوگوں کے علم کی غایت یہ ہے کہ آپ ایک انسان ہیں اور تمام مخلوقات سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ آيَةٍ الرُّسُلِ الْكَرَامِ بِهَا
فَإِنَّمَا أَتَتْهُمْ مِنْ نُورٍ بِهِمْ
فَإِنَّ شَمْسَ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

ترجمہ: اور جس قدر معجزے کہ بزرگ رسولوں نے دکھائے وہ سب ان کو حضور کے نور سے حاصل ہوئے کیونکہ حضور فضیلت کے آفتاب ہیں اور دوسرے پیغمبر اس آفتاب کے ستارے ہیں جو اس آفتاب کے انوار کو لوگوں کے لیے تاریکیوں میں ظاہر کرتے رہے ہیں۔

أَكْرَمُ خَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقٍ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالشَّرِّ مُتَّسِمٍ

ترجمہ: اس نبی محترم کی صورت کیسی اچھی ہے جو حسن سیرت سے مزین اور حسن پر مشتمل اور کشادہ روئی سے متصف ہیں

كَالْذَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالذَّهْرِ فِي هِمَمٍ

ترجمہ: وہ نبی محترم تازگی میں شگوفہ کی مانند اور شرف میں بدر کی مانند اور جود و کرم میں سمندر کی مانند اور ہمتوں میں زمانہ کی مانند ہیں مطلب ظاہر ہے۔

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَدِّ لَيْتِهِ
فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَتَمِهِ

ترجمہ: جس وقت حضور کو تمہا پائے آپ اپنی جلالت و عظمت کے باعث گویا لشکر و حشم کیساتھ ہیں

كَأَنَّمَا الْوُلُوءُ الْمَكْنُونُ فِي صَدْفٍ
مِنْ مَعْدِنِ مَنْطِقٍ وَمِنْهُ وَمِنْهُمْ

ترجمہ: گویا سیپ میں پوشیدہ موتی حضور کے منطق و تبسم کی دوکانوں سے ہیں۔

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تَرَبًّا صَمَّ اعْظَمَهُ
طَوْبِي لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَمِ

ترجمہ: کوئی خوشبو اس خاک کی برابری نہیں کر سکتی جو حضور کے جسم اطہر کو شامل ہے۔ خوش رہے وہ شخص جو اس خاک کو سونگھے اور بوسہ دے۔

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ
يَا طِيبُ مُبْتَدِئِ مَنْهُ وَخُتَمِ

ترجمہ: حضور کے مولد شریف نے آپ کے عنصر کی پاکی کو ظاہر کر دیا۔ اللہ رے آجکی ابتدا و انتہا کی پاکی کا پوئے خوش۔

يَوْمَ تَقْرُسُ فِيهِ الْفَرَسُ أَنَّهُمْ
قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

ترجمہ: حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں اہل فارس نے فراست سے معلوم کر لیا کہ وہ نزول بلا و عذاب سے ڈرائے گئے ہیں

وَبَاتَ الْيَوْمَ كَسْرِي وَهُوَ مُصَدِّعٌ
كُشْمَلِ أَصْحَابِ كَسْرِي غَيْرِ مُلْتَمِ

ترجمہ: اور حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں کسریٰ کا نخل پھٹ کر یوں بے جڑ رہ گیا جیسا کہ کسریٰ کا پراگندہ لشکر جو پھر جمع نہ ہو سکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ الْأَنْفَاسُ مِنْ أَسْفِ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

ترجمہ: اور اس دن مجوسیوں کی آگ کے شعلے ابوان کسرے کے غم سے سرد پڑ گئے اور دریا نے فراتِ ندامت و غم کے مارے اپنا چشمہ بھول گیا۔

وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بِحَيْرِ تَهْمَا
وَرَدَّ وَارِدَهَا بِالْغَيْظِ حَيْثُ ظَهَرِ

ترجمہ: اور اس روز سادہ ٹمگین ہوا کہ اس کا بحیرہ خشک ہو گیا اور پیا سے جو وہاں آئے غصے میں واپس ہو گئے

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

ترجمہ: گویا غم کے مارے پانی کی خاصیت (تری، آگ میں آگئی۔ اور آگ کی خاصیت (سوزش) پانی میں چلی گئی۔

وَالْجَنُّ تَهْتَفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَطْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمِ

ترجمہ: اور اس دن جن غیب سے آوازیں دے رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے اور حق معنی اور لفظ سے ظاہر ہو رہا تھا۔

عَمُوا وَصَمُوا فَاَعْلَانُ الْبَشَائِرُ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْدَارِ لَمْ تُشْمَعْ
مِنْ بِنْدٍ مَا اخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بَانَ دِينُهُمُ الْمَعْوَجَ لَمْ يَقُمْ
وَبَعْدَ مَا عَانِيُوْا فِي الْاَفْقِ مِنْ شَيْءٍ
مُنْقَضَةٍ وَفَوْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَمٍّ
حَتَّى غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٍ
مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُوْا ثَرْمُ مَنْهَزِمٍ

ترجمہ: کفار اوندھے اور بہرے ہو گئے۔ پس بشارتوں کا اعلان ان کو سنائی نہ دیا اور نہ تحویف کی بجلی ان کو نظر آئی۔ بعد اسکے کہ لوگوں کو ان کے کاہن نے خبر دی تھی کہ ان کا دین باطل قائم نہ رہے گا اور بعد اس کے کہ انہوں نے افق میں شہاب گرتے دیکھے جس طرح کہ زمین پر بت اوندھے پڑے تھے۔ یہاں تک کہ آسمان سے بھاگنے والا شیطان دوسرے بھاگنے والے شیطان کے پیچھے چلے لگا۔

كَانَهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةَ
اَوْ عَسْكَرُ الْخَصِي مِنْ رَاْحَتِيهِ رُمِيْ

ترجمہ: گویا شیاطین بھاگنے کی حالت میں ابرہہ کے بہادر تھے یا وہ لشکر تھے جس پر حضرت نے اپنے مبارک ہاتھوں سے سنگریزے پھینکے تھے۔

نَبْدًا اِبِهْ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ يَبْطِنُهُمَا
نَبْدُ الْمُسَيِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمٍ

ترجمہ: حضرت نے نکتروں کو جبکہ وہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں تسبیح پڑھ رہے تھے یوں پھینکا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کے پیٹ سے حضرت یونس علیہ السلام کو پھینکا۔

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ
كَانَمَا سَطَرْتُ سَطْرًا لِّمَا كَتَبْتُ
فَرُوْعَهَا مِنْ يَدَيْهِ الْخَطِ فِي الْقَمَرِ

ترجمہ: حضرت کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے اور ساق بے قدم پر چلتے ہوئے آپ کے طرف آئے۔ گویا ان درختوں نے اس خط بدلچ کیلئے جو ان کی شاخوں نے وسط راہ میں لکھا ایک سطر کھینچ دی

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَتَى سَارِسَائِرَةً
تَقِيْهِ حَرَّ وَطَيْسٍ بِالْهَجِيرِ حُمِيْ

ترجمہ: درختوں کا حضرت کے حکم سے آنا مانند چلتے بادل کے تھا جو آپ کے ہمراہ ہوتا جہاں آپ تشریف لیجاتے اور آپ کو دوپہر کے جلتے ہوئے آفتاب کی حرارت سے بچاتا۔

أَفْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهِ نَسْبَةً مَبْرُورَةً الْقَسَمِ

ترجمہ: میں ماہ دو پارہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس ماہ کو حضرت کے دل سے وہ
مشابہت ہے کہ اس پر قسم تجھی ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرِهٍ
وَكُلُّ طَرَفٍ مِنَ الْكَفَّارِ عَنْهُ عَمِي
فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يَرَمَا
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرَمٍ
ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَكَا
خَيْرَ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَسْجُجْ وَلَمْ تَحْمِ
وَقَايَةُ اللَّهِ أَعْنَتُ عَنْ مَضَاعِفِهِ
مَنْ الدَّرُوعُ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الظُّلُمِ

ترجمہ: اور یاد کر خیر اور کرم کو جنہیں غار نے جمع کر لیا حالانکہ کافروں کی ہر
آنکھ اس سے اندھی تھی۔ پس حضرت صدق مجسم اور صدیق اکبر دونوں غار میں جمع
بیٹھے رہے حالانکہ کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں کوئی نہیں۔ وہ سمجھے کہ حضرت خیر البریہ
پر کبوتر نہ منڈلاتے اور نہ مکڑی جالالتی۔ خدا کی حفاظت نے حضرت کو اور صدیق کو دو
حلقہ زربوں اور بلند قلعوں کے پناہ سے بے نیاز کر دیا۔

مَا سَأَمَنِي الدَّهْرُ ضَيًّا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ
إِلَّا وَنِلْتُ جَوَارِأَمْنَهُ لَمْ يُضْمِ
وَلَا انْقَسَتْ عَنِّي الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ
إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

ترجمہ: حضرت سے زہار خواہی کی حالت میں زمانہ نے مجھ پر ظلم نہ کیا مگر اس حال
میں کہ مجھے اس ظلم سے کما حقہ امان مل گئی اور نہ میں نے دین و دنیا کی دولت حضرت
کے ہاتھ سے طلب کی مگر اس حال میں کہ مجھے بہترین ہاتھ سے عطا مل گئی۔

لَا تُشْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاكَ إِنَّ لَهُ
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنِمِ

ترجمہ: وحی جو حضرت کے خواب میں ہو اس سے انکار نہ کر۔ کیونکہ آپ کا دل نہیں
سوتا جبکہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں۔

فَذَاكَ حَيْنٌ بُلُوغٌ مِنْ نُبُوتِهِ
فَلَيْسَ يَنْكَرُ فِيهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

ترجمہ: سو وہ زمان نبوت کے پہنچنے کے وقت تھا لہذا اس وقت بالغ کے حال کا انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَّى بِمُكْتَسَبِ
وَلَا نَبِيٍّ عَلَى غَيْبِ بِمُتَّهَمِ

ترجمہ: خدا پاک و منزہ ہے۔ وحی اکتسابی نہیں اور نہ کوئی پیغمبر غیب میں متہم ہے۔

كَمْ اَبْرَأْتُ وَصَبَّابًا لِّلْمَسِّ رَاحَتُهُ
وَاطْلَقْتُ اَرْبَابًا مِّن رَّبْقَةِ اللِّمَمِ

ترجمہ: بارہا حضرت کی جھیلی نے چھو کر بیمار کو چنگا کر دیا اور دیوانہ کو دیوانگی کی قید سے رہا کر دیا

وَاحْبَبْتُ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ
حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصَرِ الدَّهْمِ
بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْخَلَّتْ الْبَطَاحَ بِهَا
سَيِّبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرَمِ

ترجمہ: بارہا حضرت کی دعا نے ایک بادل کے ذریعے مردہ سال کو زندہ کر دیا یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کے پیشانی میں سفیدی کی مانند ہو گیا اور وہ بادل اس قدر برسا کہ تونے وادیوں کو اس کے سبب سے سیل دریا یا سیل عرم خیال کیا۔

دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتُ اللَّهِ ظَهَرَتْ
ظُهُورُ نَارِ الْقُرْآنِ نَيْلًا عَلَى عِلْمٍ
فَالدَّرِيْزُ دَادُ حُسْنٍ وَهُوَ مُنْتَظَمٌ
وَلَا يَنْقُصُ قَدَرًا غَيْرَ مُنْتَظَمٍ
فَمَا تَطَاوَلَ أَمَالُ الْمَدِيْنِ إِلَى
مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْخُلَاقِ وَالشَّيْمِ

ترجمہ: مجھے حضرت کے معجزات بیان کرنے دے جو یوں روشن ہیں جیسا کہ رات کے وقت مہمانی کی آگ روشن ہوتی ہے۔ کیونکہ لڑی میں پروئے ہوئے موتی کا حسن زیادہ ہوتا ہے گو بن پروئے بھی اس کی قدر کم نہیں ہوتی اور اس لیے کہ ستائش احمد مختار (صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو نہیں آپ کے اخلاق کریمہ اور عادات ستودہ کو گردن ابھار کر نہیں دیکھ سکیں۔

آيَاتُ حَقِّ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمُوصُوفِ بِالْقَدَمِ

ترجمہ: آیت قرآن جو حق ہیں خدا کی طرف سے ہیں۔ وہ حادث ہیں اور قدیم اور اللہ تعالیٰ کی صفت ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنِ بِيَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنِ عَادٍ وَعَنْ اِرَمِ

ترجمہ: وہ آیات قرآن کسی زمانے سے مقرر نہیں اور ہمیں عالم آخرت اور عدا و اور ارم کی خبر دیتے ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فَاَقَاتُ كُلِّ مُعْجَزَةٍ
مِّنَ الشَّيْئَيْنِ اِذَا جَاءَتْ وَلَمْ تَنْدَمِ

ترجمہ: وہ آیات ہمیشہ کیلئے ہمارے پاس موجود ہیں۔ اس لیے وہ کل معجزوں پر جو پیغمبروں سے صادر ہوئے فائق ہیں کیونکہ وہ معجزے ظہور میں آئے اور باقی نہ رہے

فُحِّمَاتٌ فَمَا يُتَّبِعِينَ مِنْ شَبِّهِ
لِذِي شَقَاقٍ وَلَا يُبْغِينَ مِنْ حَكَمٍ

ترجمہ: وہ آیات حکم بتائی گئی ہیں۔ سو وہ کسی مخالف کے شبہات باقی نہیں چھوڑتیں اور نہ کسی اور حکم کی محتاج نہیں۔

مَأْمُورِبَتْ قَطُّ الْأَعَادَ مِنْ حَرْبٍ
أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مَلَقَى السَّلَامُ

ترجمہ: جب کبھی ان آیتوں کا معارضہ کیا گیا۔ دشمن سے دشمن بھی تسلیم کرتا ہوا معارضہ سے باز آیا

رَدَّتْ بِلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُورُ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحُرْمِ

ترجمہ: آیات قرآن کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کی دعویٰ کو رد کر دیا جس طرح نہایت غیرت مند انسان کسی بدکردار کے ہاتھ کو اپنے حرم سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانِ كَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ
فَمَا تَعْدُ وَلَا تَخْصِي عَجَائِبُهَا
وَلَا تَسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

ترجمہ: آیات قرآن کے معانی زیادتی اور کثرت میں سمندر کی لہر کی مانند ہیں اور خوبصورتی اور قیمتوں میں گوہر دریائے بڑھ کر ہیں اس لیے ان کے عجائبات نہ گنے جاسکتے ہیں اور نہ ضبط ہو سکتے ہیں اور وہ آیتیں باوجود کثرت تکرار کے ملال طبع سے متصف نہیں۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ
لَقَدْ طَفَرْتُ بِجَنبِ اللَّهِ فَاعْتَصِمِ
إِنْ تَتْلَاهَا خَيْفَةً مِنْ نَارِ لَظِي
أَطْفَاتِ نَارِ لَظِي مِنْ وَرْدِهَا الشِّيمِ

ترجمہ: ان آیات کے سب سے پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہو گئی۔ اس لیے میں نے اس سے کہا۔ قسم بخدا کہ تجھے خدا کی رسی مل گئی۔ تو اسے پکڑے رہ۔ اگر تو ان آیتوں کو آتش جہنم کے ڈر سے پڑھے گا۔ تو ان کے ٹھنڈے پانی سے آتش دوزخ کو بجھا دے گا۔

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبَيَّضُ الْوُجُوهَ بِهِ
مِنَ الْعَصَاةِ وَقَدْ جَاءُوا كَالْحَمَمِ

ترجمہ: گویا یہ آیتیں حوض ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے سفید ہو جائیں گے حالانکہ وہ اس حوض پر آنے سے پہلے کونوں کی طرح سیاہ ہوں گے۔

وَكَا الصَّرَاطُ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدَلُهُ
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يُقِيمِ

ترجمہ: وہ آیات عدل میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں۔ لہذا ان کے سوا کسی اور کا عدل لوگوں میں قائم نہ رہا۔

لَا تَعْجَبْنَ لِحُسُودِ رَاحٍ يُنْكِرُهَا
تَجَاهِلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاقِقِ الْفَهْمِ
قَدْ شَكَرَ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْقَمَّ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

ترجمہ: تو بڑے حاسد پر تعجب نہ کر۔ جواز روئے تنہا اہل ان آیات کا انکار کرتا ہے حالانکہ وہ ماہر فہیم ہے۔ کبھی آنکھ رمد کے سبب آفتاب کی روشنی کا انکار کرتی ہے اور منہ بیماری کے سبب پانی کے ذائقہ کا انکار کرتا ہے۔

يَاخِذُ مَنْ يَمَّمُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ
سَعْيًا وَفَوْقَ مُتَوْنِ الْأَبْنِيقِ الرِّسْمِ
وَمَنْ هُوَ الْإِيَّةُ الْكُبْرَى مُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى مُغْتَنِمٍ
سَرِيَّتٍ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ
مَكْاسِرَى الْبَدْرِ فِي دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

ترجمہ: اے سب سے اچھے جس کی بارگاہ میں اہل حاجت پیداوار اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پیٹھ پر چلے آتے ہیں اور اے وہ ذات بابرکات جو عبرت پکڑنے والے

کیلئے بڑا نشان اور قیمت سمجھنے والے کیلئے بڑی نعمت ہے آپ رات کے ایک حصہ میں حرم مکہ سے حرم بیت المقدس تک تشریف لے گئے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبَيْتٌ تَرْقَى إِلَى أَنْ نَبَلَّتْ مَازِلُهُ
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَقَدْ ذَرَكْتَ وَلَمْ تَرَمْ

ترجمہ: اور آپ اوپر چڑھتے رہے یہاں تک کہ ایسے مقام پر پہنچے کہ خدا تعالیٰ اور آپ کے درمیان دو کمان کا فاصلہ رہ گیا۔ اس مقام پر کوئی نہیں پہنچا اور نہ کسی نے پہنچنے کا قصد کیا۔

وَقَدْ مَنَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرَّسُلِ تَقْدِيرُكُمْ خُدُمَ

ترجمہ: اور بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا ہوتا ہے۔

وَأَنْتَ تَخْتَرُقِ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ
فِي مَوَكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ
حَتَّى إِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْنًا وَامْسْتَبَقَ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرَقَى لِمُسْتَتِمٍ
خَفَضَتْ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ
تَوَدَّيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمَقْدَرِ الْعِلْمِ

ترجمہ: اور آپ نے پیغمبروں پر گزرتے ہوئے ساتوں آسانوں کو ایسے لشکر ملائکہ میں طے کیا کہ جس میں آپ سردار و سپہ سالار تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ نے طالب سبقت کے لیے قرب کے کوئی غایت اور طالب رفعت کے لیے کوئی درجہ نہ چھوڑا۔ تو ہر مقام کو اپنے مقام عالی نسبت پست کر دیا جس وقت کہ آپ مثل علم مفرد کے رفیع کر کے پکارے گئے۔

كَيْمًا تَفُوزَ بِوَصْلِ اَيِّ مُسْتَبِرٍ
عَنِ الْعُبُورِ وَبِسَرِّ اَيِّ مُكْتَمٍ

ترجمہ: تاکہ آپ اس وصل سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے بالکل پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جو تمام خلقت سے بالکل پوشیدہ ہے۔

فُحِزَتْ كُلُّ فَخَارٍ غَيْرُ مُشْتَرِكٍ
وَجُزَّتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرُ مُزْدَحِمٍ

ترجمہ: پس آپ نے ہر ایک فضیلت قابل فخر کو بلا شرکت غیرے حاصل کیا۔ اور آپ ہر ایک مقام کو بلا مزاحمت طے کر گئے۔

وَجَلَّ مَقْدَرُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رَتَبٍ
وَعَزَّ اَدْرَاكُ مَا وُلِّيتَ مِنْ نِعَمٍ

ترجمہ: بڑی ہے قدر ان مناصب کی جن پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو متمکن کیا۔ اور دشوار ہے اور اک ان نعمتوں کا جو آپ کو عطا کی گئیں۔

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِثَانَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

ترجمہ: اے مسلمانوں کے گروہ ہمارے واسطے بڑی بشارت ہے۔ کیونکہ بعثت الہی ہمارے پاس ایک دریان نہ ہونے والا ستون یعنی شریعت ہے (جو منسوخ نہ ہوگی)

لَمَّا دَعَا اللَّهُ دَاعِيَ الطَّاعَةِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

ترجمہ: جب اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو ہمیں طاعت الہی کی طرف بلاتے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا۔ تو ہم اکرم الامم ٹھہرے (کیونکہ اکرم الرسل اکرم الامم ہی کی طرف مبعوث ہوتا ہے)

زَاعَتْ قُلُوبُ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعْثَتِهِ
كُنْبَاءُ أَجْفَلَتْ عُفْلًا مِّنَ النِّعَمِ

ترجمہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو یوں ڈرا دیا جس طرح شیر کی آواز بے خبر بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں ہلچل ڈال دیتی ہے۔

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتَّىٰ حَكَّوْا بِأَلْقَانِ الْحَمَاءِ عَلَىٰ وَصَمٍ

ترجمہ: حضرت ہر ایک معرکہ میں کافروں سے لڑتے رہے یہاں تک کہ وہ کافر نیزوں کے لگنے سے تختہ قصاب پر گوشت کی مانند ہو گئے۔

وَدَّوَالْفِرَارَ وَكَادُوا لِيَغْطُوتَن بِهِ
أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالرَّحِمِ

ترجمہ: کفار بھاگنا چاہتے تھے۔ پس قریب تھا کہ وہ فرار کے سبب ان اعضاء پر رشک کرتے جو عقبان و رحم کے ساتھ اوپر کی طرف اٹھے۔

مَضَى الْيَلِيَّانِ وَلَا يَدْرُونَ عَدَّتْهَا
مَالَمْ تَكُنْ مِنَ نَبِيَّانِ الْأَشْهُرِ الْحَرَمِ

ترجمہ: راتیں گزر جاتیں اور وہ سوائے حرام مہینوں کی راتوں کے ان کی گنتی نہ جانتے۔

كَأَنَّمَا الدِّينُ ضَيْفٌ خَلَّ سَاحَتُهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعَدَى قَرْمٍ

ترجمہ: گویا دین اسلام ایک مہمان تھا جو ان کے گھن میں اترا تھا اور اس کے ساتھ ہر ایک سردار قوم تھا جو دشمنوں کے گوشت کھانے کا آرزو مند تھا۔

يَجْرُ بِحَرْحَمَيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ
مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوبُهُمْ مُسْتَأْصِلٌ لِلْكَفْرِ مُصْطَلِمٍ

ترجمہ: دین اسلام ایک دریائے لشکر کو لایا جو تیز رفتار گھوڑوں پر سوار تھے

وہ لشکر جس میں سب بہادر تھے باہم لکرانے والی لہر جھینک رہا تھا۔ ان بہادروں میں سے ہر ایک حکم الہی کا تابع (خدا کی ثواب کا امیدوار) ایسی تلوار سے حملہ کرتا رہا جو کفر کو تباہ دین سے اکھاڑ دینے والی تھی۔

حَتَّى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَفِي بِهِمْ
مِنْ أَبْعَدِ غُرَبَتَيْهَا مَوْصُولَةُ الرَّحِمِ
مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ آبٍ
وَخَيْرِ بَعْضٍ فَلَمْ تَيْتُمْ وَلَمْ تَيْتُمْ

ترجمہ: یہاں تک کہ دین اسلام ان بہادروں کی نصرت سے غریب ہونے کے بعد موصول الرحم ہو گیا اور بہترین پدر و بہترین شوہر کی برکت سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا۔ پس اس کو نہ کبھی یتیمی حاصل ہوئی نہ بیوگی۔

هُمْ الْجِبَالُ فَسَلَّ عَنْهُمْ مُصَادَهُهُمْ
مَا ذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدَمٍ
وَسَلَّ حُنَيْنًا وَسَلَّ بَدْرًا وَسَلَّ أُحُدًا
فَصُولَ حَتْفٍ لَهُمْ أَدْهَى مِنَ الْوَحْمِ

ترجمہ: وہ بہادران اسلام یعنی صحابہ کرام پہاڑ ہیں۔ ان کی بابت ان کے حریف سے پوچھ لو کہ میدان جنگ میں اس نے ان سے کیا کیا دیکھا اور دشمنین سے پوچھ لو اور بدر سے پوچھ لو اور احد سے پوچھ لو کفار کی موت کے زمانے ہیں جو وہاں سے سخت تھے۔

الْمُصْدِرِ الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَدَّتْ
مِنَ الْعِدَى كُلَّ مُسَوِّدٍ مِّنَ اللَّيْمِ
وَالْكَاتِبِينَ بِسْمِ الْخَطِّ مَا تَرَكْتُ
أَقْلَامَهُمْ حَرْفٍ جِسْمٍ غَيْرُ مُنْجِمٍ
شَأْنِي السِّلَاحَ لَهُمْ سِيمًا تَمَيَّزَهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسَّيْمِ عَنِ السَّلَمِ

ترجمہ: میں بہادران اسلام یعنی صحابہ کرام کی مدح کرتا ہوں جو اپنی چمکتی تلواروں کو بعد
از آنکدہ جوان دشمنوں کے سر کے سیاہ بالوں میں داخل ہو جائیں خون سے سرخ کر کے
واپس لانے والے تھے اور خط نیزوں سے لکھنے والے تھے۔ ان کے قلموں نے جسم کو بے
نقطہ نہیں چھوڑا۔ وہ کمال کا نئے سے بچے ہوئے تھے ان میں ایک نشان تھا جو ان کو اوروں
سے ممتاز کرتا تھا۔ اور گلاب درخت سلم سے ایک نشان کے ساتھ ممتاز ہوتا ہے۔

تَهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحَ النَّصْرِ تُشْرَهُمُ
فَتَحْسِبُ الزُّهْرِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَهَيِّ
كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رَبِّا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ
طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تَقَرُّ بَيْنَ الْبَهُمِ وَالْبَهُمِ

ترجمہ: نصرت کی ہوائیں ان بہادران اسلام کی خوشبو تیری طرف بھیجتی ہیں پس تو
اے مخاطب ہر ایک زرہ پوش بہادر کو خیال کرتا ہے کہ وہ ایک شگوفہ ہے اپنے غلاف
میں لپٹا ہوا۔ وہ شجاعان اسلام گھوڑوں کی پیٹھوں پر گویا ٹیلوں کی بڑھکاس تھے جس کی وجہ
سواری میں ان کی کمال ہوشیاری تھی نہ کہ تنگوں کا زین پر کسا جانا۔ ان کی شدت
جنگ سے دشمنوں کے دل مارے خوف کے اڑے جاتے تھے اور وہ بکری کے بچوں
اور بہادروں میں تمیز نہ کر سکتے تھے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ
إِنْ تَلَقَّاهُ الْأَسَدُ فِي أَجَامِهِاتِهِمْ

ترجمہ: اور جس شخص کو رسول اللہ کی مدد پہنچ جائے۔ اگر اسے شیر بھی نیتانوں میں
میں تو دم بخود رہ جائیں۔

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرُ مُنْقَصِرٍ
بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرُ مُنْقَصِمٍ

ترجمہ: اے مخاطب تو حضرت کے کسی ایسے دوست کو ہرگز نہ دیکھے گا جو آپ کی مدد
سے منصور نہ ہو۔ اور آپ کا کوئی ایسا مخالف نہ دیکھے گا جو شکستہ حال نہ ہو۔

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِزْمِ مِلَّتِهِ
كَالْيَشِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجْمِ

ترجمہ: حضرت نے اپنی امت کو اپنی ملت کی پناہ میں اتار دیا جس طرح شیر اپنے
بچوں کے ساتھ نیتانوں میں اترتا ہے۔

كَمْ جَدَلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيهِ وَكَمْ خَصَمْتُ الْبُزْهَانَ مِنْ خَصِمٍ

ترجمہ: قرآن کریم نے بارہا حضرت کے بارے میں جھگڑنے والوں کو پچھاڑ دیا اور بسا اوقات آپ کے معجزات نے بڑے دشمن کو مغلوب کر دیا۔

كَفَّاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْثَّادِيْبِ فِي الْيَتَمِ

ترجمہ: زمانہ جاہلیت میں امی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر مودب ہونا کافی معجزہ ہے

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ اسْتَقِيلَ بِهِ
ذُنُوبَ عَمْرٍ مَضَى فِي الشَّعْرِ وَالْخَدَمِ
إِذْ قُلْتُ إِنِّي مَا تَخْشَى عَوَاقِبُهُ
كَأَنِّي بِهِمَا هَدَى مِنَ النِّعَمِ

ترجمہ: میں نے اس قصیدہ مدح سے حضرت کی خدمت کی ہے تاکہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اپنی عمر کے گناہوں کو معاف کرا لوں جو شاعری اور خدمت سلاطین و امراء میں گزری ہے۔ کیونکہ ان دونوں (شاعری و خدمت شاہی) نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلابہ کے ڈال دیا ہے جس کے نتائج بد سے ڈر لگتا ہے گویا میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں۔

أَطَعْتُ عَنِّي الصَّبَا فِي الْخَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالنَّدَمِ
فِيَا خَسَارَةَ نَفْسٍ فِي تَجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالْذُّنُوبِ وَلَمْ تَسْمِ

ترجمہ: میں ہر دو حالت میں لڑکپن کی جہالت کے تابع رہا اور مجھے سوائے گناہوں اور پشیمانی کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ سوہائے میرے نفس کی تجارت کے نقصان جس نے دین کو دنیا کے عوض میں نہ خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَبِيعُ أَجَلَ مَنَّهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِئْسَ لَهُ الْغَابِئُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمِ

ترجمہ: اور جو شخص اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دے اس کا اس بیع سلم میں نقصان ظاہر ہے۔

إِنْ آتَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِتَنْقِصٍ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرَمٍ
فَإِنِّي لِي ذِمَّةٌ مِّنْهُ بِتَسْمِيَّتِي
فَحَمْدًا أَوْ هَوَاؤِي الْخَالِقِ بِالذِّمَمِ

ترجمہ: اگرچہ میں گناہ کرتا رہا ہوں مگر میرا عہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ٹوٹنے

کا اور نہ میرا تعلق آپ سے قطع ہونے والا ہے کیونکہ میرا نام محمد ہونے کے سبب سے حضرت کا میرے ساتھ عہد ہے اور حضور ایفائے عہد میں سب خلقت سے بڑھے ہوئے ہیں

إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي الْجَدِّ ابْنِي
فَضْلًا وَالْأَفْقَلُ يَأْزِلُهُ الْقَدَمُ

ترجمہ: اگر حضرت آخر میں فضل و کرم سے میری دیکھیری نہ فرمائیں تو مجھے کہنا چاہیے ہائے لغزش قدم اور اگر آپ آخرت میں میری دیکھیری نہ چھوڑیں تو مجھے کہنا چاہئے۔ اے ثبات قدم من

حَاشَا أَنْ يُحْدِثَ الرَّاحِي مَكَارِمَهُ
أَوْ يُرْجِعَ الْجَارِ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

ترجمہ: حضرت کی ذات اقدس سے بعید ہے کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو محروم رکھیں۔ یا آپ کا پناہ گزین (آپ کی درگاہ سے) بے احترام واپس ہو۔

وَمِنْذُ الزَّمَتْ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ
وَجَدْتُهُ بِخِلَاصِي خَيْرَ مُلْتَرِمٍ

ترجمہ: اور میں نے جب سے اپنے افکارِ سخن پر حضرت کی نعمتوں کو واجب قرار دیا ہے (ہر بلا سے) نجات کے لیے آپ کو سب سے اچھا کفیل پایا ہے۔

وَلَنْ يَفُوتَ الْغَنَى مِنْهُ يَدُ التَّرَبُّثِ
إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكْمِ

ترجمہ: اور حضرت کی فیاضی کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہ چھوڑے گی۔ کیوں کہ بارش ٹیلوں پر بھی شگونی اگا دیتی ہے۔

وَلَمْ أَرْدُ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفْتَ
يَدُ الْأَزْهَادِ بِهَا أَثْنَى عَلَى هَرَمٍ

ترجمہ: اور میں اس متاع دنیا کی خواہش نہیں رکھتا جس کو زہیر کے ہاتھوں نے ہرم کی مدح کر کے حاصل کیا۔

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْغَمِّ

ترجمہ: اے بزرگ ترین خلق جو اربابا کے نزول وقت آپ کے سوا کون ہے جس کی میں پناہ لوں۔

وَلَنْ يُضِيقَ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِنِي
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمٍ
فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَصَرَّتْهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمُ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

ترجمہ: یا رسول اللہ جب خدا تعالیٰ کی منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگی۔ تو آپ کے مرتبے کی وسعت مجھ سے کبھی کوتاہی نہ کرے گی۔ کیونکہ دنیا و آخرت آپ کی بخشش سے ہیں اور لوں قلم کا علم آپ کے علوم میں سے ہے۔

يَا نَفْسُ لَا تَفْطِنِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
إِنَّ الْكِبَايَرُ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّحْمِ

ترجمہ: اے میرے نفس تو بڑے گناہ کی بخشش سے مایوس نہ ہو کیونکہ خدا تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہ کے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةً رَّبِّي جِبْنٌ يَفْسِمُهَا
تَأْتِي عَلَى حَسْبِ الْعَصِيَانِ فِي الْقِسْمِ

ترجمہ: امید ہے کہ جب میرا پروردگار اپنی رحمت کو تقسیم کرے گا تو وہ رحمت گنتیگا روں کے گناہ کے اندازہ کے موافق حصوں میں آئے گی۔ (یعنی جس کا گناہ بڑا ہوگا۔ اس کا حصہ رحمت بھی بڑا ہوگا اور جس کا گناہ چھوٹا ہوگا اس کا حصہ رحمت بھی چھوٹا ہوگا)

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حَسْبِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ
وَالطِّفْ بِعِبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَكَ
صَبْرًا مَتَى تَذَعُ الْأَهْوَالَ يَنْهَزِمُ

ترجمہ: اے میرے پروردگار (تو مجھ پر رحم کرنا) اور تجھ پر مجھے جو امید ہے اس امید کے برخلاف مایوس نہ کرنا اور تیری نسبت جو میرا نفع ہے اس نفع کو بے کم و کاست پورا کرنا اور اپنے بندے پر ہر دو جہان میں مہربانی کرنا کیونکہ اس بیچارے کا صبر ایسا کمزور ہے کہ جب مصیبتیں اس کو مقابلہ کے لیے بلاتی ہیں۔ تو صبر ان کے آگے بھاگ جاتا ہے۔

وَأُثِرْنِ لِسُحْبِ صَلَوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ
عَلَى النَّبِيِّ مُنْهَلٍ وَمُنْسَجِمٍ
مَا رَحَّتْ عَذَابَاتُ الْبَانِ رِيحٌ صَبَا
وَاطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسَ بِالْعَمِّ

ترجمہ: اور (اے میرے پروردگار) تو اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم دینا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لگا تار موسلا دھار بارش رحمت کی برساتے رہیں جب تک کہ باد صبار رحمت بان کی شاخوں کو جھکا تی رہے اور اونٹوں کو راگ سے چلانے والا اپنے نغموں سے اونٹوں کو سردریں لاتا رہے۔



الْقَصِيدَةُ الدَّخْلِيَّةُ لِلْحَجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ الشَّرِيفَةِ

سَلَمْنَا الْفَسَافِي وَالْعَفَاةَ عَلَى النَّجَبِ ١ نَجْدِيَا الْإِنشَوَاقَ لِأَحَادِي النَّكَبِ
 فَتَهَوَّى عَلَيْهَا بِالْعَشِيَّةِ وَالذَّنَى ٢ يَأْيِيهَا مِنَ النَّبِيلِ الْبِهِيمِ عَلَى الْغُثِّ
 بِلَدِّهَا أَنْ لَا يَلِدَ لَنَا الْعَكْرَى ٣ لِمَا خَالَطَ الْأَرْوَاحَ مِنْ خَالِصِ الْحَبِ
 وَيَبْرُدُ حَرَّ بِالْعَجِيرِ كَمُرُّهُ ٤ سَمُومٌ إِذَا هَاجَتْ تُزْعِجُ لِلْكَثَبِ
 مَا زَالَ هَذَا ذَأْبَنَا وَصَنِيعَنَا ٥ إِلَى أَنْ أَنْحَنَّا الْعَيْنِ بِالسُّتُولِ الْخُجَبِ
 نَزَلْنَا بِخَيْرِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدًا ٦ نَجِيَّ الْعُدَى بِخَيْرِ الْبُذَى سَيِّدِ الْغُرَبِ
 رَسُولِ أَمِينٍ هَاشِمِيٍّ مُعَظَّمٍ ٧ وَسَيِّدٍ مَنْ يَأْتِي وَمَنْ مَرَّرَ فِي الْخُفِّ
 مَلَاذُ الْبَرِّيَا غَوَتْ عَنْهُ مَوْفِلٌ ٨ كَرِيمُ السَّجَا يَا خَلِيبَ الْجِسْمِ وَالْقَلْبِ
 نَقُولُهُ الْخَافُونَ مِنْ كُلِّ مَخَلٍ ٩ نَكَا أَمِينُهُمْ لِسَانُ كِبَارِ وَمِنْ السُّخَبِ
 كَرِيمٍ حَلِيمٍ شَاءَهُ الْجُودُ وَالْوَفَا ١٠ يُزِينُ لِكُنْثَى الطَّرِّ وَالْبُيُوسِ وَالْكَزْبِ
 حَيْمَرُ بَرَاءِ اللَّهِ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً ١١ وَأَرْسَلَهُ يَدْعُو إِلَى الْفَوْزِ وَالْقُرْبِ
 بِهِ اللَّهُ أَنْجَانًا مِنَ الْبُشْرِكِ وَالزُّدَى ١٢ وَمَنْ عَمِلَ الشَّيْطَانُ وَالْجَبِيتُ وَالنَّصَبِ
 وَأَخْلَنَّا فِي خَيْرٍ وَبَيْنَ يُجْبِيتُهُ ١٣ وَبَرَّحَاهُ وَبَيْنَ الْحَقِّ وَالْحَمْدِ لِلْكَرْبِ
 لَهُ الْمِنَّةُ الْعُظْمَى عَلَيْنَا بِبَعْثِهِ ١٤ إِلَيْنَا وَمَنَا عَلَى الْبُكْرِ وَالنَّعَبِ
 نَجِيَّ عَظِيمٍ خَلَقَهُ الْخُلُقَى الَّذِي ١٥ لَهُ عَظَمَةُ الرَّحْمَنِ فِي سَيِّدِ الْكُتُبِ
 وَإِنْدَاةَ بِالْوَحْيِ وَالنَّصْرِ وَالصَّبَا ١٦ وَأَمْسَاكِهِ وَالْبُؤْمِ مَحْنِينَ وَبِالْغُثِّ
 وَبِالْبَعْجَاتِ الظَّاهِرَاتِ الَّتِي كُنَتْ ١٧ عَلَى الْقَطْرِ عِدَاةً بَعْدَ كُلِّ مَنْ شَقِ
 وَأَنَاءَ قُرْآنًا بِهِ أَنْجَزَ التَّوْرَى ١٨ جَمِيعًا عَلَى الثَّانِيَةِ يَا لَكَ مِنْ غَلَبِ
 إِلَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ أَبَتْ ١٩ وَذَرَيْتُ جَنَانَكَ لِلسُّوقِ وَالْحَيْتِ

وَقَفْنَا عَلَى أَعْيَابِ فَضْلِكَ سَيِّدِي ۝ لَتَقْبِلَ حُزْبًا لَكَ مِنْ حُزْبٍ
 وَقَفْنَا بِجَاةِ السَّوْجَةِ وَجْهَ مَبَارِكِ ۝ عَلَيْنَا بِهِ شَقُّ الْعَمَامِ لَدَى الْجَذَبِ
 أَنْبَاكَ ذَوَا اسْرُومٍ شَفْعَاءَ ۝ إِلَى اللَّهِ فِي مَخْوِ الْإِسَاءَةِ وَالْأَنْبِ
 وَفُؤَدٍ وَرُؤَا ۝ أَنْشَاءُ حَضْرَةٍ ۝ مَكْرَمَةٍ مُسْتَوْطِنِ الْجُودِ وَالْغَضَبِ
 فِي النَّفْسِ حَاجَاتٍ وَشَمْرٍ مَطْلَبِ ۝ كَوْنِي أَنْ تَقْضَى بِجَاهِكَ يَا مُجِبِي
 سُؤْجَةِ رَسُولِ اللَّهِ فِي كُلِّ حَاجَةٍ ۝ إِنَّا وَمُهْجَتِي فِي الْمَعَاشِ فِي الْقَلْبِ
 وَإِنْ صَلَاحُ الْبَازِينَ وَالْقَلْبِ سَيِّدِي ۝ هُوَ الْغَرَضُ الْإِقْضَى فَيَا سَيِّدِي قَسْرِي
 عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ يَا خَيْرَ مَنْ تَلَا ۝ كِتَابًا مُبِينًا جَاءَ بِالْغُرُزِ وَالْثَرِبِ
 عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ يَا خَيْرَ مُخْتَدٍ ۝ وَهَذَا بِخُورِ اللَّهِ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ
 عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَا ۝ إِلَى اللَّهِ بَعْدَ الرَّفِيقِ يَا لَيْسَ وَالْقَضْبِ
 عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ يَا سَيِّدَ أَسْرَى ۝ إِلَى اللَّهِ حَتَّى مَرَّ بِالسَّبْعِ وَالْحَجْبِ
 وَقَامَ يَا ذَوْنَ فَتَاكِهَتِكَ رَفْعَةً ۝ وَمَجْدًا سَمَا حَتَّى أَنْفَاتِ عَلَى الشَّهْبِ
 عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ مَا سَارَ مَخْلُصٌ ۝ إِلَيْكَ يَقُولُ اللَّهُ وَالْمُخِيطُ حَسْبِي
 عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ مَا سَحَرَ الصَّبَا ۝ فَحَزَكَ أَرْوَاحَ الْمَجْنُونِ لِلْقَضْبِ
 عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ مَا بَارَقَ سَرَى ۝ وَمَا غَنَّتِ الْأَطْيَارُ فِي عَذَابِ الْقَضْبِ
 عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ مَا حَاكَ الْحَدَا ۝ فَلَمَّا بَا إِلَى مَعْنَاكَ بِالشَّوْقِ وَالْخَبِ
 عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ عَدَّ الثَّبَاتِ ۝ وَالزَّمَالِ وَعَدَّ الْقَطْرِ فِي حَالَةِ السَّكَبِ
 عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ أَنْتَ مَلَا ذَنَا ۝ لَدَى الْمَسِيرِ وَالْإِسْكَارِ وَالسَّهْلِ وَالْغَبِ
 عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ أَنْتَ حَبِيبُنَا ۝ وَسَيِّدُنَا وَالْخَيْرُ يَا خَيْرَ مَنْ بَيَّنَّ
 عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ أَنْتَ إِمَامُنَا ۝ وَمَشْبُوعُنَا وَالْكَثْرُ وَالْبُخُورُ فِي الْعَظْبِ
 وَصَلَّى عَلَيْكَ اللَّهُ دَابَا وَ سَرْمَدًا ۝ وَسَلَمًا مُخْتَارًا وَالْأَلِ وَالْقَضْبِ

الرَّقِيَّةُ: يَا شَيْخَ الْإِسْلَامِ وَالْمَوْلَى وَالْمَوْلَى وَالْمَوْلَى وَالْمَوْلَى
 بَيْنَ الْمَوْلَى وَالْمَوْلَى وَالْمَوْلَى وَالْمَوْلَى وَالْمَوْلَى وَالْمَوْلَى

ترجمہ

- (۱) ایک الفت ایک شوق اور ایک دیوانگی ہے جو ہمیں محرم محرمہ جنگل جنگل لے پھرتی ہے۔
- (۲) مجمع ہو کر شام ہون ہوا کہ رات ہم عالم جنوں میں خوشتر رہتے ہیں۔
- (۳) اسی جی محبت کا نتیجہ ہے کہ ہمیں نیند نہیں آتی، بلکہ بے خوابی تو جیسے ہمارے جذب و شوق کا حصہ ہے یہ نتیجہ ہے اسی جی محبت کا جو ہماری روح پر قابض ہے۔
- (۴) ایسی محبت جو موسم گرما اور کھپکھپات سراسے متاثر نہیں ہوتی۔
- (۵) یہی عالم تھا سفرِ مسلم کا ہمارے ساتھ کہ پھر ہم آپ بٹھے ایک وسیع و عریض منزل کے دامن میں۔
- (۶) یہ منزل بھی خیر البشر رسول ہدایت سید العرب محمد امین ﷺ کی، رسول معظم۔
- (۷) اثنِ وقت، ہاشمی نب، قیام عالم سے انتقام عالم تک جانے اور آنے والی تمام نسلوں کے سردار کی۔
- (۸) وہ جو امید گاہ ہیں، مدفر مانے والے ہیں تمام امید داروں کے۔ اعلیٰ صفت، کریم الخلق، جسمِ دل کے بے مثال حسن و انفرادیت کے مالک۔
- (۹) ہر روز منہ کی نگاہ امید آپ ﷺ کی طرف ہی اٹھتی ہے۔ آپ ﷺ کریم ہیں۔
- (۱۰) آپ ﷺ کرم فرمانے والے، بردبار ہیں، سخاوت اور وفا آپ ﷺ کی صفات ہیں۔ تجلی، مصیبت اور تکلیف کے دور کرنے میں آپ ﷺ کی طرف ہی امید کی جاتی ہے۔
- (۱۱) اللہ نے آپ ﷺ کو ساری مخلوق کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ کو سبوت کیا تاکہ لوگ آپ ﷺ کے وسیلے سے کامیابی اور اللہ کی قربت طلب کریں۔
- (۱۲) آپ ﷺ کے ہی وسیلے سے اللہ پاک نے ہمیں شرک و دھاب سے بچایا اور ایسے ٹاپنیدہ اعمال سے محفوظ کیا جو شیطان اور اس کے مددگاروں کے بنائے ہوئے ہیں۔
- (۱۳) آپ ﷺ کے ذریعہ اللہ نے ہمیں اپنے سب سے پسندیدہ دین میں داخل کیا۔ ایسا دین جسے اللہ نے دین حق اور اپنا پسندیدہ دین قرار دیا ہے۔
- (۱۴) حضور پاک ﷺ کی بعثت ہمارے اوپر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے۔
- (۱۵) نبی ﷺ جن کے اخلاق کی عظمت رب کریم نے کائنات کی سب سے عظیم کتاب قرآن مجید میں بیان کی ہے۔

(۱۶) اللہ پاک نے آپ ﷺ کو نبی اور کاسیالی سے نوازا اور مومنوں کو کبھی معجزے دکھائے کبھی ڈرایا و حکایا۔

(۱۷) آپ ﷺ کے واضح معجزات ساری کائنات پر پھیل گئے۔

(۱۸) رب کریم نے آپ ﷺ کو معجزہ قرآن سے نوازا جس معجزے کی ادنیٰ سی مثال بھی کائنات کا کوئی فرد پیش نہ کر سکا۔

(۱۹) آپ ﷺ کی طرف اشتیاق اور شوق سب مشاقق کو آپ ﷺ کے در پر پہنچ لایا ہے۔

(۲۰) اے ہمارے سرکار ہم آپ ﷺ کی چوکت پر کھڑے ہیں، آپ ﷺ کے قدموں کی خاک چوسنے کے لئے۔ کاش ہمیں آپ ﷺ کے قدموں کی خاک بوی کا موقع نصیب ہو۔

(۲۱) ہم آپ ﷺ کے رونے سکرم کی طرف منہ کئے کھڑے ہیں یہی وہ رونے مبارک ہے جس سے خشک سالی میں سیرابی حاصل ہوتی ہے۔

(۲۲) ہم زائر آپ ﷺ کے پاس شفاعت مانگتے آئے ہیں گناہوں سے ہمارا دامن بوجھل ہے۔ آپ ﷺ سے گزارش کتناں ہیں کہ ہماری شفاعت فرمائیں رب کریم کے دربار میں کہ وہ ہمارے گناہوں اور برائیوں کو معاف کر دے۔

(۲۳) ہم آئے ہیں وفدوں کی شکل میں، زائرین کی شکل میں، مہمانوں کی شکل میں، آپ ﷺ کی حضور میں، صاحب جود و کرم کے وطن میں۔

(۲۴) ہماری روح حاجت مند ہے، ضرورت مند ہے اور پرامید ہے کہ آپ ﷺ اپنے مقام عظیم کے صدقے ہماری حاجت روانہ کریں گے۔

(۲۵) اے ہمارے محبوب ﷺ! ہماری روح اپنی ہر ضرورت پر آپ ﷺ (رسول کریم ﷺ) کی طرف توجہ کرتی ہے خواہ وہ فکر معاش ہو یا فکر قلب۔

(۲۶) اور خاص کر دین کی صلاح میں کہ یہی اصل ضرورت ہے جس کا تعلق ہمارے دل اور ہماری زندگی سے ہے۔

(۲۷) اے ہمارے سرکار ﷺ! آپ ﷺ پر درود و سلام ہوں آپ ﷺ وہ کتاب میرا لئے جس میں تمام فرض و نوافل کا بیان ہے۔

(۲۸) آپ ﷺ پر سلام ہو کہ آپ ﷺ مشرق و مغرب کے ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۹) آپ ﷺ پر درود ہوں کہ آپ ﷺ ہی اللہ کی طرف خفیہ و علانیہ، نرمی و حکمت کی ساتھ بلانے والے ہیں۔

(۳۰) آپ ﷺ پر درود ہو اے صاحب اسراء و معراج ﷺ! جسے اللہ نے ساتوں آسمان کی سیر کرائی، اپنے پاس بلایا اور اس منزل پر لے گیا، جہاں کوئی نہیں جاسکتا۔

(۳۱) آپ ﷺ کو اللہ نے اپنی ذات سے قریب کیا۔ آپ ﷺ سے بلندی اور عظمت میں اونچا کون ہو سکتا ہے؟

(۳۲) آپ ﷺ پر سلام ہوں اتنی باریعتی باریک مخلص کہتا ہے کہ میرے لئے اللہ اور مصطفیٰ ﷺ کافی ہیں۔

(۳۳) آپ ﷺ پر سلام ہوں جب بھی مج آئے اور محبت کرنے والوں کی روح کو آپ ﷺ کی منزل پر آنے کے لئے ابھارے۔

(۳۴) آپ ﷺ پر سلام ہوں جتنی بار روشنی ہو اور جتنی بار پرندے فزرا ہوں۔

(۳۵) آپ ﷺ پر سلام ہوں جب بھی آپ ﷺ کی منزل کے مسافر محبت و شوق میں اپنی اونٹنی کو حرکت دیں۔

(۳۶) آپ ﷺ پر سلام ہوں اتنی باریعتی تعداد میں ہنرے ہیں، ریت کے ذرات ہیں اور گرتے بارش کے قطرے ہیں۔

(۳۷) آپ ﷺ پر سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہماری پناہ گاہ ہیں آسانی میں، تنگی میں اور زنی اور تنگی میں۔

(۳۸) آپ ﷺ پر سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے حبیب ہیں، سردار ہیں، ہماری دولت ہیں، اے خیر الانبیاء۔

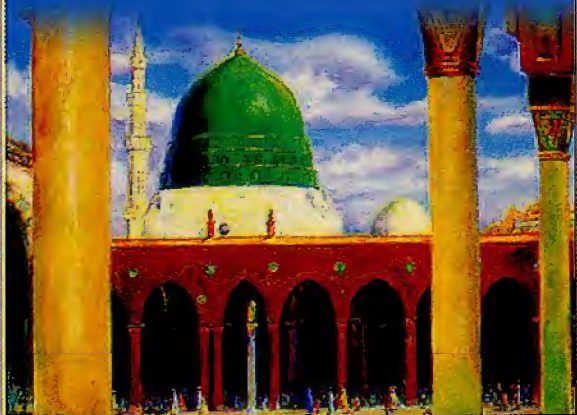
(۳۹) آپ ﷺ پر درود و سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے سلام ہیں، ہمارے رنج و غم میں حاجت دہا ہیں۔

(۴۰) صلوٰۃ و سلام نازل ہوں باری تعالیٰ کی جانب سے ہمیشہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے آل و اصحاب پر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

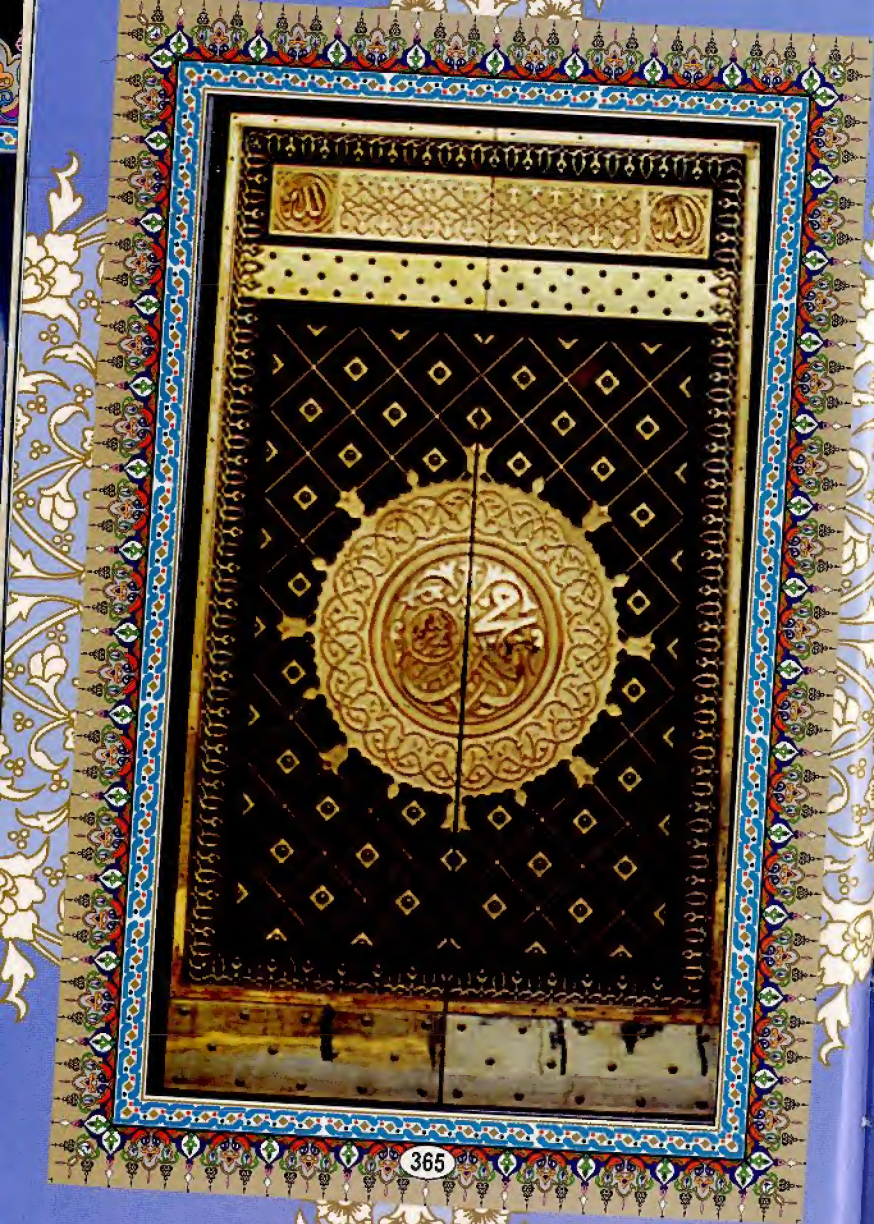
اِرْشَادِ رَسُوْلِ الْاَكْرَمِ

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔
اللہ تعالیٰ اس پر دس جہنیں بھیجتا ہے۔ اس کی
دس خطائیں معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس
درجات بلند کر دیتا ہے۔ (صحیح بخاری شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلَّمَ



365



364

اسماءُ سید کونین

احمد حامد محمود قاسم عاقب سابق
 مقصد فاتح خاتم حاشر ماح داع سراج رشید
 منیر بشیر نذیر هاد شاف ناه شکور
 مویط مہد رسول نبی طہ یس مزیل مدثر
 شفیع خلیل کلیم قریب منیب حنیف مصطفیٰ
 مریض مجتبیٰ مختار ناصر منصور قائم
 حافظ شہید عادل خلیفہ
 نور حجتہ بھان ابوبکر مؤمن مطیع
 ملکہ واعظ امین صلیق مصطفیٰ ناطق صاحب
 مکی مدنی عربی مہین بھائی بجائی تراز قریبی
 مہرزی امی عزیز حریف رؤف رحیم یتیم
 مبین اول اخر باطن رحمہ مخمل غرر امر
 محیب مبلع طس حم غنی جواد فتاح
 عالم طبیب نصیب سید متقی امام بارہ فہادی

يَا حَيُّ

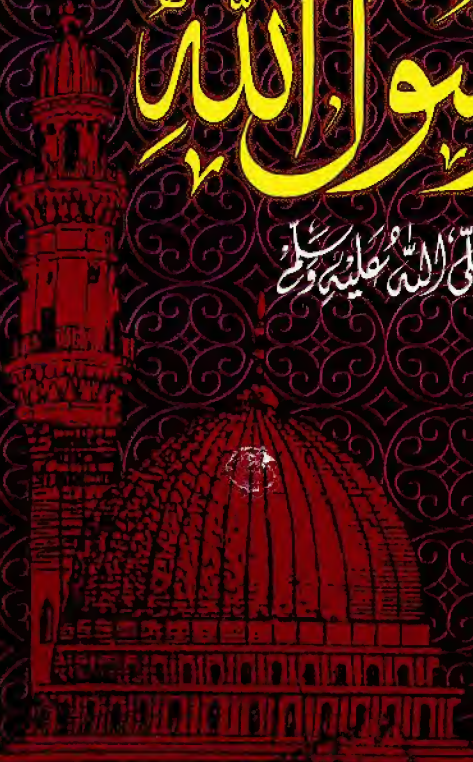
786/92

يَا قَيُّوْمُ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي

يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



يَا أَلَدَّ



يَا سُبُّوحٌ

نَقِشَ يَا رَسُولَ أَكْرَمِ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَقِشَ يَا رَسُولَ أَكْرَمِ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَقِشَ يَا رَسُولَ أَكْرَمِ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَرَكَات

نَقِشَ يَا رَسُولَ أَكْرَمِ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ہمیشہ اپنے پاس رکھنے عزیز ہو
میں قائل ہوں کہ جو روزِ قیامت میں
میں ہو وہ روزِ قیامت میں ہو جو
میں ہو وہ روزِ قیامت میں ہو جو
میں ہو وہ روزِ قیامت میں ہو جو

جو سر پہ رکھنے کو مل جائیں نعلِ پاک حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

اِرشاد

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درودِ رحمت
پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر وہی نیک
بھیجتا ہے، اس کی دس خطائیں مٹ
کر دیتا ہے اور اس کے دس درجے
بلند کرتا ہیں۔
(صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۸۷)

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں ہاتھ مبارک کا نقش ہے جو کتب خانہ امیرِ مملکتِ فارس کے کمانڈر کو (مظہری) ملے ملا۔
اس نے یہ سلطانِ عجمی کو بھیج دیا تو اس نے کہا کہ ۳۴ ہزار دروس بطورِ نذرانہ! آج اس کے ہاتھ میں ہے جو نے
بوس میں جس میں ہر سے توجہ اہلِ ہر سے ہوئے ہیں محفوظ کر لیا گیا یہ آج بھی وہی کاپی موجود ہے (مستندوں کی) میں محفوظ ہے۔



**MARKAZ-E-AHLE SUNNAT
BARKAAT-E-RAZA**

Imam Ahmad Raza Road, Porbandar (Gujrat-India)
Ph.: 0091-286-2220886 Mob.: 98242 77786